

# ہم اور ہمارا ماحول

جماعت سوم

E.V.S. Class - 3

FREE



ناشر حکومت تلنگانہ حیدرآباد

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

# ہم اور ہمارا ماحول



IN ANY EMERGENCY  
DIAL  
**100**  
TELANGANA POLICE  
www.tspolice.gov.in  
@Telangana State Police

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

## تبدیلی جو میں چاہتا ہوں یہ مجھ ہی سے ممکن ہے

1. میں سودا سلف لانے کے لئے بازار جاتے وقت ایک تھیلی ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتا ہوں۔ دوکانوں میں دی جانے والی پلاسٹک تھیلیاں لینے سے انکار کرتا ہوں۔
  2. تل/بورویل سے راست طور پر پانی استعمال کرنے کے بجائے بالٹی یا کسی برتن میں پانی بھر کے حسب ضرورت استعمال کرتا ہوں۔ پانی کو ضائع ہونے سے بچاتا ہوں۔
  3. بجلی کی بچت کرتے ہوئے ماہانہ بجلی کے بل میں کمی کرتا ہوں! اور آلودگی کو کنٹرول کرتا ہوں۔
  4. لکڑی کی اشیاء استعمال کرتا ہوں اور درخت اُگاتا ہوں۔ گھر میں اور گھر کے اطراف پودے لگاتا ہوں لگانے کی ترغیب دیتا ہوں اور انکی حفاظت کرتا ہوں۔
  5. خشک اور ترنا کارہ اشیاء (کوڑا کرکٹ) کو علیحدہ کر کے کچرا حاصل کرنے والے شخص کو راست طور پر پہنچاتا ہوں۔
  6. گھر کیلئے استعمال کی اشیاء کی ضرورت مندوں میں تقسیم کرتا ہوں۔
  7. غیر ضروری سفر سے گریز کرتا ہوں۔ موقع ملنے پر دیگر احباب کے ساتھ سفر کرتا ہوں جہاں تک ہو سکے عوامی ذرائع حمل نقل کا استعمال کرتا ہوں۔
  8. دن کے اوقات میں سٹیسی تو انائی اور سورج کی روشنی کا استعمال کر کے رات کے اوقات میں بجلی کا استعمال ممکنہ حد تک کم کرتا ہوں۔
  9. کمپیوٹر کے ذریعہ ٹکٹ بکنگ اور ای سیو امراکز کے ذریعہ بل ادا کرتے ہوئے سڑکوں پر بوجھ کم کرتا ہوں اور ایندھن کی بچت کرتے ہوئے آلودگی پر قابو پاتا ہوں۔
  10. سرسبز و شاداب طرز زندگی کے ان دس اصولوں سے دس لوگوں کو واقف کرواتے ہوئے کم از کم تین اشخاص پر پوری طرح عمل کرنے کی ترغیب دیتا ہوں۔
- درخت ہرے بھرے ترقی کے ذریعے، پیڑ لگائیں، پیڑوں کی حفاظت کریں،  
درختوں کی حفاظت ہم کریں وہ ہماری حفاظت کریں گے،  
پانی ضائع ہونے سے بچیں، پانی احتیاط سے استعمال کریں۔  
گھاسے قتل اور بھڑکنا، ماحول صاف ستھرا رکھیں، صحت کی حفاظت کریں۔

## ماحولیاتی مطالعہ ENVIRONMENTAL STUDIES

جماعت - 3



## متوقع اکتسابی نتائج

### متعلم.....

- اپنے قرب و جوار میں پودوں کے پتوں، تنے اور چھال کے مشاہدے کے لائق سادہ خصوصیات (مثلاً شکل، رنگ، بناوٹ، خوشبو) کی شناخت کرتے ہیں۔
- اپنے قرب و جوار میں جانوروں اور پرندوں کی سادہ خصوصیات (مثلاً حرکت، سکونت، غذائی عادتیں، آوازیں) کی شناخت کرتے ہیں۔
- افراد خاندان کے ساتھ اور ان کے درمیان رشتے کی شناخت کرتے ہیں۔
- مکان/اسکول/پاس پڑوس کی علامتوں اور اشیاء (چولھے، ذرائع حمل و نقل وغیرہ)؛ سرگرمیاں (لوگوں کے کام، پکوان کے طریقے وغیرہ) کی نشاندہی کرتے ہیں۔
- مختلف عمر کے لوگوں کے لیے غذا کی ضرورت، جانوروں اور پرندوں، غذا اور پانی کی دستیابی، گھر پر اور اطراف و اکناف میں پانی کے استعمال کو بیان کرتے ہیں۔
- افراد خاندان کے کام، خاندانی اثرات (خدوخال/خصوصیات/عادتیں/رواج) مل کر ایک ساتھ رہنے کی ضرورت کو زبانی تحریری دیگر طریقوں سے بیان کرتے ہیں۔
- مختلف ذرائع سے گھر کے لیے روزمرہ ضروریات کی پیداوار اور مہیا کیے جانے والے عمل کی وضاحت کرتے ہیں۔
- مشابہت/تفرقات کی بنیاد پر اشیاء، پرندوں، جانوروں کو گروپس میں تقسیم کرتے ہیں۔ (مثلاً: ظہور، کام کا مقام/غذا/حرکت)
- حال اور ماضی کی اشیاء اور سرگرمیوں کے درمیان فرق کی وضاحت کرتے ہیں۔ (مثلاً: کپڑے، برتن، کھیل/لوگوں کے کام)
- سائنس کی علامتوں کا استعمال کرتے ہوئے سادہ نقشوں میں اشیاء مقامات (گھر/مکہ/جماعت/اسکول) کی سمتوں اور مقام کا تعین کرتے ہیں۔
- مکہ/جماعت/اسکول/گھر/نعرے اور نظموں وغیرہ کی ڈرائنگ، ڈیزائن، ماڈل اور سادہ نقشے تیار کرتے ہیں۔
- کھیلوں (مقامی/مقامی اور آؤٹ ڈور) اور دیگر اجتماعی کاموں کے اصولوں کا مشاہدہ کرتے ہیں۔
- اپنے اطراف و اکناف میں موجود پودوں، جانوروں، ضعیفوں، جداگانہ صلاحیتوں کے حامل افراد اور مختلف خاندانوں کی تنظیم کے تئیں حساسیت کا اظہار کرتے ہیں۔



### حکومت تلنگانہ

محکمہ ترقی نسوان و بہبود اطفال - چائلڈ لائن فائونڈیشن

جب اسکول یا اسکول سے باہر بدسلوکی ہو

خطروں اور مشکلوں سے بچوں کے تحفظ کے لیے

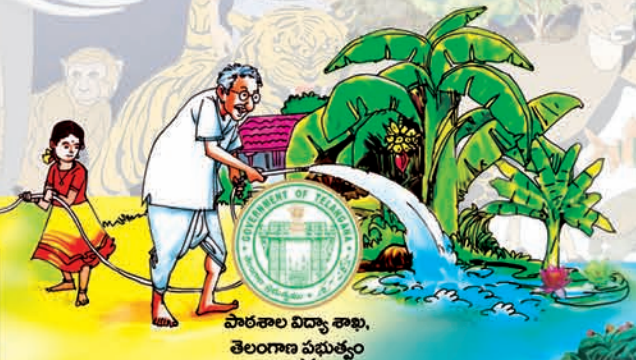


جب بچوں کو اسکول سے روک کر کام پر لگایا جائے

جب افراد خاندان یا رشتہ دار بدتمیزی سے پیش آئیں

24 گھنٹے قومی ہیلپ لائنیں

مفت خدمات کے لیے (دس.....نو.....آٹھ) 1098 پر ڈائل کریں



# ہم اور ہمارا ماحول جماعت سوم

Class III E.V.S.

ماحولیاتی مطالعہ

ایڈیٹر

پروفیسر وی۔ سداہا کر

انگلش اینڈ فارین لینگویجس یونیورسٹی، حیدرآباد

ڈاکٹر این. اوپیندر ریڈی

پروفیسر شعبہ نصاب و درسی کتب

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت تلنگانہ، حیدرآباد

شری جی. آر. جگدیشور گوڑ

پرنسپل ڈائٹ، عادل آباد

ماہرین مضمون

شری سورنا ونا یک

کوآرڈینیٹر، ایس. ای. آر. ٹی، تلنگانہ، حیدرآباد

شری کمل مہیندر

وڈیا بھون سوسائٹی، اودیپور

شری ایکس ایم جارج

ایکالویا، مدھیہ پردیش

کمیٹی برائے فروغ و اشاعت درسی کتاب

محترمہ چاروسنہا، آئی پی ایس

(مشیر برائے چیئر سائنسٹوپی)

ڈائریکٹر ای سی بی، حیدرآباد، تلنگانہ

شری جی. سداہا کر

ڈائریکٹر

گورنمنٹ ٹیکسٹ بک پریس

تلنگانہ، حیدرآباد

ڈاکٹر این. اوپیندر ریڈی

پروفیسر شعبہ نصاب و درسی کتب

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

تلنگانہ، حیدرآباد

شری مہتی بی شیشو کماری

ڈائریکٹر

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

تلنگانہ، حیدرآباد



ناشر حکومت تلنگانہ



© Government of Telangana, Hyderabad.

*First Published 2012*

*New Impressions 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020*

*All rights reserved.*

No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means without the prior permission in writing of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition including this condition being imposed on the subsequent purchaser.

The copy right holder of this book is the Director of School Education, Hyderabad, Telangana.

We have used some photographs which are under creative common licence. They are acknowledged at the end of the book.

This Book has been printed on 70 G.S.M. Map litho,  
Title Page 200 G.S.M. White Art Card

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

Printed in India  
at the Telangana Govt. Text Book Press,  
Mint Compound, Hyderabad,  
Telangana

## پیش لفظ

تمام انسان سماجی جاندار ہیں، مختلف سماجوں میں زندگی بسر کر رہے لوگ متعلقہ سماج کے رسم و رواج، اصول و قوانین اور طرز زندگی سے گھل مل جانے سے وہ سماج میں زندگی گزار سکتے ہیں۔ اس لئے تمام بچوں میں انکے اطراف و اکناف موجود ماحول اور سماج سے متعلق فہم کا پایا جانا ضروری ہے۔ تختانوی سطح پر مطالعہ ماحول کے ذریعہ معلومات حاصل کرنے پر وسطانوی اور فوقانوی سطح پر سماجی علم اور سائنس کے عنوانات کے تحت وسیع معلومات سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ تختانوی سطح پر بچے اپنے اطراف پائے جانے والے ماحول سے متعلق، ماحول کے ذریعہ اور ماحول کے لئے اکتساب حاصل کرنا چاہئے۔ اس دوران نئی درسی کتب کو تشکیل دینے کے باوجود قانون حق برائے مفت و لازمی تعلیم 2009 کے مطابق ان کا جائزہ لینے کی ضرورت آن پڑی ہے۔

قومی درسیاتی خاکہ 2005 (NCF)، قانون حق برائے مفت و لازمی تعلیم 2009 کے سفارشات کے مطابق پرچہ برائے ریاستی درسیاتی خاکہ 2011 (SCF) کی تشکیل دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق جماعت واری حصول طلبہ تعلیمی معیارات کا تعین بھی کیا گیا ہے۔ ان کے حصول کے لئے قومی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (NCERT) کے تصورات، ریاستی تعلیمی معیارات اور نصاب کو مد نظر رکھتے ہوئے جماعت سوم کے لئے ”ہم اور ہمارا ماحول“ کے نام سے ماحولیاتی مطالعہ کی ایک درسی کتاب تشکیل دی گئی ہے۔

اس درسی کتاب میں خاندان، دوست و احباب اور ان کے درمیان تعلقات، کام، کھیل، پودے اور جانور، ہماری غذا، پانی، رہائش گاہ، آمد و رفت، ہمارا گاؤں اور تیار کی جانے والی اشیاء جیسے تصورات پر مبنی 16 اسباق تشکیل دئے گئے ہیں۔ تمام علاقوں کے بچے بہ آسانی فہم حاصل کرنے کی غرض سے کتاب میں سہل زبان، حقیقی تصاویر کے ساتھ اسباق شامل کئے گئے ہیں۔ بچوں میں فطری طور پر موجود دلچسپی، تجسس اور سوالات کرنے کی عادت کو برقرار رکھنے کے لئے مشاغل اور مشقیں ترتیب دی گئی ہیں۔ درسی کتاب کے ہر سبق میں بچے از خود معلومات اکٹھا کرتے ہوئے علم کی تشکیل کے لئے موزوں مشاہدات، انکشافات اور معلوماتی مہارتوں سے متعلق مشاغل اور منصوبہ کام جیسے مشقوں کو شامل کیا گیا ہے۔ مسلسل اور جامع جانچ کو مد نظر رکھتے ہوئے مشاغل، مشقیں اور سوالات کو ہر سبق میں ایک حصہ کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ سبق کے اختتام پر ”یہ کیجئے“، عنوان کے تحت مشقیں دی گئی ہیں جن میں تصورات کا فہم، اشکال اتارنا، رنگ بھرنا، معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں۔ منصوبہ کام، توصیف اور سوالات کرنا جیسی استعداد کے حصول میں معاون مشقیں Logos کے ذریعہ فراہم کی گئی ہیں۔ اسی طرح سبق سے متعلق اہم تصورات کو کلیدی الفاظ کی شکل میں شامل کیا گیا ہے۔ سبق میں موجود اہم نکات کو اعادے کے طور پر ”ہم نے کیا سیکھا“ عنوان کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ بچے از خود اندازہ لگانے کے لئے موزوں ”کیا میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں؟“ عنوان کے تحت خود احتسابی مشقوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

یہ درسی کتاب بچوں کو راست طور پر معلومات فراہم کرنے کے بجائے خود سے سیکھنے کے عمل کو اہمیت دیتی ہے۔ اس کے لئے اپنے ساتھیوں، اساتذہ، والدین اور سماجی اراکین کے ساتھ گفتگو کرنے کے لئے کل جماعت، گروہی اور انفرادی مشاغل دئے گئے ہیں۔ طلباء ماحول میں جا کر ماحول سے متعلق اکتساب حاصل کرتے ہوں تو اس میں موجود انفرادیت کا فہم حاصل کر سکتے ہیں۔ سماج اور ماحول میں موجود انفرادیت کو ایک فطری امر کی حیثیت سے شناخت کرتے ہوئے اس کی توصیف کر سکتے ہیں مزید براں وہ اپنے آپ کو ضروریات کے مطابق ڈھال لیتے ہیں۔

اس کے لئے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ موزوں تدریسی اشیاء اور حکمت عملی تیار کرتے ہوئے اس پر عمل آوری کریں۔ اس ضمن میں درسی کتاب کو صرف ایک وسیلہ ہی سمجھنا چاہیے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ بچوں کے تجربات اور مقامی ماحول کو ایک طاقتور ذریعہ مانتے ہوئے درسی کتاب کو موثر انداز میں استعمال کریں گے۔ ہمیں اس بات کی قوی امید ہے کہ اس کے ذریعہ بچوں میں عملی مہارتیں فروغ پا کر سائنسی تعلیم کے تئیں دلچسپی پیدا ہوگی۔

اس درسی کتاب کی تشکیل میں حصہ لینے والے اساتذہ، لکچرس، مصورین، ماہرین مضمون، DTP کرنے والے صاحبین اور شعبہ نصابی کتب کے اراکین کو مبارکباد دیتے ہیں۔ دلچسپ، جاذب نظر اور عملی مہارتوں کو فروغ دینے والی اس طرح کی درسی کتاب کی تشکیل دینے والے ماہرین مضامین کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ایڈیٹریل بورڈ کے بھی ہم بے حد ممنون و مشکور ہیں۔ لسانی اعتبار سے اس کتاب کی نوک و پلک درست کرنے والے جناب پورنی دکشنا مورتی، موظف ڈپٹی ڈائریکٹر، تلگوا کیڈمی، آندھرا پردیش، حیدرآباد کا بھی خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ یہ درسی کتاب مستقبل میں اکتساب کے لئے ضروری قابلیتوں اور صلاحیتوں کو فروغ دینے میں مدد و معاون ثابت ہوگی۔

شری بی بی۔ سیشو کماری

ڈائریکٹر

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، تلنگانہ، حیدرآباد۔

## قومی ترانہ

- رابندر ناتھ ٹیگور

جن گن من ادھی نایک جیا ہے  
بھارت بھاگیہ ودھاتا  
پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا، ڈراوڈ، اتکل، وزگا  
وندھیا، ہماچل، یینا، گنگا، اُچھل چھل جل دھی ترنگا  
تواشبھ نامے جاگے، تو اشبھ آ شش ماگے  
گا ہے تو جیا گا تھا  
جن گن منگل دایک جیا ہے  
بھارت بھاگیہ ودھاتا  
جیا ہے، جیا ہے، جیا ہے  
جیا جیا جیا جیا ہے

## عہد

- پی ڈی بی ویٹکٹا سباراؤ

ہندوستان میرا وطن ہے۔ تمام ہندوستانی میرے بھائی بہن ہیں، مجھے اپنے وطن سے  
پیار ہے اور میں اس کے عظیم اور گونا گوں ورثے پر فخر کرتا ہوں / کرتی ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے  
کے قابل بننے کی کوشش کرتا رہوں گا / کرتی رہوں گی۔ میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کی  
عزت کروں گا / کروں گی اور ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا / کروں گی۔ میں  
جانوروں کے تئیں رحم دلی کا برتاؤ رکھوں گا / رکھوں گی۔ میں اپنے وطن اور ہم وطنوں کی خدمت  
کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے کا عہد کرتا ہوں / کرتی ہوں۔

## اس کتاب کے تشکیل کار

شری میسراہری پرساد

اسکول اسٹنٹ

ZPHS، آکولٹرا، بنجالا منڈل، ضلع کرنول

شری بی. رتھنگا پانی اسکول اسٹنٹ

ZPHS، پولم پلی، اڈاکل منڈل، ضلع محبوب نگر

شری میتی ونگی پورم سورنالتا اسکول اسٹنٹ

ZPHS، پاتا پٹی سم، ضلع مغربی گوداوری

شری کے. اوپیندر راؤ ایس. بی. ٹی

PS، پیریا تانڈا، ٹرکا پالی منڈل، ضلع تلنگنڈہ

کاماری شالینی

وڈیا بھون سوسائٹی، اودے پور

شری اے. مہیندر ریڈی

LFL HM، پرائمری اسکول سومنا گرتی، ضلع رنگاریڈی

ڈاکٹر آر. ستیش بابو

PS، ٹرکا پٹا تانڈہ، سوریا پیٹ، ضلع تلنگنڈہ

آرشد محمد، ایس. آر. جی، MPUPS، سورن منڈل، سارنگاپور، ضلع عادل آباد

محمد عبدالعزیز اسکول اسٹنٹ، GHS، سواران، ضلع کریم نگر

محمد ظہیر الدین، اسکول اسٹنٹ، ZPHS (U)، آرمور، ضلع نظام آباد

جناب این. ایوب حسین

ریاستی مائٹریٹی و اردو کوارڈینیٹر

راجیو و ویا مشن، آندھرا پردیش، حیدرآباد

مترجمین

کوآرڈینیٹرس

مصورین

شری سید حشمت اللہ، ڈرائنگ ماسٹر

GHS، قاضی پیٹ، ضلع ورنگل

شری بی. کشورکار، SGT

UPS، الوال، انولام منڈل، ضلع تلنگنڈہ

شری سورنا ونا یک کوآرڈینیٹر

شعبہ نصاب و درسی کتب

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

تلنگانہ، حیدرآباد

کے لکشمی نارائنا لکچرر

ڈائریٹ انکوار، ضلع کرشنا

شری بی. راماکرشنا اسکول اسٹنٹ

GGHS، ٹانگا (نیو) سکندرآباد، حیدرآباد

این سی جگتا تھ ایس. جی. بی. ٹی

GHS کلثوم پورہ، حیدرآباد

شری ای. ڈی. مدھوسدھن ریڈی اسکول اسٹنٹ

ZPHS (Boys) کوٹگی، ضلع محبوب نگر

شری کے. وی. ستین نارائنا ایم. آر. بی

گریڈے پلی منڈل، ضلع تلنگنڈہ

شری شیخ برہما جی شاہ ایس. بی. ٹی

PS صناتالا پالم، راجندر پور منڈل، ضلع مشرقی گوداوری

محمد عبدالکریم اسکول اسٹنٹ، ZPHS، کویلی، ضلع میدک

تقی حیدرکاشانی لکچرر، ڈائریٹ و قارآباد، ضلع رنگاریڈی

سید وارث احمد اسکول اسٹنٹ، ZPHS، ضلع چتور

جناب محمد افتخار الدین کوآرڈینیٹر

شعبہ نصاب و درسی کتب

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

تلنگانہ، حیدرآباد

شری کوریا سرینواس، اسکول اسٹنٹ

ZPHS، پوچم پلی، ضلع تلنگنڈہ

لے آؤٹ ڈیزائننگ اینڈ ڈی. ٹی. پی.

☆ محمد ایوب احمد ناصر، ایس. اے. ضلع پریشدہائی اسکول (اردو) آتما کور، ضلع محبوب نگر۔ ☆ محمد غیاث الدین ☆ ٹی محمد مصطفیٰ، جھولکپور، مشیرآباد۔ ☆ محمد ذکی الدین لیاقت شاد گنج، حیدرآباد

## اساتذہ کے لئے ہدایات

- بچے اپنے اطراف و اکناف کے ماحول سے متعلق فہم حاصل کرنا چاہئے۔ اس ماحول سے مطابقت پیدا کر لینا چاہئے۔ اس کے لئے اپنے اطراف پائے جانے والے ماحول کا مشاہدہ، انکشاف کے ذریعہ ماحول کے متعلق فہم حاصل کرنا چاہئے۔ اس لئے تحتانوی سطح پر مطالعہ ماحول کی درسی کتاب کو ”ہم اور ہمارا ماحول“ کا نام دیا گیا ہے۔
- قومی ادارہ برائے تعلیم و تحقیق (NCERT) درسی کتب کی موضوعات کا جائزہ لیتے ہوئے ہماری ریاست کے حالات کے مطابق درسیات، اسباق کو تشکیل دیا گیا ہے۔
- ’ہمارا خاندان‘ اور ان کے درمیان تعلق، کام، کھیل، جانور، پودے، غذا، لباس، رہائش گاہ، حمل و نقل، پانی، تیار کردہ اشیاء، گاؤں، جیسے مضامین کی بنیاد پر اسباق کو تشکیل دیا گیا ہے۔
- یہ درسی کتاب 16 اسباق پر مشتمل ہے۔ جن کو تشکیلی جانچ کے لئے 4 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں 4 اسباق، دوسرے میں 4 اسباق تیسرے میں 5 اسباق، چوتھے یونٹ میں 3 اسباق ہیں۔
- بچے آسانی سے سمجھنے کے لیے ہر سبق میں مناسب تصویریں دی گئی ہیں۔ ہر سبق کو روزمرہ زندگی کے حالات، مواقع، اور بچوں کے معلوم تجربات سے شروع کیا گیا ہے۔
- تدریسی و اکتسابی عمل کے دوران اسباق کے بارے میں بات کرنے کے لئے بچوں کی ہمت افزائی کی جانی چاہئے۔ جماعت میں ان کے تجربات کے بارے میں مباحث ہونا چاہئے۔ تدریسی عمل تصورات سے جڑے ہوئے کلیدی الفاظ سے شروع ہونا چاہئے۔
- اس کتاب میں بچے مشاہدہ کرنے، اپنے ساتھیوں/افراد خاندان/بزرگوں/سامج کے افراد سے معلومات اکٹھا کرنے، اکٹھا کردہ معلومات کو جدول کی شکل میں پیش کرنے اور ہم عمر ساتھیوں سے بحث کرنے کے قابل، چھوٹے چھوٹے تجربات، انکشافات اور منصوبہ کام سے جڑی مشقیں فراہم کی گئی ہیں۔
- اس کتاب کا اہم مقصد بچوں میں عملی مہارتوں کو فروغ دینا ہے۔ اس لئے کل جماعت، گروہی، انفرادی طور پر انجام دینے کے قابل مشغلے، مشقیں رکھی گئی ہیں۔ ان کے اہتمام کے لئے مناسب LOGO دیئے گئے ہیں اور انکی عمل آوری کے لیے درکار اشیاء استعمال کریں۔
- بچوں نے کیا سیکھا ہے، بچوں کے تجربات، سوچ، تخلیقی اظہار کی صلاحیت کو جاننے کیلئے مشقیں بنائی گئی ہیں۔ اس لئے ان میں تمام بچوں کی شرکت کے مواقع فراہم ہوں۔ ہر سبق کے آخر میں ”یہ کیجئے“ کے عنوان کے تحت تعلیمی معیارات کو مد نظر رکھتے ہوئے مشقیں شامل کی گئی ہیں۔ بچے انہیں گروہی یا انفرادی طور پر انجام دینے کے قابل ہوں۔
- ہر سبق کے آخر میں ”کلیدی الفاظ“ موجود ہیں۔ اُس سبق سے متعلقہ اہم تصورات سے جڑے ہوئے الفاظ ہیں۔ سبق کے اختتام پر دئے گئے کلیدی الفاظ کے استعمال سے بچوں کے فہم کی جانچ کریں۔
- اسی طرح ”ہم یہ سیکھ چکے ہیں“ موضوع کے تحت سبق کے اہم نکات دیئے گئے ہیں۔ انہیں بچوں سے پڑھائیں اس کا مقصد اعادہ کروانا ہے۔
- سبق کے آخر میں ”کیا یہ میں کر سکتا/کر سکتی ہوں“ موضوع کے تحت جو مشق دی گئی ہے اُس کے نکات کو بچے خود سے نشاندہی کر سکیں۔ ان میں سے کمرہ جماعت کے 80% فیصد طلباء انجام دینے پر ہی اگلا سبق شروع کریں۔
- مسلسل جامع جانچ کو مد نظر رکھ کر ہر سبق کے لئے سوالات، مشغلے/تجربات شامل کئے گئے ہیں۔ اسی طرح از خود جانچ پر مبنی ہر مشق میں دی گئی ہدایت کے مطابق استعداد پر مبنی بچوں کی ترقی کو درج کرنے کے لئے ایک خصوصی رجسٹر کا اہتمام کر کے اس میں اندراج کریں۔
- جولائی، ستمبر، دسمبر، فروری، مہینوں میں تشکیلی جانچ کے ذریعہ اور اکتوبر، اپریل کے مہینوں میں میقاتی امتحانات کے ذریعہ بچوں کی ترقی کا اندراج کریں۔
- ماہ جولائی، ستمبر، دسمبر، فروری میں تشکیلی جانچ کی ترقی اور اسی طرح ستمبر/اکتوبر، مارچ/اپریل مہینوں میں مجموعی جانچ کی ترقی کو مسلسل جامع جانچ کے تحت درج کریں۔
- اساتذہ کی رہنمائی کے لئے تدریسی حکمت عملی متوقع اکتسابی نتائج کو ہر جماعت اور مضمون کے مطابق نصاب ایک کتابچے کی شکل میں تیار کر کے مدارس کو سہراہ کیا گیا ہے۔ اس کتابچے کی مدد سے اساتذہ اچھے تدریسی حکمت عملیاں منعقد کرتے ہوئے تمام طلباء میں متوقع اکتسابی نتائج کے حصول کے لئے کوشش کریں۔



## جماعت سوم- ماحولیاتی مطالعہ- نصاب کے نکات

1. خاندان، افراد خاندان، دوست، ان کے درمیان رشتے	افراد خاندان، مشابہت، خاندانی پس منظر، مختلف اقسام کے خاندان
2. کام، کھیل	خاندان میں موجود افراد کے ذریعہ کئے جانے والے کام، ایک دوسرے کی مدد کرنا، گاؤں میں کاریگروں کی ضروریات، بچہ مزدور
3. جانور	مختلف کھیل، کھیلوں کی ضرورت، اشیاء سے کھیلے جانے والے کھیل، اشیاء کے بغیر کھیلے جانے والے کھیل، انفرادی طور پر کھیلے جانے والے کھیل، گروہوں میں کھیلے جانے والے کھیل، کھیل کے اصول، کھیل کا جذبہ
4. پودے	ہمارے اطراف و اکناف پائے جانے والے جانور پرندے، ان کی رہائش گاہیں، پالتو جانور، نقل مقام کرنے والے پرندے، جانور کیسے حرکت کرتے ہیں؟ جانوروں کے تین صلد جہی، حشرات، حشرات کے کاٹنے سے ہونے والے نقصانات
5. غذا	مختلف اقسام کے درخت، گھروں میں افزائش کئے جانے والے پودے، ان کے فائدے، ہمیں کیوں درخت اگانا چاہئے، ہمارے اطراف و اکناف نہ اگنے والے درخت، آبی پودے، ریگستانی پودے
6. ہمارا گاؤں، نقشہ جاتی مہارتیں	پتوں کے اقسام (پتے کی جسامت- کنارے- کونے- شکل- رنگ) پتے جھڑنا، کھانے کے پتے، پتوں سے سجاوٹ، پتوں سے اشکال کی تیاری، پتوں سے کھیل، کمپوسٹ گڑھا
7. رہائش	ہم کو غذا کیوں کھانا چاہئے؟ غذا کہاں سے دستیاب ہوتی ہے؟ پکا کر کھائی جانے والی غذا، بغیر پکائے کھائی جانے والی غذا، پکانے کے مختلف طریقے، مختلف اقسام کے برتن اور ان کا استعمال
8. ہماری تیار کی جانے والی اشیاء اور لباس	مختلف علاقوں کی غذائی عادتیں، جانوروں، پرندوں کی غذائی عادتیں، مل کر کھانے سے ہونے والے فائدے، عمر کے اعتبار سے غذائی عادتیں،
9. پانی	گاؤں، گاؤں میں موجود ادارے- فائدے، گاؤں کے لئے آمدورفت، گاؤں کے لوگ، کئے جانے والے کام
10. سفر کرنا	نقشہ کا فہم- نقشہ میں موجود علاقوں اور ان کی اہمیت، نقشہ اُتارنے کا طریقہ، نقشہ سے معلومات حاصل کرنا، کمرہ جماعت، اسکول، محلہ، گاؤں کا نقشہ اُتارنا
	گھر کی ضرورت- گھروں کے اقسام، عارضی رہائش گاہیں، مختلف علاقوں کے مکانات، اپارٹمنٹ، گھروں کی چھتیں، گھر کو سجانے کا طریقہ، صاف ستھرا گھر، گھروں میں پھول کے پودے اگانا، گھر کو خوبصورت رکھنے کے لئے مدد کرنا، ہمارے کام خود کر لینا، گندگی سے بھرا گھر، ناکارہ اشیاء کو پچھڑے کی کنڈی میں ڈالنا
	مختلف اقسام کے مٹی کے کھلونے، مٹی سے بنائے گئے برتن، ان کے استعمالات، مٹی کے پتلے، گھڑوں کی تیاری، مٹی کے برتنوں کے استعمال میں کمی
	کپڑوں کی ضرورت، کپڑوں کے اقسام، بچوں کے کپڑے، بڑوں کے کپڑے، خواتین/ مردوں کے کپڑے، موسم کے اعتبار سے پہنے جانے والے کپڑے، پوشاک، یونیفارم، روایتی لباس تیار ملبوسات، سلوائے جانے والے لباس، صاف ستھرے کپڑے پہننا، کپڑوں پر ڈیزائن
	پانی کی ضرورت، پانی کے ذرائع، پانی ذخیرہ کرنا، انسانوں، جانوروں، پودوں کو پانی کی ضرورت، صاف پانی، آلودہ پانی، اچھی عادتیں، پانی کی قلت، پانی کی بچت
	سفر کرنا، سفر کیلئے گاڑیوں کی اہمیت، فاصلہ اور ضرورت کے اعتبار سے حمل و نقل کے ذرائع، درجہ بندی، سفر کے دوران حادثات

## اس درسی کتاب کے ذریعہ بچوں میں فروغ دیئے جانے والے استعداد

جماعت سوم کی درسی کتاب ہم اور ہمارا ماحول کے ذریعہ فروغ دیئے جانے والے تعلیمی معیارات درج ذیل ہیں۔ جنہیں تعلیمی سال کے دوران حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس کے لئے درسی کتاب میں موجود اسباق سے ان کا اطلاق کرتے ہوئے تدریسی واکتسابی عمل انجام دیا جاتا ہے۔ درج ذیل عملی مہارتوں کا طلباء میں فروغ ہونا چاہئے۔

(۱) **تصورات کی تفہیم:** بچے اس درسی کتاب میں موجود '16' اسباق سے متعلق مختلف تصورات کا فہم حاصل کرنا چاہئے۔ اپنی روزمرہ زندگی میں ان کا اطلاق کرتے ہوئے فہم حاصل کرنا چاہئے۔ مثالیں دینا، مشابہت اور فرق بیان کرنا، درجہ بندی کرنا، وضاحت کرنا، وجوہات بیان کرنا، جیسے اعمال انجام دینے کے قابل بنانا۔

(۲) **سوالات کرنا:** طلباء اپنے اطراف کے ماحول، حالات، واقعات کے متعلق سوالات پوچھنے کے قابل بننے چاہیے۔

(۳) **تجربہ کرنا اور وضاحت کرنا:** طلباء چھوٹے اور آسان تجربات کرنے اور تصورات کو واضح کرنے کے قابل ہونے چاہیے۔ وہ تجربات کے لیے کن چیزوں کا استعمال کرتے ہیں اور ان کی ترتیب سے متعلق بتلانے کے قابل ہونے چاہیے۔

(۴) **معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں - منصوبہ کام:**

طلباء دوسروں سے تبادلہ خیال کے ذریعہ مشاہدہ کے ذریعہ اور پڑھنے کے ذریعہ معلومات حاصل کریں۔ اس طرح حاصل کردہ معلومات کو جدول میں درج کریں۔ ان کا تجزیہ کرنے کے قابل اور نتیجہ اخذ کرنے اور عمومیت تک پہنچنے کے قابل ہونا چاہئے۔ منصوبہ کاموں میں انہماک انہیں کمرہ جماعت میں نمائش کرتے ہوئے وضاحت کریں۔

(۵) **شکل اتارنا، ماڈل ریمونوں کی تیاری کرنا، نقشہ جاتی مہارتیں:**

طلباء اشکال اتارنے اور رنگ بھرنے کے ذریعہ تصورات کو واضح کرنے کے قابل ہونے چاہیے۔ جماعت سوم کے بچے اپنی کمرہ جماعت، اسکول، محلہ اور گاؤں وغیرہ کا نقشہ اتارنے کے قابل ہونے چاہئے اور دوسرے نقشوں میں موجود علامتوں کے ذریعہ معلومات حاصل کریں۔

(۶) **توصیف:**

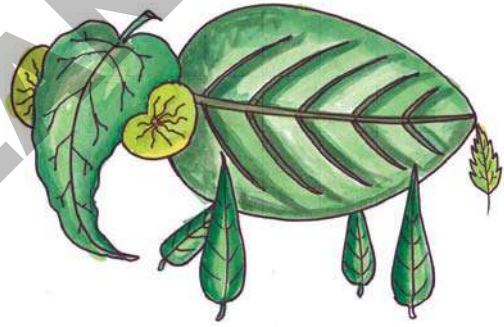
بچوں میں بہترین رویوں کو فروغ دینا چاہئے۔ جانوروں، پرندوں، پودوں اور اپنے اطراف سماج میں رہنے والے لوگوں کی عظمت کی نشاندہی کے قابل ہوں اور ان کی تعریف و توصیف کرنے کے قابل ہوں۔ رحم دلی، امداد باہمی، تعاون، میل جمل کر کام کرنا جیسی خصوصیات کے حامل ہونا چاہیے۔ سماج، ماحول میں موجود فرق کی شناخت کرتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی و توصیف کرنے کے قابل ہوں۔ مختلف غذائی عادتیں، رہن سہن، تہذیب و تمدن میں موجود عظمت کی تعریف و توصیف کریں۔ انفرادی صفائی و صحت مند عادتیں اپنانے، اپنا کام خود کرنے کے قابل ہونے چاہیے۔ گھر اور سماج میں موجود معمر افراد اور خصوصی مراعات کے مستحق افراد کی مدد کرنے کا جذبہ ہونا چاہیے۔

## فہرست مضامین



- |    |        |                            |    |
|----|--------|----------------------------|----|
| 1  | جون    | خاندان                     | .1 |
| 12 | جون    | کون کیا کام کرتے ہیں؟      | .2 |
| 20 | جولائی | آؤ کھیلین                  | .3 |
| 27 | جولائی | جانور اور ان کی پناہ گاہیں | .4 |

- |    |                     |                     |    |
|----|---------------------|---------------------|----|
| 5  | ہمارے اطراف و اکناف |                     |    |
| 39 | اگست                | پائے جانے والے پودے |    |
| 48 | اگست                | پتوں سے رشتہ        | .6 |
| 59 | سپٹمبر              | غذا جو ہم کھاتے ہیں | .7 |
| 70 | سپٹمبر              | غذائی عادتیں        | .8 |



- |     |        |                        |     |
|-----|--------|------------------------|-----|
| 78  | اکٹوبر | ہمارا گاؤں             | .9  |
| 86  | نومبر  | مختلف اقسام کے مکانات  | .10 |
|     |        | صاف ستھرا گھر ہی       | .11 |
| 94  | نومبر  | خوب صورت گھر           |     |
| 101 | ڈسمبر  | مٹی سے بنی انمول اشیاء | .12 |
| 108 | ڈسمبر  | رنگین لباس             | .13 |

- |     |        |                    |     |
|-----|--------|--------------------|-----|
| 115 | جنوری  | میں یہاں آپ کہاں؟  | .14 |
| 123 | فبروری | پانی - ہماری ضرورت | .15 |
| 134 | فبروری | آؤ گاؤں چلیں       | .16 |
|     | مارچ   | اعادہ              |     |



## 1- خاندان



افراد خاندان  
کے نام درج کیجیے

---



---



---



---



---



---



---

- عافیہ : داداجی! اس تصویر میں جن کا قد اونچا ہے وہ کون ہیں؟  
 داداجی: وہ تمہارے والد مرزا ہیں۔
- عافیہ : اچھا! وہ کون ہیں جو شرٹ شلوار پہنی ہوئی ہیں؟  
 داداجی: تم نے انہیں پہچانا نہیں؟ یہ آپ کی پھوپھی ہیں۔
- عافیہ: کیا والد صاحب کے بازو کھڑے ہوئے اکبر چاچا ہیں؟  
 داداجی: ہاں! بالکل صحیح۔
- عافیہ : اکبر چاچا کہاں رہتے ہیں؟  
 داداجی: وہ حیدرآباد میں رہتے ہیں۔
- عافیہ : داداجی، وہ حیدرآباد میں کیوں رہ رہے ہیں؟  
 داداجی: وہ وہاں نوکری کرتے ہیں۔



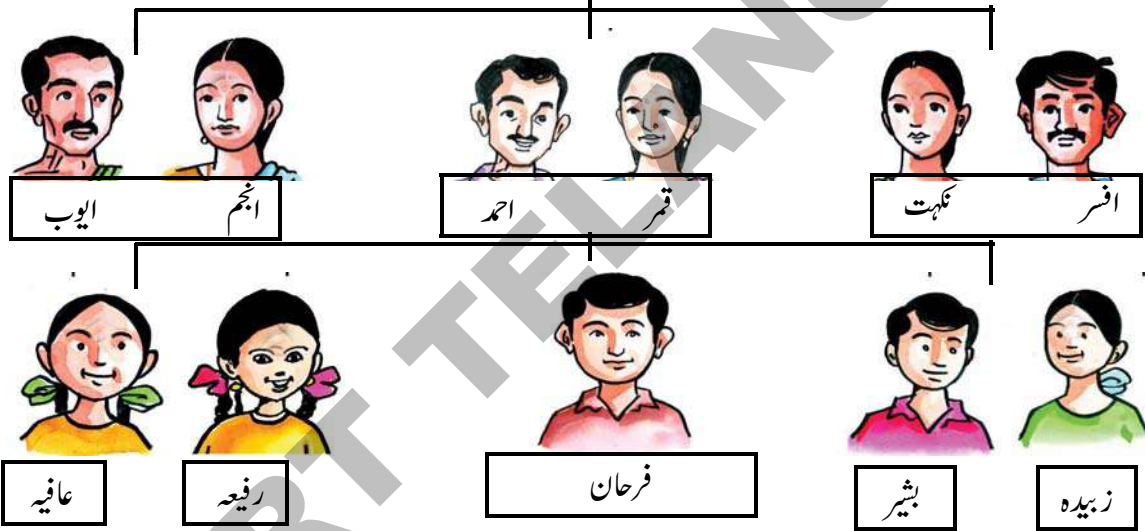
عام طور پر خاندان میں ماں باپ، دادا دادی اور بچے ہوتے ہیں۔ تمام خاندان ایک جیسے نہیں ہوتے۔ بعض خاندانوں میں صرف والدین اور بچے ہوتے ہیں۔ بعض خاندانوں میں دادا دادی بھی ان کے ساتھ رہتے ہیں۔ خاندان کے بعض افراد تعلیم، ملازمت اور دیگر وجوہات کی بنا پر دوسرے مقامات پر رہتے ہیں۔

آئیے اب دیکھیں کہ عافیہ کے خاندان میں کون کون رہتے ہیں! عافیہ کے دادا کا نام منور اور دادی کا نام سعیدہ ہے۔ عافیہ کے دادا کو دو لڑکے اور ایک لڑکی ہے۔ ذیل میں دی گئی تصویر دیکھئے۔



منور / سعیدہ

ذیل کی تصویر دیکھئے۔



ذیل میں دیئے گئے افراد کا ایک دوسرے سے کیا رشتہ ہے لکھئے؟

- 1- ایوب رشتہ میں سعیدہ کا۔۔۔۔۔ ہوتا ہے۔
- 2- قمر رشتہ میں منور کی۔۔۔۔۔ ہوتی ہے۔
- 3- فرحان رشتہ میں ایوب کا۔۔۔۔۔ ہوتا ہے۔
- 4- زبیدہ رشتہ میں منور کی۔۔۔۔۔ ہوتی ہے۔
- 5- رفیعہ رشتہ میں نکہت کی۔۔۔۔۔ ہوتی ہے۔
- 6- عافیہ رشتہ میں ایوب کی۔۔۔۔۔ ہوتی ہے۔
- 7- عافیہ رشتہ میں رفیعہ کی۔۔۔۔۔ ہوتی ہے۔
- 8- بشیر رشتہ میں زبیدہ کا۔۔۔۔۔ ہوتا ہے۔
- 9- منور رشتہ میں فرحان کے۔۔۔۔۔ ہوتے ہیں۔
- 10- افسر رشتہ میں نکہت کا۔۔۔۔۔ ہوتا ہے۔



عافیہ کے ماں باپ اور دادا، دادی کے نام آپ جان چکے ہیں۔ آپ بھی اپنے دادا دادی، ماں باپ اور دیگر افراد خاندان کے نام لکھئے۔



دادا کا نام		دادی کا نام	
پھوپا کا نام		پھوپا کا نام	
تایا/چاچا کا نام		تائی/چاچی کا نام	
والدہ کا نام		والد کا نام	
بچوں کے نام		بچوں کے نام	
بچوں کے نام		بچوں کے نام	

مندرجہ بالا طریقہ پر افراد خاندان، اور ان کے آبا و اجداد کی لکھی ہوئی تفصیلات کو "خاندانی شجرہ" کہتے ہیں۔  
مشابہت :

فرحان کی چاچی کو ایک لڑکی  
تولد ہوئی اور تمام رشتے دار اُسے  
دیکھنے آئے۔



عام طور پر خاندان کے بچوں میں، ماں باپ، نانا، نانی، دادا، دادی، پھوپھی، ماموں کی شباهت پائی جاتی ہے اور بعض میں کسی بھی افراد خاندان کی شباهت نہیں پائی جاتی۔ لہذا ہم اپنی جسمانی ساخت کو من و عن (جیسا ہے ویسا) قبول کریں اور اس کا تحفظ کریں۔

صحیح جواب پر (✓) نشان لگائیے۔



1-	اگر کوئی نامعلوم شخص آپ کو مٹھائی دیتا ہے تو کیا آپ قبول کریں گے؟	(ہاں نہیں)
2-	کیا آپ ایک نامعلوم شخص کے ساتھ جائیں گے؟	(ہاں نہیں)
3-	اگر آپ کو کوئی پریشان کر رہا ہے تو کیا آپ کسی بڑے کو اس بارے میں بتائیں گے؟	(ہاں نہیں)

خاندان کے مختلف لوگوں میں مختلف خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ بعض اوقات جب ہم غصے میں ہوتے ہیں، ہم اپنے الفاظ سے دوسروں کو تکلیف پہنچاتے ہیں مگر اس سے ہمارا مسئلہ حل نہیں ہوتا بجائے ہم اس فرد سے کہیں کہ ہمارے غصہ ہونے کی وجہ کیا ہے۔ ہم وہ رویے اور حالات جو ہم پسند نہیں کرتے ان کے بارے میں وضاحت کر سکتے ہیں۔ بجائے اس کے ہم ایسا راستہ اختیار کر سکتے ہیں جو دونوں فریقین کے لئے تکلیف کا باعث نہ ہو۔



اپنے خاندان کے افراد میں موجود کوئی ایک خاصیت لکھئے جو آپ کو پسند ہے۔

رشتہ	خاصیت
ماں	باہمت
باپ	دیکھ بھال کرنے والے
.....	.....
.....	.....
.....	.....

خاندانی پس منظر :

عافیہ کے والد اُسے اسکول میں شریک کرواتے وقت اُس کا نام عافیہ نرملی درج کروایا۔ صدر مدرس نے عافیہ کے والد سے پوچھا عافیہ کے نام کے ساتھ ”نرملی“ کیوں جڑا ہے؟ تو عافیہ کے والد نے جواب دیا ہمارے آبا و اجداد شہر نرمل سے یہاں منتقل ہوئے تھے اس لئے یہ نام رکھا گیا ہے۔



عافیہ کے دادا گاؤں میں رہنے والے سبھی افراد کی مشکل میں اکثر مدد کرتے رہتے ہیں۔ اسی لئے سب ان کی عزت کرتے ہیں ان کی وجہ سے ہمارے خاندان کو اچھا نام حاصل ہوا۔ عافیہ کے والد کپڑوں کی تجارت کرتے ہیں انھیں بھی اطراف و اکناف کے دیہاتوں میں اچھے تاجر کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اب آپ عافیہ کے خاندانی نام دادا، والد کے خاندان کا پس منظر جان چکے ہو!

اپنے خاندانی پس منظر سے متعلق اپنے بڑوں سے گفتگو کر کے معلومات حاصل کیجئے۔  
اور اپنی جماعت میں موجود بچوں کے خاندانی نام کس بنا پر رکھے گئے معلوم کیجئے۔

مختلف قسم کے خاندان :



1. حسینہ کا خاندان



میرا نام حسینہ ہے ہمارے گھر میں والد والدہ اور بھائی کے ساتھ ساتھ دادا دادی بھی رہتے ہیں۔

2. ڈیوڈ کا خاندان



میرا نام ڈیوڈ ہے ہمارے گھر میں میں، میری ماں، میرے والد اور بہن رہتے ہیں۔





### 3. اعجاز کا خاندان



میرا نام اعجاز ہے ہمارے گھر میں ماں - باپ، دادا - دادی، تایا - تائی،  
چاچا - چاچی، بہنیں اور بھائی سب مل کر ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔

مندرجہ بالا تصویر کا مشاہدہ کیجیے۔

- ☆ آپ نے تصویریں دیکھی ہیں۔ بتائیے کس کے خاندان میں زیادہ افراد رہتے ہیں؟ کس خاندان میں کم افراد رہتے ہیں؟
- ☆ کس کے گھر میں ضعیف افراد رہتے ہیں؟
- ☆ ڈیوڈ، حسینہ اور شیوا، ان تینوں کے خاندان میں کیا فرق ہے؟
- ☆ تو پھر آپ کا خاندان کس قسم کا ہے؟
- ☆ خاندانوں کے اقسام جو آپ جانتے ہیں وہ کونسے ہیں؟
- ☆ آپ اپنے گھر والوں کو کس طرح مخاطب کرتے ہیں؟ کہتے اور لکھتے۔





☆ آپ تمام دائرے میں کھڑے رہیں۔

☆ کسی ایک کی آنکھوں پر پٹی باندھیں۔

☆ جس آنکھ پر پٹی بندھی ہوئی ہے وہ دیگر تمام بچوں کو ایک کے بعد ایک چھو کر ان کی شناخت کرے۔ کیا آپ جانتے ہیں؟



اندھے لوگ پڑھنے کے لئے  
بریل رسم الخط کا استعمال کرتے ہیں  
اس رسم الخط کے موجد لوئس بریل ہیں

☆ صحیح شناخت کر پانے پر آنکھ سے پٹی کھول دیں۔

☆ اس طرح فرداً فرداً آنکھ پر پٹی باندھتے ہوئے کھیل جاری رکھیں۔

☆ آنکھوں پر پٹی باندھنے سے کیا سب کی شناخت ہو پاتی ہے یا نہیں، کیوں؟

ضعیف لوگ اور خصوصی مراعات کے مستحق بچے



مندرجہ بالا کھیل میں جن بچوں کی آنکھ پر پٹی بندھی ہوئی تھی وہ بچے سب کی شناخت نہیں کر پائے

غور کیجئے! جن کی بینائی ہی نہیں ہوتی وہ روزمرہ کے اپنے کام کیسے انجام دیتے ہیں۔۔۔۔۔



اسی طرح چند لوگوں کو صحیح طور پر سنائی نہیں دیتا۔ بعض بچے صحیح طور پر بات نہیں کر سکتے۔ بعض آسانی سے چل نہیں سکتے۔ بعض دیکھ نہیں سکتے۔ اس طرح کے افراد کو کس طرح کی تکلیفیں پیش آتی ہوں گی۔ ایسے افراد کی مدد کس طرح کی جائے۔ غور کیجئے۔ کہیے:

ذیل کی تصویر دیکھئے۔



ہر سال 3 دسمبر کو دنیا بھر میں "مختلف صلاحیتوں کے حامل اشخاص کا دن" Differently abled persons day منایا جاتا ہے۔

☆ تصویر میں کون ہیں؟

☆ انہیں اپنے روزمرہ کے کام انجام دینے میں کیا تکالیف پیش آتی ہیں؟

☆ ہمیں ان کی مدد کس طرح کرنی چاہئے؟

☆ کیا آپ نے کبھی ایسے افراد کی مدد کی ہے؟ اگر ہاں! تب آپ نے ان کی مدد کس طرح کی؟



ہمیں خصوصی مراعات کے مستحق بچوں کی ضروریات کا خیال رکھنا چاہیے۔ انہیں جس چیز کی ضرورت ہو مدد فراہم کرنا چاہیے۔ گونگے افراد اپنی گفتگو اشاروں سے کرتے ہیں۔ بہرے افراد کانوں میں آلہ رکھ کر اندھے افراد ہاتھوں میں لاٹھی لے کر چھو کر یا اپنی جس کے ذریعہ معلومات حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح چند افراد بھی بیماری یا حادثوں کی وجہ سے کام نہیں کر سکتے۔ اگر انہیں ہماری مدد کی ضرورت ہو تو ان کی مدد کرنا چاہیے۔

اُسی طرح بعض بچے صحت کی خرابی یا حادثات سے دوچار ہونے کی وجہ سے از خود اپنے کام نہیں کر سکتے۔ ایسے افراد کے لئے ہم کو ضروری مدد فراہم کرنی چاہئے۔



## کلیدی الفاظ

- 1- خاندان  
2- افراد خاندان  
3- مشابہت  
4- خاندانی شجرہ  
5- بریل رسم الخط  
6- خاندانی پس منظر  
7- خاندانی نام  
8- یومِ معمرین  
9- ضعیف افراد  
10- آبا و اجداد  
11- رشتہ دار  
12- خصوصی مراعات کے مستحق بچے

### ہم نے کیا سیکھا

- ☆ عام طور پر خاندان میں ماں باپ دادا دادی اور بچے ہوتے ہیں۔
- ☆ اسی طرح ایک خاندان میں مل کر رہنے والوں کو افرادِ خاندان کہتے ہیں۔
- ☆ ماں باپ، دادا دادی اُن کے آبا و اجداد کی تفصیلات خاندانی شجرے میں واضح ہوتی ہے۔
- ☆ خصوصی طور پر ہماری شناخت ہماری مہارتوں اور برتاؤ سے ہوتی ہے۔
- ☆ عام طور پر بچوں میں اپنے ماں باپ اور رشتہ داروں کی شبابہت پائی جاتی ہے۔
- ☆ سب کے چہرے ایک جیسے نہیں ہوتے۔
- ☆ ہر خاندان کا ایک پس منظر ہوتا ہے، جسے خاندانی پس منظر کہتے ہیں۔
- ☆ افراد کی تعداد پر انحصار کرتے ہوئے خاندان چھوٹے، بڑے یا مشترک ہوتے ہیں۔
- ☆ ضعیف اور خصوصی مراعات کے مستحق بچوں کو درکار مدد فراہم کرنا چاہئے۔

### یہ کیجئے:

### تصویرات کی تفہیم:



- 1 خاندان سے کیا مراد ہے؟ آپ کے خاندان میں کون کون ہیں۔
- 2 عباس عادل آباد میں رہتا ہے۔ وہ جماعت سوم کا طالب علم ہے۔ اس کی والدہ جمیلہ گھر میں ہی رہ کر کاغذ کی تھیلیاں بنانے کا کام کرتی ہے اور دوسری عورتوں کی مدد کرتی ہے۔ عباس اور اس کا چھوٹا بھائی انس دونوں مل کر چھٹیوں میں اپنے ماموں امجد کے گھر گئے جہاں خالہ رضیہ، نانا اسماعیل، نانی حمیدہ رہتے ہیں۔ عباس نے اپنی ماموں زاد بہن شازیہ اور بھائی واجد کے ساتھ مل کر کئی کھیل کھیلے۔

نام	عباس سے رشتہ
انس	بھائی
جمیلہ	-----
حمیدہ	-----
امجد	-----
رضیہ	-----
واجد	-----



- 3 آپ کا خاندانی نام کیا ہے؟ معلوم کیجیے کہ یہ نام کیوں رکھا گیا ہے؟
- 4 ذیل میں دیئے گئے خصوصی مراعات کے مستحق بچوں کی مدد ہم کس طرح کر سکتے ہیں؟
- (الف) وہ افراد جو دیکھ نہیں سکتے
- (ب) وہ افراد جو سن نہیں سکتے
- (ج) وہ افراد جو بول نہیں سکتے
- (د) وہ افراد جو چل پھر نہیں سکتے

### معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں - منصوبہ کام



1 آپ کے دوستوں کے گھروں میں کون کون رہتے ہیں معلوم کیجئے اور ذیل کے جدول کی خانہ پری کیجئے۔

دوست کا نام	افراد خاندان	افراد خاندان کی تعداد
مثال : (1) عامر	ماں، باپ، دادا، چھوٹی بہن، بڑی بہن، عامر	8
(2)		
(3)		
(4)		
(5)		
(6)		
(7)		
(8)		
(9)		

### مندرجہ بالا جدول پر کرنے کے بعد درجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

- ☆ کس کے گھر میں زیادہ افراد رہتے ہیں؟
- ☆ کس کے گھر میں کم افراد رہتے ہیں؟
- ☆ کس کے گھر میں ضعیف لوگ رہتے ہیں؟
- 2 آپ کے خاندانی شجرہ میں موجود افراد کی تصاویر اکٹھا کر کے البم تیار کیجئے۔ اُسے اپنی جماعت میں آویزاں کر کے ہر فرد کے متعلق بتائیے۔



تصویر اُتار کر رنگ بھریے۔



2 اپنے ماں باپ کی تصویر اتاریے، ان کے نام لکھیے اور رنگ بھریے۔

1 الگ الگ احساسات کو ظاہر کرنے والے مختلف چہرے اتاریے۔



توصیف:



1 اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ کر ایک دن گزارنے کا تصور کیجیے۔ آپ اسکول کیسے جائیں گے۔ سیکھیے اور اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلئے، اس بارے میں مختصراً لکھیے۔

2 آپ کے خاندان کی تاریخ، انکی کامیابیوں کے بارے میں معلومات اکٹھا کیجیے اور انہیں لکھیے۔

سوال کیجئے۔



1 فرحین اپنے دادا کے ہاں گئی۔ وہ چاہتی تھی کہ اپنے خاندانی شجرے کے بارے میں جانے، اس کے لیے اُس نے دادا سے مختلف سوال کیے۔ فرحین نے خاندانی شجرے سے متعلق کیا سوال کیے ہونگے؟ اُس کے دادا نے کیا جواب دیئے ہونگے؟ اگر آپ کو اپنا خاندانی نام معلوم کرنا ہو تو کس طرح کے سوالات پوچھیں گے؟



میں یہ کر سکتا/ کر سکتی ہوں؟

- |   |   |           |
|---|---|-----------|
| 1 | خاندان کے کہتے ہیں وضاحت کر سکتا/ کر سکتی ہوں                         | ہاں/ نہیں |
| 2 | افراد خاندان کے درمیان رشتہ بتلا سکتا/ بتلا سکتی ہوں                  | ہاں/ نہیں |
| 3 | خاندانی شجرہ اُتار سکتا ہوں خاندانی تاریخ بیان کر سکتا/ کر سکتی ہوں   | ہاں/ نہیں |
| 4 | افراد خاندان سے متعلق معلومات جدول میں لکھ سکتا/ لکھ سکتی ہوں         | ہاں/ نہیں |
| 5 | ضعیف، خصوصی مراعات کے مستحق بچوں کیلئے درکار مدد کر سکتا/ کر سکتی ہوں | ہاں/ نہیں |
| 6 | خاندانی پس منظر، خاندانی شجرے سے متعلق سوالات کر سکتا/ کر سکتی ہوں    | ہاں/ نہیں |



## 2- کون کیا کام کرتے ہیں ؟



یہ کملا کا مکان ہے کملا کے مکان میں اُس کے ماں باپ، دادا دادی اور بھائی رہتے ہیں۔ نیچے دی گئی تصویر کا مشاہدہ کیجیے اور بتائیے کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔



کملا کے والدین گھر کے کام میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں کملا اور اس کا بھائی بھی اپنے والدین کے کام میں مدد کرتے ہیں۔ کملا کے دادا، دادی گھر کے کاموں میں خود کو بھی شامل کرتے ہیں۔ اس طرح گھر کے کام کاج میں تمام لوگ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔

خاندان میں بڑے لوگ گھر کے کاموں کے علاوہ مختلف کام بھی کرتے ہیں۔ کھیتوں، صنعتوں، دفتروں، مکان کی تعمیر اور سڑکیں بنانا وغیرہ جیسے مختلف کاموں کی انجام دہی سے خاندان کو آمدنی حاصل ہوتی ہے۔



آپ کے گھر کے افراد کون کون سے کام کرتے ہیں ذیل کے جدول میں لکھئے۔



آدمی کیلئے کئے جانے والے باہر کے کام	گھر میں کئے جانے والے کام	افراد خاندان کے نام

### ایک دوسرے کی مدد کرنا :



آپ نے جانا کہ خاندان کے افراد مختلف کام کرتے ہیں۔ خاندان کا ہر فرد مختلف کام کرتا ہے۔ بعض کام تمام افراد خاندان مل جل کر انجام دیتے ہیں۔  
ذیل کی تصویر دیکھیے۔ کون کیا کام کر رہے ہیں۔



- ☆ تصویر میں آپ نے دیکھا کہ، مرد اور خاتون دونوں کام کر رہے ہیں۔ کیا والد کا گھر میں کھانا بنانا صحیح ہے؟
- ☆ کیا آپ کے خاندان میں بھی اسی طرح لوگ ایک دوسرے کے کام میں مدد کرتے ہیں؟
- ☆ آپ کون کون سے کام کرتے ہیں؟ اور کس کی مدد کرتے ہیں؟
- ☆ وہ کون سے کام ہیں جو آپ کے خاندان میں سبھی افراد مل کر انجام دیتے ہیں؟





مباحثہ کیجئے : تفصیلات کے ذریعہ جدول کو پُر کیجئے۔



اپنی جماعت کے کوئی چھ (6) طلباء سے پوچھئے کہ۔ اُن کے ماں باپ کون کون سے کام کرتے ہیں؟ سب

مل کر کرنے والے کام کونسے ہیں؟ اکٹھا کی گئی معلومات کو جدول میں لکھئے۔

دوست کا نام	ان کے والدہ کے ذریعہ کیا جانے والا کام	ان کے والد کے ذریعہ کیا جانے والا کام	تمام افراد خاندان مل کر کیا جانے والا کام
1.			
2.			
3.			
4.			
5.			
6.			

☆ اکثر مائیں کس طرح کے کام کرتی ہیں؟

-----  
-----

☆ اکثر والد کس طرح کے کام کرتے ہیں؟

-----  
-----

☆ خاندان کے تمام افراد مل کر کئے جانے والے کام کون سے ہیں؟

-----  
-----

خاندان کے سبھی افراد کو مل جل کر کام کرنا چاہئے۔ اس طرح ایک دوسرے کی مدد سے کام آسان ہو جاتا ہے اور ایک دوسرے کو سمجھنے بھی لگتے ہیں۔

پیشے :

خاندان کے دیگر افراد اور ماں باپ کام کرنے سے ہماری ضروریات کی تکمیل ہوتی ہے۔

اپنے گھر کی طرح گاؤں میں بھی مختلف کام کرنے والے رہتے ہیں۔

کیا آپ اُن کے متعلق جانتے ہیں؟



گاؤں میں مختلف قسم کے کام کرنے والوں کی تصویروں کا مشاہدہ کیجئے۔ بتائیے کہ لوگوں کو ان سے کس طرح کے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔



یہ راجو ہے، یہ چپل سیتا ہے



یہ شاننا ہے، یہ ٹوکری بنتی ہے۔



یہ رامو ہے۔ یہ بڑھئی کا کام کرتا ہے



یہ روی ہے۔ یہ جامت کرتا ہے

☆ کیا آپ کے گاؤں/شہر میں بھی اس طرح کے کام کرنے والے افراد موجود ہیں؟

☆ آپ کے گاؤں/شہر کے افراد اور کون کون سے کام انجام دیتے ہیں؟



مباحثہ کیجئے :

آپ کے بھی گاؤں میں مختلف کام کرنے والے افراد ہوں گے! راجیا سڑک جھاڑنا، نالی

صاف کرنا، جیسے کام انجام دیتا ہے۔

اُس کی طرح گاؤں میں اور کون کون سے افراد ہیں جو مختلف کام کرتے ہیں؟

اگر وہ یہ کام نہ دیں تو کیا ہوگا؟



ہر پیشہ اپنی جگہ اہمیت رکھتا ہے۔ وہ کام، جس میں مہارت شامل ہوتی ہے اور جس سے آمدنی حاصل ہوتی ہے ”پیشہ“ کہلاتا ہے۔ سماج کی ترقی کے لیے ہمیں تمام پیشہ ور افراد کی ضرورت ہوتی ہے اسی لیے تمام پیشہ ور افراد کو عزت کی نگاہ سے دیکھنا چاہئے۔



## کام کرنے والے بچے



یہ لڑکی نوری ہے۔ نوری کو اسکول جانا بہت پسند ہے۔ مگر وہ اب اسکول نہیں جاتی اور وہ گھر پر رہ کر اپنی چھوٹی بہن کو سنبھالتی ہے۔ نوری کے والد کسان ہیں اور ماں مزدوری کرتی ہے۔ نوری سارا دن گھر پر رہتے ہوئے گھر کا کام کرتی ہے۔ فرصت کے اوقات میں اپنی کتابیں نکال کر پڑھتی ہے۔ وہ اسکول سے واپس ہونے والے بچوں کو جب دیکھتی ہے تو اس کا دل چاہتا ہے کہ خود بھی اسکول جائے۔

اگر بچے اسکول نہ جاتے ہوئے کام پر جائیں تو کیا نقصانات ہوں گے؟  
اگر ایسے بچے نظر آئیں جو اسکول نہ جاتے ہوں تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

تعلیم بچوں کا حق ہے۔ لہذا تمام بچے روز آنا اسکول جانا چاہئے اور والدین کو چاہئے کہ وہ بچوں کو اسکول میں شریک کروائیں۔

## کلیدی الفاظ

- |                            |                         |                |
|----------------------------|-------------------------|----------------|
| 1. گھر کے کام              | 2. باہر کے کام          | 3. امداد باہمی |
| 4. مل کر کئے جانے والے کام | 5. آمدنی                | 6. پیشے        |
| 7. ضروریات                 | 8. تمام بچے اسکول جائیں | 9. بچہ مزدور   |

## ہم نے کیا سیکھا

- ☆ گھر کے افراد گھر پر اور باہر مختلف کام انجام دیتے ہیں۔
- ☆ افراد خاندان کو مل جل کر کام کرنا چاہئے۔
- ☆ گھر کے بڑے افراد مختلف کام کرتے ہیں جس کی وجہ سے خاندان کو آمدنی حاصل ہوتی ہے۔
- ☆ گھر کے کام میں بچوں کو بڑوں کی مدد کرنی چاہئے۔
- ☆ تمام پیشوں کا احترام کرنا چاہئے۔
- ☆ گاؤں میں مختلف کام انجام دینے والے افراد رہتے ہیں۔
- ☆ بچوں کا صحیح مقام اسکول ہے نہ کہ کام کی جگہ۔ تمام بچوں کو اسکول میں تعلیم حاصل کرنا چاہیے۔



یہ کیجئے :



تصویرات کی تفہیم:

1. خاندان کے بڑے لوگ کیوں کام کرتے ہیں؟
2. ایسے کاموں کی دو مثالیں دیجئے جس میں خاندان کے تمام افراد مشترکہ طور پر کام کرتے ہیں۔
3. ذیل میں دیئے گئے ایسے کاموں کے اطراف دائرہ O لگائیے جن سے آمدنی حاصل ہوتی ہے۔

پکانا	ٹوکری بننا	گھر کی صفائی
مٹی کے برتن بنانا	کپڑے دھونا	پڑھانا
برتن صاف کرنا	پھل فروخت کرنا	کھیت کے کام کرنا
گیس کھیلنا	پڑھنا	کپڑے سینا
نہانا	کھانا کھانا	دودھ فروخت کرنا

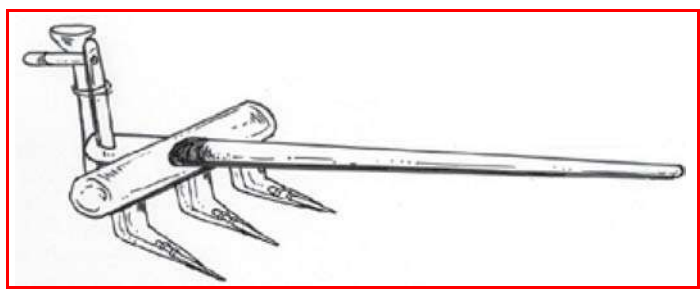
4. اپنے گاؤں کے لوگوں کے ذریعہ کئے جانے والے مختلف قسم کے کام کون سے ہیں؟
5. ذیل کی تصاویر دیکھئے اور بتائیے کہ وہ کیا کام کر رہے ہیں؟ اگر وہ نہ ہوتے تو کیا ہوتا؟

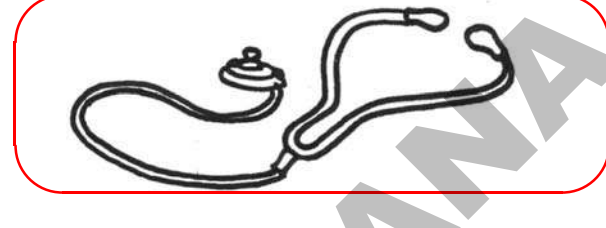
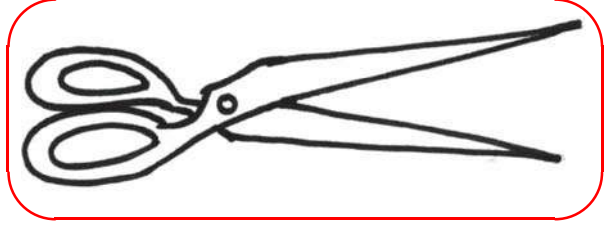


تصویرات کر رنگ بھریئے :



ذیل کی تصویراتاریئے، رنگ بھریئے اور اس کے متعلق گفتگو کیجئے۔





### معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں - منصوبہ کام



1. مختلف قسم کے کام کرنے والوں کی تفصیلات اکٹھا کیجئے۔ ان سے متعلق گفتگو کیجئے۔ اور ان افراد کی تصاویر حاصل کر کے البم تیار کیجئے اور کمرہ جماعت میں اس کا مظاہرہ کیجئے۔
2. اپنے علاقوں کے بچوں کے نام حاصل کیجئے جو اسکول نہیں جاتے اور اس کی وجہ بتائیے۔
3. اپنے دوستوں سے پوچھ کر ان کے ماں باپ کس پیشہ سے وابستہ ہیں تفصیلات اکٹھا کر کے جدول میں درج کیجئے۔

دوست کا نام	والدہ کا پیشہ	والد کا پیشہ
.1		
.2		
.3		
.4		
.5		
.6		
.7		



3. آپ کے گھر میں ذیل کے کام کون کون مل کر کرتے ہیں صحیح کا نشان ( ✓ ) لگائیے۔

کام کا نام	ماں	باپ	خود	بھائی	بہن	دادا	دادی
گھر کی صفائی							
پکانا							
پانی لانا							
کپڑے دھونا							
کھیت کے کام							
ترکاری لانا							
سودالانا							

توصیف :



1. اپنے گاؤں/شہر میں مختلف پیشہ ور افراد موجود ہوں گے۔ ان کا احترام کرنا چاہئے اگر وہ اپنے پیشہ انجام نہ دیں تو کیا ہوگا کہتے اور لکھئے؟

سوال کیجئے :



شہر اپنے گاؤں کے لوہار اور کمہار کے پاس گیا اور ان کے پیشوں سے متعلق معلومات حاصل کیا۔ دوران ملاقات اس نے کیا کیا سوالات کئے ہوں گے۔ فہرست تیار کیجئے۔



میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں ؟



1. میں افراد خاندان مل جل کر کام کرنے کی ضرورت کے بارے میں بتلا سکتا ہوں
2. میں خاندان میں مشترکہ طور پر کون سے کام کئے جاتے ہیں اور انفرادی طور پر کون سے کام کئے جاتے ہیں، جدول کی مدد سے وضاحت کر سکتا ہوں۔
3. میں اپنے دوستوں کے ماں باپ کے پیشے سے متعلق جدول تیار کر سکتا ہوں
4. اگر کسی بچہ مزدور کا مجھ سے سامنا ہوتا ہے تو میں اسکو اسکول میں شریک ہونے کے لیے کہہ سکتا ہوں
5. کام کے لیے استعمال کئے جانے والے بعض اوزار/اشیاء کی تصاویر تار سکتا ہوں
6. میں مختلف افراد سے مل کر ان کے پیشے سے متعلق معلومات حاصل کر سکتا ہوں



## 3- آؤ کھیلےں!



مستان، رحیم، رضیہ، عرشہ، کمل، جان اور احمد کھیلنے کے لئے میدان گئے۔ وہاں اور بھی کئی بچے موجود

تھے۔ وہ مختلف کھیل کھیل رہے تھے۔ آئے دیکھیں وہ کیا کھیل کھیل رہے ہیں۔



☆ تصویر میں بچے جو کھیل کھیل رہے ان کھیلوں کے نام لکھئے۔

☆ کیا آپ بھی یہی کھیل کھیلتے ہیں؟ آپ دیگر کون سے کھیل کھیلتے ہیں؟ ان کے نام لکھئے۔

☆ کھیل ہر ایک کو پسند ہوتے ہیں! بتائیے ہمیں کھیل کیوں کھیلنا چاہئے؟



## کھیلوں کے اقسام



احمد اتوار کے دن اپنی بہن کے ہمراہ گھر پر مختلف کھیل کھیلتا ہے۔

مستان نے اپنے دوستوں کے ساتھ میدان میں مختلف کھیل کھیلتا ہے۔ احمد نے اپنے گھر پر کون سے کھیل کھیلے ہوں گے؟  
مستان نے میدان میں کون سے کھیل کھیلے ہوں گے؟ گروہی طور پر مباحثہ کیجئے اور نیچے خانوں میں درج کیجئے۔

میدان میں کھیلے جانے والے کھیل	گھر میں کھیلے جانے والے کھیل

گھر اور میدان میں کھیلے جانے والے کھیلوں کی فہرست آپ تیار کر چکے ہیں! کیا آپ کے ماں باپ، دادا، نانا وغیرہ بھی اپنے بچپن میں یہی کھیل کھیلا کرتے تھے؟ وہ کون سے کھیل کھیلتے تھے؟ معلومات حاصل کیجئے اور لکھئے۔









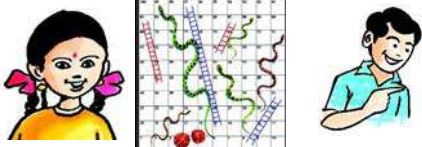

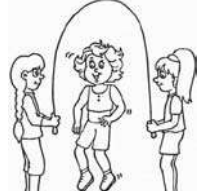
کھیل جو آپ کھیلتے ہیں	کھیل جو آپ کے دادا، دادی، نانا، نانی کھیلا کرتے تھے

آپ کے ماں باپ، دادا، دادی، نانا، نانی اپنے بچپن میں جو کھیل کھیلا کرتے تھے ان کھیلوں میں سے آپ کون سے کھیل کھیلتے ہیں اور کون سے نہیں؟





ذیل میں دی گئی مختلف کھیلوں کی تصویریں دیکھئے۔ ان کھیلوں کے لئے ضروری اشیاء کی فہرست بنائیے۔ بتائیے کہ ہم یہ کھیل کہاں کھیلتے ہیں؟ گھر پر؟ یا باہر؟ ذیل کے جدول میں درج کیجئے :

 کہاں کھیلتے ہیں 	کھیل کے لیے درکار اشیاء	کھیل
		
		
		
		
		
		
		



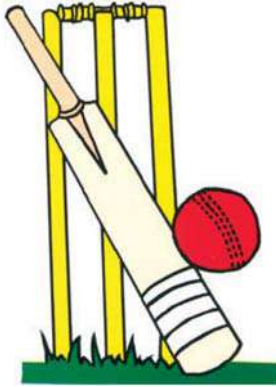
## مختلف کھیل :



آپ مختلف قسم کے کھیل کھیلتے ہیں! ان میں بعض کھیل اکیلے ہی کھیلتے جاتے ہیں اور بعض گروہی طور پر کھیلتے جاتے ہیں۔ چند کھیل کھیلنے کے لیے زیادہ کھلاڑیوں کی ضرورت ہوتی ہے اس طرح کے کھیلوں کے بارے میں گروہی طور پر مباحثہ کیجئے اور تفصیلات ذیل میں درج کیجئے۔

انفرادی طور پر کھیلتے جانے والے کھیل	جوڑیوں میں کھیلتے جانے والے کھیل	گروہی طور پر کھیلتے جانے والے کھیل

کھیل کی اشیاء :



اکبر، انور، ذاکر، احمد، خلیل اور ماجد شام کے وقت کرکٹ کھیلنے گئے۔ وہ بیٹ، بال، وکٹ اپنے ساتھ لے گئے۔ بعض کھیلوں کے لیے ہمیں کھیل کی اشیاء کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح بعض کھیلوں کے لئے نہیں ہوتی مثلاً چھپا چھپی کا کھیل۔ اس طرح کن کھیلوں کیلئے کھیل کی اشیاء درکار ہوتی ہیں اور کن کھیلوں کے لئے نہیں؟ ذیل کے جدول میں لکھئے۔

وہ کھیل جن کے لیے کھیل کی اشیاء کی ضرورت ہوتی ہے	وہ کھیل جن کے لیے کھیل کی اشیاء کی ضرورت نہیں ہوتی



کیا آپ جانتے ہیں؟



چند کھیل جانوروں کی مدد سے کھیلے جاتے ہیں۔ پولو کھیل میں کھلاڑی گھوڑے پر سوار ہو کر کینڈو پولو اسٹک (mallet) سے مارنے ہوئے کھیلتے ہیں۔

## کھیل - اصول و ضوابط :



رجیم، جانی، نوید، سمیع، محمود اور مستان کبڈی کھیل رہے تھے۔ کھیل کے دوران وہ آپس میں لڑنے لگے۔ دوران کھیل کسی غلطی کی وجہ سے وہ آپس میں بحث کرنے لگے۔ کھیل رُک گیا۔ رجیم، جانی اور مستان ناراض ہو کر گھر لوٹ گئے۔

### سوچئے! اور بولیئے:

☆ بچوں نے کھیل کو درمیان میں کیوں روک دیا۔

☆ کھیلوں میں لڑائی جھگڑانہ ہوا اس کے لیے کیا کرنا چاہئے؟ غور کیجئے؟

سبھی کھیلوں کے اصول و ضوابط ہوتے ہیں۔ کھیلوں کے ضوابط کے مطابق ہمیں کھیلنا چاہئے۔ کھیل کے میدان پر جس طرح کے اصول ہوتے ہیں، اسی طرح ہمارے جسم کو محفوظ رکھنے کے بھی اصول ہوتے ہیں۔ انہیں شخصی جسمانی تحفظ کے اصول کہا جاتا ہے



اصولوں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ ہار جیت کو ذہن میں رکھے بغیر کھیلنا چاہیے۔ روزانہ کھیلنے سے صحت اچھی رہتی ہے اور دوستی بڑھتی ہے۔

یوم اطفال 14 نومبر کے ضمن میں تمام بچوں کے لیے کھیل کے مقابلے منعقد

کئے گئے تھے۔ دوڑ میں رجیم نے سب سے تیز دوڑ لگا کر پہلا انعام حاصل کیا۔

اسکول کے اساتذہ اور بچوں نے رجیم کی ستائش کی۔

☆ اپنے اسکول میں اچھا کھیلنے والے بچوں کی ستائش آپ کیسے کرو گے۔

☆ جیتنے والی ٹیم کی ستائش آپ کیسے کرو گے؟

### کلیدی الفاظ

1. کھیل کے اقسام
2. گھر میں کھیلے جانے والے کھیل
3. میدان میں کھیلے جانے والے کھیل
4. کھیل کی اشیاء
5. کھیلوں کے اصول
6. پولو کھیل
7. اصولوں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے
8. دوڑ کا مقابلہ
9. ہار اور جیت
10. کھیلوں کے مقابلے
11. کھلاڑیوں کی خصوصیات
12. قدر دانی



## ہم نے کیا سیکھا

- ☆ جب ہم کھیلتے ہیں تو خوشی محسوس کرتے ہیں، جس سے ہماری صحت اچھی رہتی ہے اور دوستانہ تعلقات فروغ پاتے ہیں۔
- ☆ کھیلوں کے کئی اقسام ہیں انفرادی طور پر کھیلے جانے والے، گروہی طور پر کھیلے جانے والے، گھر میں کھیلے جانے والے، اور میدان میں کھیلے جانے والے کھیل
- ☆ ماضی سے آج تک کھیلوں میں بہت ساری تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔ آج کل کئی ایک نئے کھیل متعارف ہو چکے ہیں۔
- ☆ بعض کھیلوں کے لیے کھیل کی مخصوص اشیاء درکار ہوتی ہیں اور بعض کے لیے نہیں۔
- ☆ کھیل میں ہارجیت کو مساوی طور پر قبول کیا جانا چاہئے۔
- ☆ کھیل اصولوں کے مطابق کھیلنا چاہیے اور ساتھ ہی ساتھ شخصی جسمانی تحفظ کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

یہ کیجئے :

تصورات کی تفہیم:



- 1: ہمیں کھیل کیوں کھیلنا چاہئے؟
2. گیند سے کھیلے جانے والے چند کھیلوں کے نام لکھئے؟
3. کھو-کھو اور کرکٹ کے درمیان فرق بتلائیے اور لکھئے۔
4. آپ گھر میں کون سے کھیل کھیلتے ہیں اور کب کھیلتے ہیں؟
5. آپ میدان میں کون سے کھیل کھیلتے ہیں اور کب کھیلتے ہیں؟
6. کرکٹ، کھو-کھو جیسے کھیلوں کو ہم میدان میں کھیلے جانے والے (آؤٹ ڈور) کھیلوں کے طور پر کیوں کھیلتے ہیں؟
7. شخصی جسمانی تحفظ کے اصولوں سے کیا مراد ہے؟

معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں - منصوبہ کام 1. اپنی جماعت کے ساتھیوں سے پوچھئے کہ انہیں کون سے کھیل پسند ہیں؟ ان کی تفصیلات دیئے گئے جدول میں درج کیجئے۔ اکثر لوگ کون سے کھیل پسند کرتے ہیں؟



سلسلہ نشان	نام	پسندیدہ کھیل
1		
2		
3		
4		

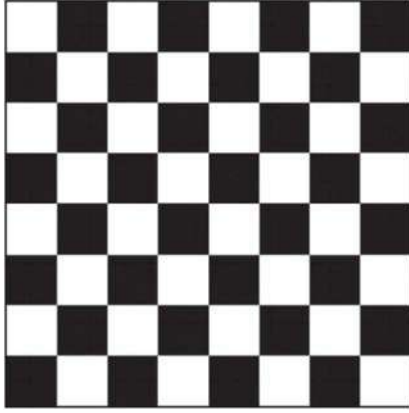
2. مختلف کھیلوں کی تصاویر اخبارات سے حاصل کر کے اسکرپ بک (Scrap Book) میں چسپاں کیجئے۔ ان کھیلوں کے نام لکھئے اور ان کے لیے جن اشیاء کی ضرورت ہوتی ہے ان کے نام لکھئے؟



## تصویر اتاریے - رنگ بھریے :



1. ذیل کی تصاویر آپ کی کاپی میں اتاریے اور رنگ بھریے



## توصیف



1. آپ کے اسکول میں اچھا کھیلنے والے کون ہیں؟ جب کبھی وہ اچھا کھیلتے ہیں تب آپ ان کی ستائش کس طرح کرتے ہیں؟
2. کھیل میں جیتنے والوں کو دیکھ کر ہمیں کیا سبق حاصل کرنا چاہئے؟ اُسی طرح ہارنے والوں کو دیکھ کر ہمیں کیا سیکھنا چاہئے؟

## سوال کیجئے :



1. بچے میدان میں کبڈی کھیل رہے ہیں۔ کھیل کے دوران جھگڑا شروع ہوا۔ اُسی وقت معلم آگئے۔ معلم نے اُن سے کیا سوال کیا ہوگا؟ بچوں نے کیا جواب دیا ہوگا؟ اگر آپ اس وقت وہاں ہوتے تو کیا سوال کرتے؟



## میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں؟

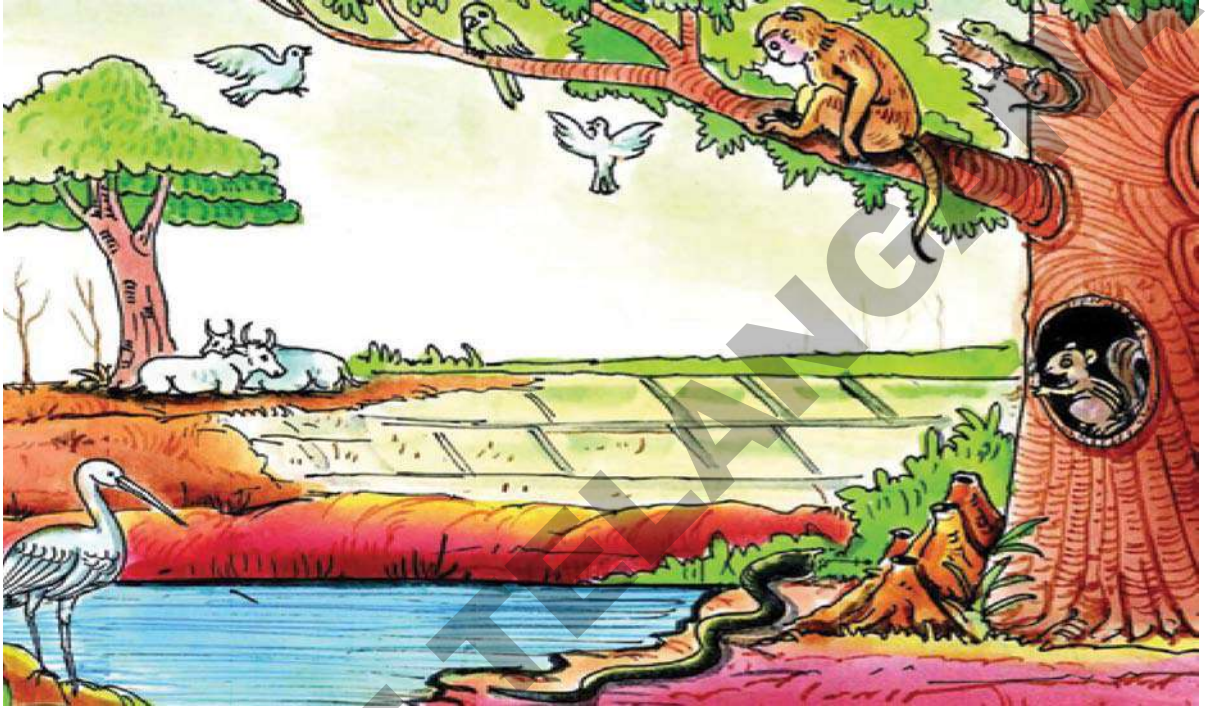
1. مختلف کھیلوں کے بارے میں وضاحت کر سکتا ہوں۔
2. گھر میں کھیلے جانے والے اور باہر کھیلے جانے والے کھیل کون سے ہیں درجہ بندی کر سکتا ہوں۔
3. لوگوں کو کون سے کھیل پسند ہیں معلومات اکٹھا کر سکتا ہوں اور اس سے متعلق جدول تیار کر سکتا ہوں
4. کھیلوں میں استعمال ہونے والی اشیاء کی تصاویر اتار سکتا ہوں۔
5. کھیلوں سے متعلق سوالات کر سکتا ہوں۔



## 4 - جانور اور ان کی پناہ گاہیں



اتوار کے دن تھا ماجد، جبین، شائستہ، سلیم اور عامر ایک باغ کو گئے۔ باغ کے قریب ہی ماجد کا کھیت تھا۔ باغ اور کھیتوں میں انہوں نے کئی قسم کے جانور اور پرندے دیکھے۔ ذیل کی تصویر کا مشاہدہ کیجئے انہوں نے کیا کیا دیکھا بتائیے؟



☆ تصویر میں موجود جانوروں اور پرندوں کے نام بتائیے۔

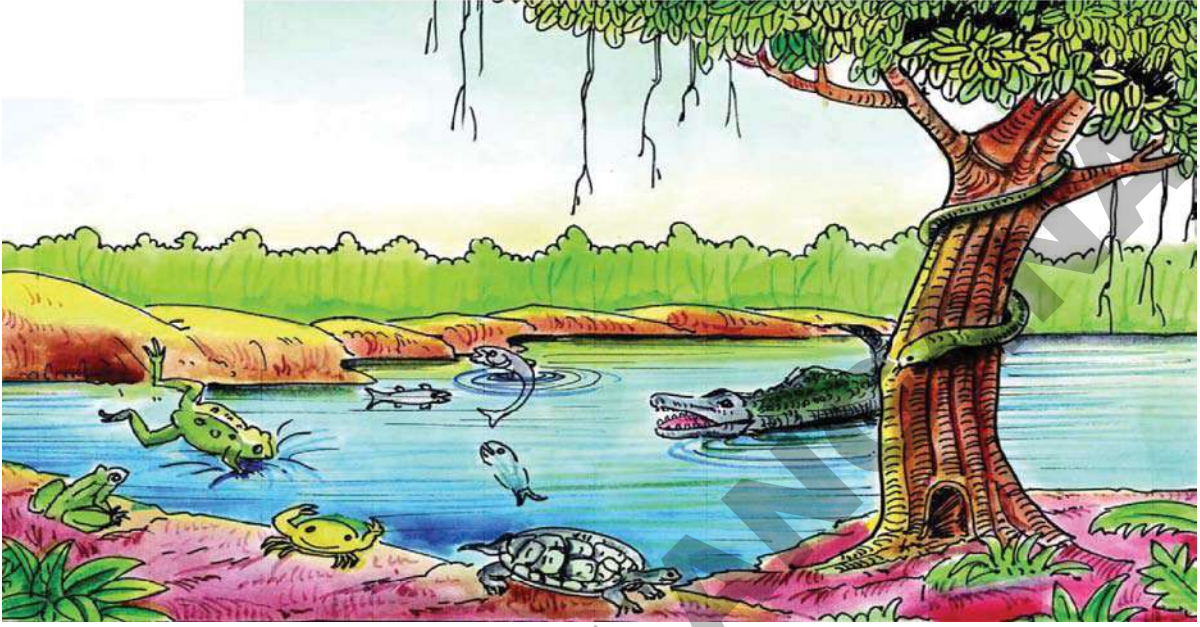
☆ اپنے اطراف و اکناف میں نظر آنے والے دیگر جانوروں اور پرندوں کے نام لکھیے۔

بچوں نے باغ میں دوپہر تک کھیلا۔ ماجد چھپروں کو مچھلیاں پکڑتے دیکھنے قریبی تالاب پر گیا۔ تالاب میں اور تالاب کے اطراف اُسے مختلف قسم کے جانور نظر آئے۔ اُس نے اپنے تمام دوستوں کو بلایا اور پانی میں موجود جانوروں کو دیکھنے کے لیے کہا۔ بتائیے وہ لوگ پانی میں کون کون سے جانور دیکھے ہوں گے؟





ذیل کی تصویر دیکھئے۔ نظر آ رہے جانوروں کے نام اور یہ کہاں رہتے ہیں بتائیے۔



مچھلی پانی میں رہتی ہے۔ بعض سانپ پانی میں اور بعض زمین پر رہتے ہیں۔ لیکن مینڈک، کچھوا، مگر مچھ، کیکڑے، جیسے جانور پانی میں اور زمین پر رہتے ہیں۔ جانور مختلف جگہوں پر رہتے ہیں۔ بعض جانور درختوں پر بعض پانی میں، بعض زمین پر رہتے ہیں اور بعض جانور زمین میں بل بنا کر رہتے ہیں۔

ذیل کی تصاویر دیکھئے :



اوپر کی تصویروں میں موجود جانور کہاں رہتے ہیں؟



پناہ گاہ

جانور کا نام

-----  
-----  
-----

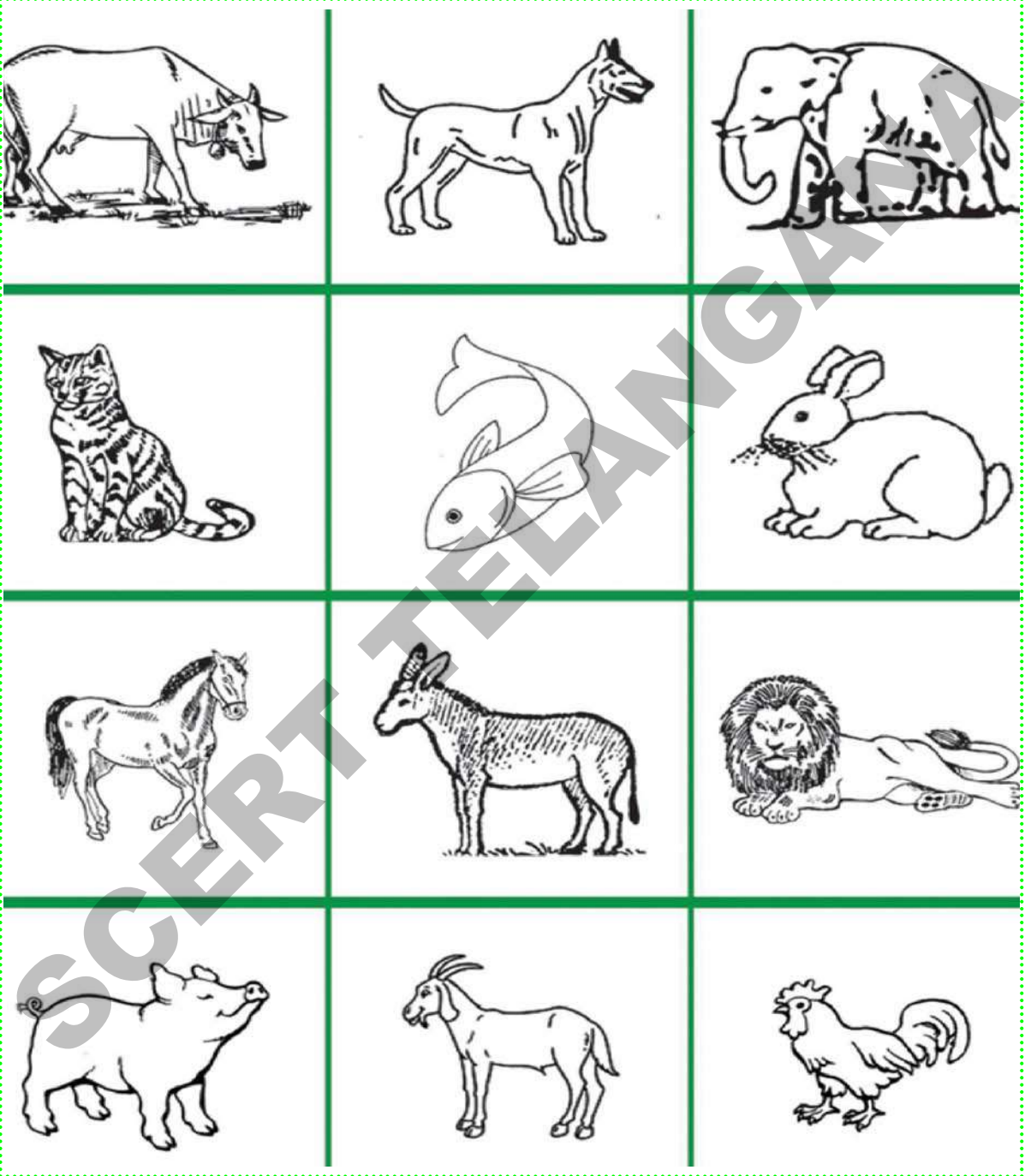
-----  
-----  
-----





بعض جانور ہمارے گھروں میں رہتے ہیں۔ ذیل کی تصویر دیکھئے۔ گھر میں رہنے والے جانوروں کی تصاویر میں

رنگ بھریئے۔ گھروں میں پالے جانے والے جانوروں کو پالتو جانور کہتے ہیں۔







## پرندے کہاں رہتے ہیں؟



اختر ایک دن اشفاق کے مکان گیا۔ اُس نے گھر کی چھت پر لٹکائے گئے برتن میں چڑیوں کو پانی پیتے دیکھا۔ اشفاق اپنی مٹھی میں اناج کے دانے لاکر ڈالے تو فوری اُن چڑیوں نے آکر چگنا شروع کیا، یہ دیکھ کر اختر بہت خوش ہوا۔ اختر نے کہا چڑیاں کتنی پیاری ہیں، اشفاق، اختر کو مکان کے عقبی صحن میں لے گیا۔

گھر کے پچھلے حصہ میں موجود درخت پر اُنہیں کوئے کا گھونسلہ نظر آیا اُس میں کوئے کے بچے بھی نظر آئے اختر یہ دیکھ کر بہت خوش ہوا۔

☆ کوئے گھونسلہ کیوں بناتے ہیں؟

☆ اس طرح درختوں پر گھونسلے بنا کر رہنے والے چند پرندوں کے نام بتائیے اور لکھئے؟

## آپ نے جانا کہ پرندے درختوں پر گھونسلے بناتے ہیں!



اب ذیل کی تصویر کا مشاہدہ کیجئے اور بتائیے کہ یہ کون سے پرندے ہیں؟ اور کہاں رہتے ہیں؟



پرندے کا نام \_\_\_\_\_

پناہ گاہ \_\_\_\_\_

پرندے کا نام \_\_\_\_\_

پناہ گاہ \_\_\_\_\_

پرندے کا نام \_\_\_\_\_

پناہ گاہ \_\_\_\_\_

اپنے بڑوں سے معلوم کیجئے کہ مختلف اقسام کے پرندے کہاں رہتے ہیں۔





## نقل مقام کرنے والے پرندے :



اشفاق اور اختر نے شام کے وقت کھیل کے دوران آسمان پر اڑنے والے سارس کے جھنڈ دیکھے۔ وہ سب ایک ہی قطار میں آسمان پر اڑ رہے تھے۔ یہ منظر خوبصورت نظر آ رہا تھا۔ یہ دیکھ کر اختر نے کہا کہ ”یہ سارس کبھی کبھی نظر آتے ہیں، یہ پرندے کہاں رہتے ہیں؟“ اشفاق نے کہا یہ صرف مانسون میں نظر آتے ہیں۔

بعض پرندے غذا کی تلاش میں نکلتے ہیں اور بعض انڈے دینے کے لیے۔ اسی

طرح بعض پرندے خود کے تحفظ کے لیے موسم گرما اور موسم سرما میں وہاں کے ماحول کو برداشت نہ کرنے کی وجہ سے نقل مقام کرتے ہیں۔ ایسے پرندوں کو **نقل مقام** کرنے والے پرندے کہتے ہیں۔

کیا آپ نے کبھی نقل مقام کرنے والے پرندوں کو آسمان پر گروہ کی شکل میں اڑتے دیکھا ہے؟



## جانور کیسے حرکت کرتے ہیں؟

بعض جانور چلتے ہیں، بعض رینگتے ہیں، بعض اُچھلتے ہیں اور بعض تیرتے ہیں۔ جس کے لیے وہ اپنے پیر، پراور کبھی دم کا بھی استعمال کرتے ہیں۔ ذیل میں دی گئی تصویروں کا مشاہدہ کیجیے اور ان میں سے اڑنے، رینگنے اور اچھلنے والے جانوروں کی شناخت کیجیے۔

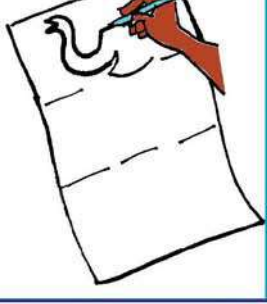


## کر کے دیکھئے :

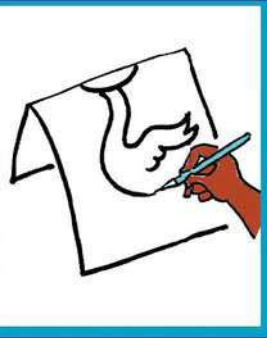


☆ اپنے پسندیدہ جانور کی تصویر اپنی نوٹ بک میں اُتاریے۔

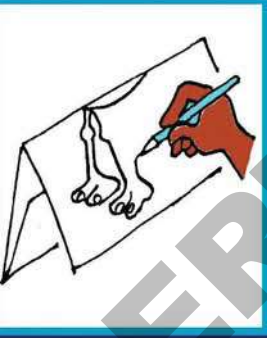
☆ اب آپ لوگ تین تین کے گروہوں میں بیٹھیے۔ ہر گروپ کے بچے ایک ایک کاغذ لیں اس کے تین حصے موڑ (Fold) لیں۔



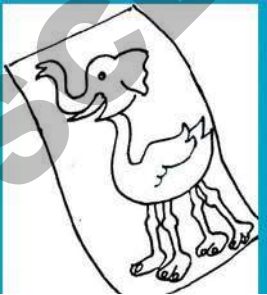
1. ہر گروپ پہلے موڑے ہوئے حصے پر اپنے پسندیدہ جانور کا سر، گردن کی تصویر اُتاریں۔ اُتارے گئے حصے کو موڑ کر دوسرے کو دیں۔



2. گروپ میں موجود دوسرا لڑکا دوسرے موڑے ہوئے حصے پر اپنے پسند کے جانور کا دھڑ اُتارے۔ اُتارے گئے حصے کو موڑ کر تیسرے لڑکے کو دیں۔



3. گروپ میں موجود تیسرا لڑکا تیسرے موڑے ہوئے حصے پر اپنے پسندیدہ جانور کے پیر اُتارے۔

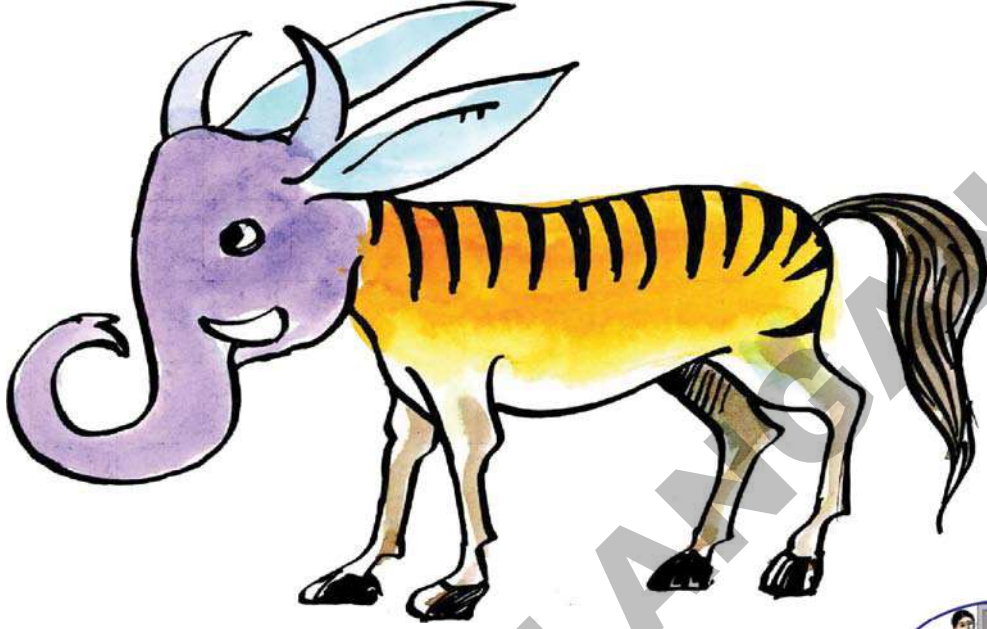


4. اب کاغذ کے تمام موڑے ہوئے حصوں کو کھول کر دیکھئے آپ کو ایک عجیب جانور کی تصویر نظر آئے گی۔

اسی طرح مابقی گروپس کے بچوں سے بھی اُتاری گئی تصویر لے کر دیکھے۔



جمیلہ واجدہ ساجدہ نے بھی اسی طرح تصویر اُتاری اُن کی اُتاری ہوئی تصویر دیکھیے اس میں کونسا حصہ کس جانور کا ہے بتلائیے۔

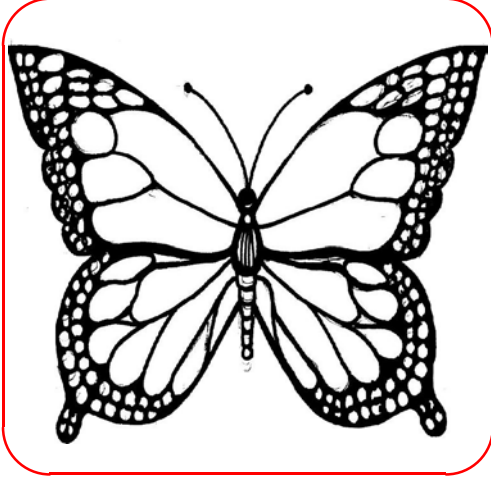


### جانوروں کے ساتھ صلہ رحمی کا برتاؤ کیجیے

ایک دن گڈو اسکول جا رہا تھا۔ راستے میں اُسے تکلیف سے کراہتا ہوا کتے کا بچہ نظر آیا۔ اُسکے پیر پر زخم تھا۔ گڈو اُسے اُٹھا کر اپنے گھر لایا اور اپنے والد کو بتلایا۔ اس کے والد نے زخم پر پٹی باندھی۔ اس کے بعد گڈو نے برتن میں دودھ ڈال کر اُسے پلایا، دودھ پینے کے بعد وہ کتے کا بچہ دُم ہلاتے ہوئے گڈو کے پاس چلا آیا۔ گڈو نے اسے پیار سے پتکی نام دیا۔ اُس دن سے پتکی گڈو کے افراد خاندان سے گھل مل گیا۔ گڈو کی اس رحم دلی پر اسکول کے اساتذہ اور اس کے دوستوں نے اُس کی تعریف کی۔



گڈونے کیا کیا آپ نے جانا! کیا آپ نے کبھی ایسا کام کیا ہے؟ بتائیے آپ نے کیا کیا؟  
اگر آپ کو اپنے گھر کے اطراف بھوکے بلی یا کتے کے بچے گھومتے ہوئے نظر آئیں تو آپ کیا کریں گے؟



## تتلی کی تصویر میں رنگ بھریئے :

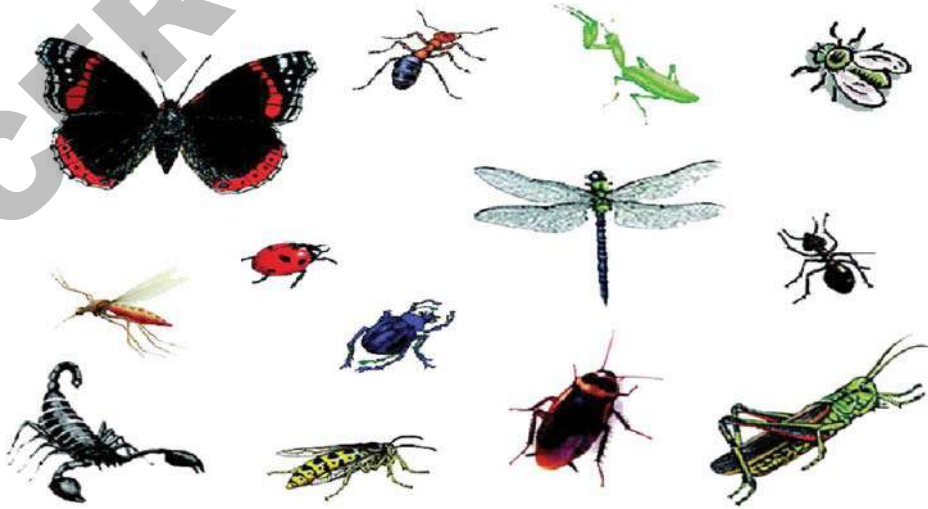
تتلی بہت خوبصورت ہوتی ہے! یہ اور بھی خوبصورت نظر آتی ہے جب پھولوں کے اطراف اڑ رہی ہوتی ہے۔ اسی طرح پتنگے (Dragonfly) بھی جب ہوا میں اڑتے ہیں تو ہمارا ماحول بہت خوبصورت نظر آتا ہے۔ ہمیں ان حشرات کی حفاظت کرنی چاہئے۔ مگر، بعض شریر بچے پرندوں کے گھونسلوں کو تباہ کرتے اور انڈے پھوڑ دیتے ہیں تتلی اور ٹڈوں کے پروں کو توڑتے ہیں اور، سڑک پر نظر آنے والے کتوں پر بھی پتھر برساتے ہیں، جو بہت غلط حرکت ہے۔

ہمارے ساتھ ہمارے ماحول میں کئی جانور زندگی گزارتے ہیں۔ ان کا تحفظ ضروری ہے۔ وہ ہماری طرح تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ لہذا، ہمیں انہیں چین سے جینے کا موقع فراہم کرنا چاہیے۔

## حشرات :



ذیل میں دیئے گئے مختلف قسم کے حشرات کو دیکھئے۔ بتائیے کہ انہیں آپ کہاں کہاں دیکھتے ہیں۔



## حشرات کے کاٹنے سے کیا ہوگا؟



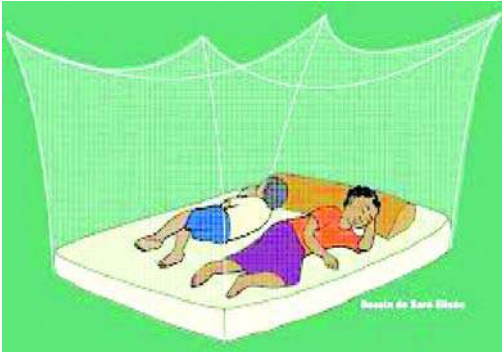
راجو کے دادا کو سردی اور بخار ہو گیا۔ انھیں ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا۔ انہیں ملیریا ہوا تھا۔ راجو نے ڈاکٹر

سے پوچھا ”ملیریا کا سبب کیا ہے؟“ تو ڈاکٹر نے کہا ”مچھر کے کاٹنے سے ملیریا ہوتا ہے۔“

مچھروں سے بچنے کے لیے ہمیں کونسی احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئے؟

مچھروں کی افزائش کی روک تھام کے لئے ہمیں کیا اقدامات کرنے چاہئے؟

کیا آپ ذیل کی تصاویر دیکھ چکے ہیں؟ انھیں کیوں استعمال کرتے ہیں؟



مچھروں کی افزائش ٹھہرے ہوئے پانی میں ہوتی ہے۔ ہمیں اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ ہمارے اطراف و اکناف پانی کا ذخیرہ نہ ہونے پائے۔ ہمیں مچھروں کو مارنے کے لیے ٹھہرے ہوئے پانی میں کیروسین یا ملا تھین جیسی کیمیائی اشیاء کا چھڑکاؤ کرنا چاہئے۔ مچھروں سے بچاؤ کے لیے بعض لوگ مچھرتی کا استعمال کرتے ہیں یہ صحت کے لیے مضر ہوتی ہے۔ لہذا مچھروں سے بچنے کا بہتر متبادل مچھردان ہے۔

اس طرح مکھیوں سے بھی کئی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ مکھیاں کچرے کے ڈھیر، گوبر اور گندے مقامات پر رہتی ہیں۔ ان متاثرہ مکھیوں کے ذریعہ بیماریاں پیدا کرنے والے بیٹیریا یا ہماری غذا میں شامل ہوتے ہیں۔ اس طرح مکھیاں بیٹھی ہوئی آلودہ غذا کھانے کی وجہ سے ’مائیفیڈ‘ ہریضہ، جیسی بیماریاں آتی ہیں۔ اس لیے غذائی اشیاء کو اچھی طرح ڈھانک کر رکھنا چاہئے۔

کیا آپ نے بنا ڈھکی ہوئی غذائی اشیاء دیکھی ہیں؟

اس طرح کی غذائی اشیاء کیوں نہیں کھانی چاہئے بتائیے

مکھیوں اور، مچھری کی افزائش کی روک تھام کے لیے ہمارے اطراف و اکناف پانی کو ٹھہرنے نہ دیں۔ کچرے کو کوڑے دان میں ڈالیں۔ ٹھہرے ہوئے گندے پانی پر کیروسین یا ملا تھین کا چھڑکاؤ کریں۔ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ ہمارے اطراف و اکناف گڑھے نہ ہوں۔ اس میں کچرا وغیرہ بھی نہ ڈالا جائے، ہمیں اپنے گھر اور اطراف کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہئے۔



## کلیدی الفاظ

1. جانوروں کی پناہ گاہ ہیں
2. پانی میں رہنے والے جانور
3. نقل مقام کرنے والے پرندے
4. زمین پر رہنے والے جانور
5. پالتو جانور
6. حشرات
7. جانوروں سے صلہ رحمی
8. بیکیٹیریا
9. ماحول کی صفائی
10. مچھری
11. ملاٹھین (Malathian)

## ہم نے کیا سیکھا

- ☆ جانور زمین پر، پانی میں، درختوں پر رہائش اختیار کرتے ہیں۔
- ☆ گھروں میں پالے جانے والے جانوروں کو 'پالتو جانور' کہتے ہیں۔
- ☆ جانور ایک مقام سے دوسرے مقام کو منتقل ہونے کے لئے چلتے، ریگتے، اڑتے اور تیرتے ہیں۔
- ☆ پرندے انڈے دینے، غذا اور موزوں مقام کی تلاش میں دور دراز مقامات کو نقل مقام کرتے ہیں۔
- ☆ جانوروں کے تئیں ہمیں رحم دلی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ اُن کے لیے ضروری غذا پانی فراہم کرنا چاہئے۔ انکی حفاظت کرنی چاہئے۔
- ☆ ٹھہرے ہوئے پانی میں مچھروں کی افزائش ہوتی ہے۔ ہمیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ ہمارے اطراف و اکناف پانی جمع ہونے نہ پائے۔
- ☆ گندے ماحول میں، مکھیاں، مچھر پیدا ہوتے ہیں۔ لہذا اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہئے۔



## یہ سیکھیے:

1. تصورات کی تفہیم : 1. پالتو جانوروں کی چار مثالیں دیجئے؟
2. مچھروں کی روک تھام کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
3. پرندے کیوں نقل مقام کرتے ہیں؟
4. پرندوں اور جانوروں کے درمیان کوئی تین فرق لکھئے۔
5. حسب ذیل کے لیے کوئی تین مثالیں کہئے اور لکھئے۔

- (a) پرندے جو اڑتے ہیں : 1. 2. 3.
- (b) جانور جو ریگتے ہیں : 1. 2. 3.
- (c) جانور جو چلتے ہیں : 1. 2. 3.



6. میں کون ہوں؟ میں کون ہوں؟

(a) میں لمبا ہوں۔

میرے پیر ہیں نہ کان

میں رینگتا ہوں، چیونٹیوں کی بل میں رہتا ہوں۔

کون ہوں میں؟ کون ہوں میں؟

(c) میرے چار پیر ہیں

میں دودھ دیتی ہوں

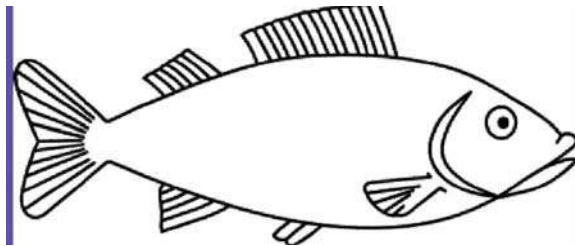
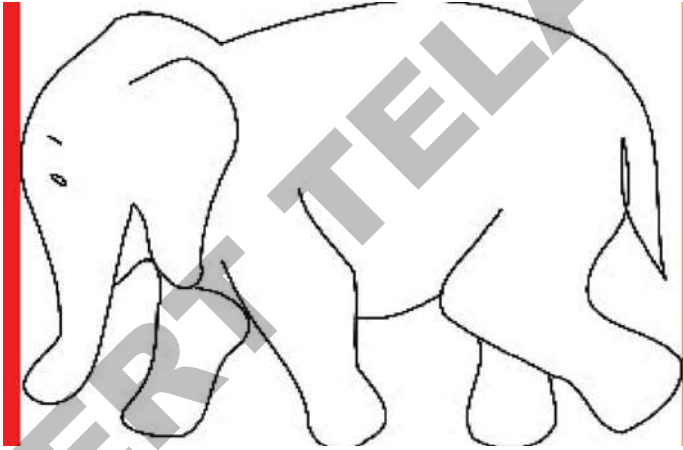
میں پتے کھاتی ہوں

کون ہوں میں؟ کون ہوں میں؟



تصویر اتاریے، رنگ بھریے:

1. ذیل کی تصاویر اتاریے، رنگ بھریے:



کہانی پڑھیے:

اپنے اسکول کی لائبریری کو جائیے اور روڈ یارڈ کپلنگ کی لکھی ہوئی کتاب ”جنگل بک“ میں سے ”موگلی Mowgli“ کی کہانی پڑھیے۔





## معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں، منصوبہ کام



1. جانوروں کی تصاویر اکٹھا کیجیے اور البم تیار کیجیے۔ ہر جانور کا مشاہدہ کر کے دو یا تین جملے لکھیے۔
2. آپ اپنے دوست کے مکان جا کر دیکھئے کہ وہ کن جانوروں، پرندوں کو پال رہے ہیں۔ تفصیلات اکٹھا کر کے ذیل کے جدول میں لکھیے۔

پالتو جانور/ پرندوں کے نام	دوست کا نام

زیادہ تر کون سے جانور پالے جاتے ہیں؟

### توصیف :



1. اگر آپ درخت پر موجود گھونسلا سے پرندے کا بچہ نیچے گرتا ہوا دیکھیں تو کیا کریں گے بتائیے؟ لکھئے؟
2. ہماری طرح جانور بھی جاندار ہیں۔ انہیں نقصان نہ پہنچانے کے لیے کیا نہیں کرنا چاہیے؟ کوئی تین عمل بتائیے اور لکھئے۔

### سوال کیجئے :



عافیہ اور، ماہین دونوں درخت پر موجود گھونسلوں کا مشاہدہ کر رہے تھے۔ وہ ان سے متعلق جاننا چاہتے تھے۔ انہوں نے وہیں پر موجود کسان رنگیا سے پرندوں کے گھونسلوں سے متعلق سوالات کئے۔ انہوں نے کیا سوالات کئے ہوں گے؟ لکھئے؟



### کیا یہ میں کر سکتا/ کر سکتی ہوں؟



1. مختلف جانوروں و پرندوں کی پناہ گاہیں کہاں کہاں ہوتی ہیں بتلا سکتا ہوں
2. پالتو جانوروں کی تفصیلات اکٹھا کر کے فہرست تیار کر سکتا ہوں
3. مختلف پرندوں/ جانوروں کی تصاویر تار کر رنگ بھر سکتا ہوں
4. پرندوں اور جانوروں سے محبت کروں گا اور ان سے صلہ رحمی کروں گا
5. پرندوں اور ان کی رہائش گاہوں سے متعلق غور کر سکتا ہوں اور سوالات کر سکتا ہوں



## 5 - ہمارے اطراف واکناف پائے جانے والے پودے

سیلمہ پھول کے پودوں کو پسند کرتی ہے۔ گھر کے عقبی صحن میں وہ مختلف قسم کے پھول کے پودے اُگاتی



ہے۔ وہ روزانہ انہیں پانی دیتی ہے۔ کوئی دوسرے ان پودوں کے پتے اور شاخوں کو نہ توڑیں اس بات کا خیال رکھتی ہے۔

سیلمہ اپنے اسکول میں بھی چند پودوں کے دیکھ بھال کی ذمہ داری لی ہے۔ وہ ان کی حفاظت کرتی ہے اور روزانہ پانی دیتی ہے۔

چھٹیوں میں بھی وہ اسکول جا کر پودوں کو پانی دیتی ہے۔ ایک دن عقیلہ، سیلمہ کے گھر پھولوں کو دیکھنے کے لئے گئی۔





ان پھول کے پودوں کے نام بتائیے، جو عقیلہ اور سلیمہ نے دیکھے؟  
ان کے علاوہ چند اور پھول کے نام لکھیے جنہیں آپ جانتے ہیں؟  
عقیلہ اور سلیمہ نے ان پھولوں سے کیا کیا ہوگا؟ ہم پھول کب اور کیوں استعمال کرتے ہیں؟

سلیمہ کے گھر میں پھول کے پودوں کے علاوہ مزید کئی قسم کی ترکاریوں اور پھولوں کے درخت بھی موجود ہیں۔ تصویر میں ان کا مشاہدہ کیجیے۔



اپنے دوستوں کے گھر میں اُگائے جانے والے پودوں کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے؟ ان معلومات کو ذیل کے جدول میں لکھئے۔



پودوں کے نام جو انہوں نے اگائے	دوست کا نام
	.1
	.2
	.3
	.4
	.5
	.6



گھروں میں زیادہ تر کون سے پودے اُگائے جاتے ہیں؟  
کون سے پودے گھروں میں بہت کم اُگائے جاتے ہیں؟

عام طور پر، لوگ اپنے گھر کے سامنے کھلی جگہ پر مختلف قسم کے پودے اُگاتے ہیں۔ بعض گھروں میں آگے/ پیچھے خالی جگہ نہیں ہوتی۔ تب وہ پودے کہاں اُگاتے ہیں؟ اور کونسے پودے اُگاتے ہیں؟  
عقیلہ اور سلیمہ کھیلنے کے لیے باہر گئے۔ اُنہوں نے دیکھا کہ وہاں سارے بچے برگد کے پیڑ کے نیچے کھیل رہے ہیں۔ برگد کے پیڑ کے ساتھ ساتھ املی اور نیم کے درخت بھی وہاں موجود ہیں۔ عقیلہ اور سلیمہ بھی اُن بچوں کے ساتھ وہاں کھیلنے لگے۔  
درختوں کے استعمالات کیا ہیں؟ غور کیجئے۔



کیا تمام درخت ایک جیسے ہوتے ہیں؟



عقیلہ اور سلیمہ نے باغچے میں موجود مختلف قسم کے پودوں کے پتے، ٹہنیاں اور جڑ دیکھے۔ اس میں چند بڑے اور چند چھوٹے تھے ان میں بعض پودوں کے پتے چھوٹے اور بعض بڑے اور چوڑے تھے ان میں کن درختوں کے پتے چھوٹے اور کن درختوں کے پتے بڑے ہوں گے۔ اُن درختوں کے نام بتائیے جو بڑے اور سایہ دار ہیں۔ گھر کے باہر اونچا لمبا تاڑ کا درخت دیکھ کر عقیلہ نے کہا ”اوہو! یہ کتنا اونچا درخت ہے۔“



اپنے اطراف و اکناف میں مختلف قسم کے پودے اور درخت اُگتے ہیں، کیا ان سب کی اونچائی ایک جیسی ہوتی ہے؟  
ان میں چند آپ کے قد سے بھی کم ہوتے ہیں۔ بعض پودے آپ کے قد کے مساوی ہوتے ہیں اور بعض پودے آپ سے بہت اونچے ہوتے ہیں۔ آپ کے گاؤں/محلہ میں پودے اور درخت دیکھئے۔ اُن کی تفصیلات ذیل کے جدول میں لکھئے۔



آپ کے قد سے اونچے پودے	آپ کے قد کے مساوی پودے	آپ کے قد سے کم اونچائی والے پودے



برگدالی، نیم جیسے درخت بہت بڑے ہوتے ہیں اور ان میں بہت ساری شاخیں ہوتی ہیں۔ وہ ہمیں چھاؤں دیتے ہیں۔ اسی لیے انہیں سڑک کے کنارے اُگایا جاتا ہے۔ ان میں سے چند درختوں کے پتے، پھول اور پھل سے ہمیں فائدہ ہوتا ہے۔ ان درختوں سے ہمیں لکڑی حاصل ہوتی ہے۔ لکڑی سے کئی اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔ کھجور کا درخت بہت لمبا ہوتا ہے، اس کی شاخیں نہیں ہوتیں۔ اس کے پتے بہت چوڑے ہوتے ہیں۔ ان پتوں سے جھونپڑیوں کی چھت بنائی جاتی ہے۔

## مختلف درختوں سے حاصل ہونے والے فائدوں کے بارے میں گفتگو کیجیے اور بولیے۔

### ہمیں درخت کیوں اُگانا چاہئے؟



عقیدہ کے آنگن میں آم کا درخت ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں! آم کے درخت کے کیا فائدے ہیں؟ کیری سے اچار تیار کرتے ہیں۔ ہم آم کھاتے ہیں، درخت پر جھولا باندھ کر جھولتے ہیں اور مزے اڑاتے ہیں۔ تہواروں میں بعض لوگ آم کے درختوں کے پتوں سے گھروں کو سجاتے ہیں۔

آپ جان چکے ہیں آم کے درخت سے ہمیں بہت فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے درختوں سے ہمیں کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟ گروہی طور پر مباحثہ کیجیے اور لکھیے۔



ناریل کا درخت



نیم کا درخت



## آئیے پودے اگائیں



اوپر کی دونوں تصویروں کا مشاہدہ کیجئے۔

### گروپ میں مباحثہ کیجئے

☆ اوپر دی گئی تصویروں میں آپ کو کسی تصویر پسند آئی اور کیوں؟

☆ درخت نہ ہوتے تو کیا ہوتا؟ غور کیجئے اور بتائیے۔



☆ جب دھوپ کی تمازت زیادہ ہوتی ہے تو درخت کے سائے میں آرام کرنے والوں کو کیا آپ نے کبھی دیکھا ہے؟

☆ کیا آپ نے کبھی اپنے مدرسے میں منعقدہ شجر کاری کے پروگرام میں حصہ لیا ہے؟

☆ آپ کی جانب سے لگایا گیا پودا صحت مند طور پر نشوونما پاتا ہے تو آپ کو کیسا لگتا ہے؟

درخت ہمیں ٹھنڈی ہوا دیتے ہیں۔ وہ ہرے بھرے پتوں، رنگین پھولوں کی وجہ سے خوشنما نظر آتے ہیں۔

کبھی آپ کسی پارک یا کھیت میں ہری بھری گھانس پر کھیلے ہوں گے۔

دیہاتوں میں دھوپ کی تمازت سے بچنے کے لیے لوگ درخت کی چھاؤں میں آرام کرتے ہیں۔ بچے درخت کی چھاؤں

میں مختلف قسم کے کھیل کھیلتے ہیں۔

کیا آپ نے کبھی ایسا کھیلا ہے! کیا آپ اس طرح سے کبھی محفوظ ہوئے ہیں۔

کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ہمیں درختوں کی حفاظت کرنا چاہیے جو ہمیں بے حد راحت پہنچاتے ہیں۔

اس کے علاوہ اسکول میں، گھر کے آنگن میں سڑکوں کے دونوں جانب، کھیت کے کناروں پر درخت اگانے کے اس عمل میں

ہم سے جتنا ممکن ہو سکے اتنا تعاون پیش کرتے ہوئے ان کا تحفظ کرنا چاہئے۔

ہمارے اسکول میں لگائے جانے والے پودوں کا تحفظ ہم خود کریں۔

اس طرح آپ کی جانب سے لگائے گئے پودے کس کے لئے فائدہ مند ہوں گے غور کیجئے۔

### ہمارے اطراف و اکناف نہ اگنے والے پھل کے درخت :

ہم کئی اقسام کے پھل کھاتے ہیں۔ ہمارے علاقوں میں ان میں سے چند پھلوں کے درخت ہی پائے جاتے ہیں اور چند

ہمارے علاقوں میں نہیں پائے جاتے۔ عقیلہ کو سیب بہت پسند ہے۔ مگر اُس نے سیب کے درخت کو کبھی نہیں دیکھا۔ پھل دینے والے

درختوں کے نام لکھئے جو آپ نے کبھی نہیں دیکھا۔





سیب کا  
درخت

-----

-----

-----

-----

-----

-----

-----

## آبی پودے ریگستانی پودے :

سلیمہ اور عقیلہ اپنے دوستوں کے ساتھ کھیت کو گئے۔ انہوں نے قریب ہی موجود تالاب میں کنول کا پھول دیکھا۔ مچھلی پکڑنے والے اکبر نے انہیں کنول کے پھول کے بارے میں بتلایا۔ گھر واپس ہوتے ہوئے راستے میں عقیلہ ایک پودے کے پاس آ کر رُک گئی۔ ”یہ پودا دیکھو کتنا عجیب ہے! اس کے پتے نہیں ہیں لیکن بہت سارے کانٹے ہیں۔ اُس نے سلیمہ سے پوچھا یہ کونسا پودا ہے۔ سلیمہ نے کیا کہا ہوگا؟ سوچئے!

ذیل کی تصاویر دیکھئے۔ کیا آپ ان کے بارے میں جانتے ہیں؟ یہ کہاں اُگتے ہیں؟



پانی



کنول



ناگ پھنی



گھگیوار

زرگس اور کنول جیسے پودے پانی میں اُگتے ہیں۔ انہیں ’آبی پودے‘ کہتے ہیں۔ ناگ پھنی، گھگیوار جیسے پودے ریتیلے اور کم پانی والے علاقوں میں اُگتے ہیں۔ انہیں ’ریگستانی پودے‘ یا صحرائی پودے، کہتے ہیں۔



## کلیدی الفاظ

1. درختوں کے استعمالات
2. پودوں کی نگہداشت
3. گھروں میں اُگائے جانے والے پودے
4. باہر اُگنے والے پودے
5. آبی پودے
6. ریگستانی پودے/صحرائی پودے

## ہم کیا سیکھ چکے ہیں؟

- ☆ ہمارے علاقوں میں کئی اقسام کے پودے اُگتے ہیں۔
- ☆ ہمارے اطراف و اکناف کئی قسم کے پودے ہوتے ہیں جن میں چند بہت اونچے ہوتے ہیں۔
- ☆ چند پست قد ہوتے ہیں اور چند بہت ہی چھوٹے ہوتے ہیں۔
- ☆ نیم کے درخت بڑے ہوتے ہیں اور ان میں کئی شاخیں ہوتی ہیں۔ تاڑ کے درخت بنا شاخوں کے ہی بہت اونچے بڑھتے ہیں۔
- ☆ درختوں کے بہت سے فائدے ہیں۔ درختوں سے پھول، پھل لکڑی حاصل ہوتی ہے۔
- ☆ بعض درخت ہمارے ماحول میں نہیں اُگتے مگر ان سے حاصل ہونے والے پھول پھل ہم استعمال کرتے ہیں۔
- ☆ ریگستانی علاقوں میں چیل سینڈ، ناگ، بھنی، گھینگہ اور جیسے پودے اُگتے ہیں جنہیں ریگستانی پودے کہتے ہیں۔



## تصویرات کی تفہیم :



1. پھول اور پھل دینے والے درختوں کی چند مثالیں دیجئے؟
2. سینڈھی اور آم کے درختوں کے درمیان مشابہت اور فرق بتائیے۔ لکھیے؟
3. موگرا اور گڈھیل کے پودوں کے درمیان مشابہت اور فرق کو بتائیے اور لکھئے۔
4. آپ کے اطراف و اکناف نہ اُگنے والے پودے کون سے ہیں؟
5. آپ کے مدرسے میں اپنی جانب سے لگائے گئے پودوں کی حفاظت کس طرح کرو گے؟
6. برگد کے درخت اور تاڑ کے درخت میں کیا فرق ہے جدول میں لکھئے؟



تاڑ کا درخت	برگد کا درخت	
		اونچائی
		پتے
		شاخیں

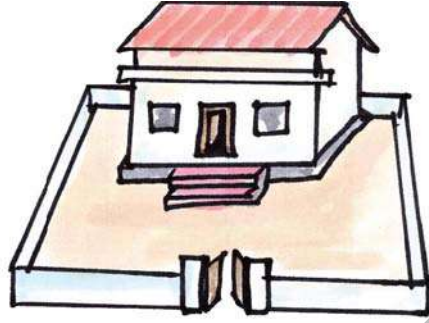




7. نازیہ اور صبیحہ کے گھروں کا مشاہدہ کیجئے۔



نازیہ کا گھر



صبیحہ کا گھر

- ..... آپ کو کس کا گھر زیادہ پسند آیا؟ کیوں؟
- ..... دونوں گھروں کے درمیان کیا فرق ہے؟
- ..... صبیحہ کے گھر کے احاطہ میں کھلی جگہ ہے؟ اگر ایسی جگہ آپ کے گھر میں ہو تو آپ کیا کرو گے؟

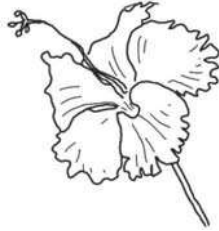
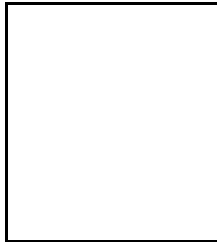
8. نازیہ اپنے گھر میں پودے اُگاتی ہے۔ وہ اپنا گھر صاف ستھرا رکھتی ہے۔

اپنے گھر میں انجام دینے والے صحیح عمل پر (✓) کا نشان لگائیے۔

- ( ) ☆ میں گھر میں پودے اُگاتا ہوں
- ( ) ☆ انہیں روزانہ پانی ڈالتا ہوں
- ( ) ☆ میں اس بات کا خیال رکھتا ہوں کہ کوئی پتہ یا شاخیں نہ توڑیں
- ( ) ☆ میں پودوں کے اطراف کی جگہ کو صاف رکھتا ہوں میں جھڑے ہوئے اور سوکھے پتوں کو نکال دیتا ہوں
- ( ) ☆ میں نے اسکول کے چند پودوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ احتیاط سے دیکھ بھال کرتا ہوں

9. گھروں میں پودوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیوں کہ.....

تصویر اُتاریئے، رنگ بھریئے :



1. درج ذیل تصاویر اُتاریئے، رنگ بھریئے۔



2. آپ کے علاقہ میں موجود سب سے اونچے درخت کی تصویر تاریں۔ اُس میں رنگ بھریے۔ اس کے متعلق لکھئے؟

### معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں - منصوبہ کام



1. آپ کے اطراف و اکناف پائے جانے والے پودوں/درختوں میں جن کے نام آپ جانتے ہیں اور جن کے نام آپ نہیں جانتے اُن کے نام معلوم کر کے لکھئے۔

2. ان پودوں کے نام لکھئے جو پھول، پھل، چھاؤں اور لکڑی دیتے ہیں۔

پھول دینے والے	پھل دینے والے	چھاؤں دینے والے	لکڑی دینے والے
-----	-----	-----	-----
-----	-----	-----	-----
-----	-----	-----	-----

### توصیف:



1. ہر تباہی کے دوران آپ کے ذریعہ لگائے گئے پودے کو کوئی توڑ دے تو آپ کیسا محسوس کریں گے؟ پھر آپ کیا کریں گے؟
2. سلیمہ کے اسکول میں بہت سے پودے ہیں۔ وہ چھٹیوں میں جا کر بھی پانی ڈالتی ہے اور پودوں کی نگہداشت کرتی ہے! اس سے آپ بھی واقف ہیں، آپ بھی اپنے اسکول میں ایک پودا لگائیے یا پودے کے نگہداشت کی ذمہ داری لیجئے۔ اُسے روزانہ پانی ڈالیے، مشاہدہ کیجئے کہ اور بتائیے کہ ایک مہینے بعد کیا ہوگا؟

### سوال کیجئے:



نیلہ آبی پودوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتی ہے۔ وہ ایک قریبی تالاب پر گئی۔ وہاں وہ مالی عبداللہ نانا سے ملی۔ آبی پودوں سے متعلق اس نے مختلف سوالات پوچھے۔ عقیلہ نے کیا کیا سوالات پوچھے ہونگے؟ وہ سوالات لکھئے۔ عبداللہ نانا نے کیا جواب دیئے ہوں گے وہ بھی لکھئے۔



### یہ میں کر سکتا/کر سکتی ہوں



1. کونسے درخت کا قد کم اور کونسے درخت کا زیادہ ہوتا ہے میں بتا سکتا ہوں۔
2. درختوں سے ہونے والے فائدے بتا سکتا ہوں۔
3. آبی پودے ریگستانی پودوں سے متعلق وضاحت کر سکتا ہوں۔
4. پھول، پودے، درختوں کی تصاویر تار کر رنگ بھر سکتا ہوں۔
5. پودوں اور درختوں سے متعلق سوالات کر سکتا ہوں۔

ہاں/نہیں

ہاں/نہیں

ہاں/نہیں

ہاں/نہیں

ہاں/نہیں



## 6 - پتوں سے رشتہ

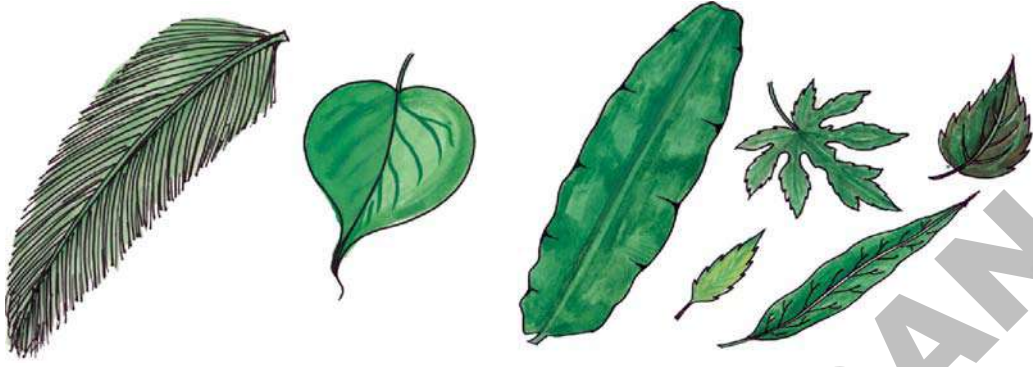


ہمارے اطراف و اکناف کئی پیڑ پودے پائے جاتے ہیں۔ جس طرح مختلف قسم کے پیڑ پودے ہوتے ہیں انکے پتے بھی مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ کیا آپ نے موز کے پتے کو دیکھا ہے؟ یہ بہت ہی بڑا ہوتا ہے! اس پتے کو کھانے کی برتن کی طرح استعمال کرتے ہیں۔ کیا آپ نے اہلی کے درخت کے پتوں کو دیکھا ہے؟ یہ پتے کتنے چھوٹے ہوتے ہیں! کیا آپ نے اہلی کے درخت کے پتوں کو دیکھا ہے؟ سوچئے وہ کیسے نظر آتے ہیں؟ تصویر میں مختلف قسم کے پتے موجود ہیں۔ کیا آپ ان کی شناخت کر سکتے ہیں؟ ☆ تصویر میں موجود پتوں کے نام بولئے اور لکھئے۔ کیا یہ تمام پتے ایک جیسے ہیں؟ ان میں کیا فرق پایا جاتا ہے۔

تمام پتے ایک جیسے نہیں ہوتے، چند پتے بڑے اور چند چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان کے کنارے اور کونے مختلف ہوتے ہیں۔



ذیل کے پتوں کا مشاہدہ کیجئے ان پتوں کے کنارے اور کونے کس طرح ہیں غور کیجئے۔



عام طور پر بعض پتوں کے کنارے ملائم اور بعض پتوں کے کھر درے ہوتے ہیں۔ بعض پتوں کے کونے نوکیلے اور بعض پتوں کے گول ہوتے ہیں۔ اس طرح مزید پتوں کے بارے میں بتلائیے۔

آپ چند پتوں کو جمع کیجئے۔ انہیں ہاتھ سے چھو کے دیکھئے۔ کیا وہ ملائم ہیں یا کھر درے؟ مشاہدہ کر کے جدول میں درج کیجئے۔



کھر دری سطح والے پتے	ملائم سطح والے پتے



### رنگ برنگے پتے:



یوسف کے مکان میں مختلف قسم کے کروٹان کے پودے موجود ہیں۔ وہ مختلف رنگوں میں ہیں۔ راجو جو یوسف کے مکان پر آیا ہوا ہے رنگ برنگے پتوں کو دیکھ کر تعجب کا اظہار کرتا ہے۔ راجو نے آم کے پتوں کو دیکھا، اس نے دیکھا کہ نوخیز پتے ہلکے سرخ رنگ کے پختہ پتے سبز رنگ کے، جھڑنے والے پتے زرد رنگ کے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی رنگ برنگے پتوں کو دیکھا ہے؟ انکے نام بتلائیے۔





کیا آپ جانتے ہیں؟ بادام کے پتے کئی رنگ کے ہوتے ہیں

آپ کسی ایک پتے کو لیکر اسکے رنگ، شکل پتے کی اوپری اور نچلی سطح پر



غور کیجئے۔ ان کو ہاتھ سے چھونے پر آپ نے کیا محسوس کیا؟ کیا وہ کھر درے ہیں یا ملائم؟ پتے کو سونگھئے۔ اس کی بو کیسی ہے؟ پتے کے کنارے دیکھئے وہ کس طرح ہیں۔

اس طرح مزید پتوں کو جمع کیجئے۔ ان کی تفصیلات جدول میں لکھئے۔

پتے کا نام	نونی پتے کا رنگ	پختہ پتے کا رنگ	جھڑے ہوئے پتے کا رنگ	راس کی شکل	ادپری سطح	نچلی سطح	بو

### پتوں کا جھڑنا :



رجیم کے اسکول میں ایک بڑا درخت ہے۔ تعطیلات کے دوران تمام بچے اس درخت کے نیچے کھیلتے ہیں۔ رجیم نے محسوس کیا کہ اس درخت کے پتے جھڑ رہے تھے۔ ایک دن رجیم کو بغیر پتوں والے درخت کو دیکھ کر بڑا دکھ ہوا ہے۔ وہ سوچنے لگا کہ کب درخت پھر سے ہرا بھرا نظر آئے گا۔

درخت کے پتے جھڑنے پر کب اُس سے کوئی نکتے ہیں؟

- کن درختوں کے پتے جھڑتے ہیں مشاہدہ کر کے بتلائیے؟
- درخت کے پتے کب جھڑنے لگتے ہیں؟
- جھڑے ہوئے پتوں کا کیا ہوتا ہے؟
- درخت پر کب نئے پتے نمودار ہوتے ہیں؟



## جھڑے ہوئے پتوں کا کیا کرنا چاہئے ؟



عام طور پر، درختوں کے پتے جھڑتے رہتے ہیں۔ جھڑے ہوئے پتوں کی وجہ سے اطراف واکناف کا

ماحول صاف ستھرا نظر نہیں آتا۔ اس لئے انہیں جھاڑ کر ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہئے۔



### کیا آپ جانتے ہیں ؟

جھڑے ہوئے پتوں کو کچرے کو جلانے سے اٹھنے والا دھواں صحت کے لیے نقصان ہوتا ہے۔ اسی لیے جھڑے ہوئے پتوں کو کمپوسٹ گڑھے میں ڈالنا چاہئے۔ جلانا نہیں چاہئے۔

کمپوسٹ گڑھا :

رحیم کے اسکول میں روزانہ درختوں سے جھڑے ہوئے پتے اور کاغذات وغیرہ کو جھاڑ کر اسکول کی صفائی کمیٹی کے اراکین ایک گڑھے میں ڈالتے ہیں۔ اسی طرح دوپہر کے طعام کے بعد بچنے والی غذائی اشیاء کو بھی اُس گڑھے میں ڈالتے ہیں۔ اس کے بعد گڑھے کو مٹی سے ڈھانک دیتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں وہ اس طرح کیوں کرتے ہیں؟ تھوڑے ہی دنوں میں یہ تمام سڑ گل کر اچھی کھاد میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اس کھاد کا استعمال اسکول کے باغیچے کے پودوں کیلئے کیا جاتا ہے۔

### اپنے اسکول میں درختوں سے جھڑے ہوئے پتوں کا آپ کیا کرتے ہیں؟

پتے بطور غذا :



راشد کو اسکول سے گھر آتے ہی باورچی خانہ میں سالن پکنے کی بو آتی ہے۔ سالن میں کریا پات،

کو تیر ڈالنے پر ذائقہ اچھا ہوتا ہے اور خوشبو بھی آتی ہے۔

### خوشبودینے والے پتوں کے نام بولئے، لکھئے :

ہمارے پکوان میں مختلف پتوں کو استعمال کرتے ہیں جس سے غذا میں خوشبو کے ساتھ ساتھ ذائقہ میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ پتے والی

ترکاریاں صحت کے لئے بہت اچھی ہوتی ہیں کیوں کہ ان میں جیاتین پائے جاتے ہیں۔ بعض پتے والی ترکاریاں پکا کر کھاتے ہیں۔

ترکاریوں کو پکانے سے قبل اچھی طرح دھونا چاہئے۔



ذیل میں دیئے گئے پتوں کا مشاہدہ کیجئے۔ پتوں کے نام بتائیے۔ ہم ان کا استعمال کیسے کرتے ہیں؟ ان پکوانوں کے نام بتائیے جن میں ان پتوں کا استعمال ہوتا ہے۔



چند دیگر پتے والی ترکاریوں کے نام بتائیے اور لکھئے جن سے آپ واقف ہیں۔



-----

-----

-----



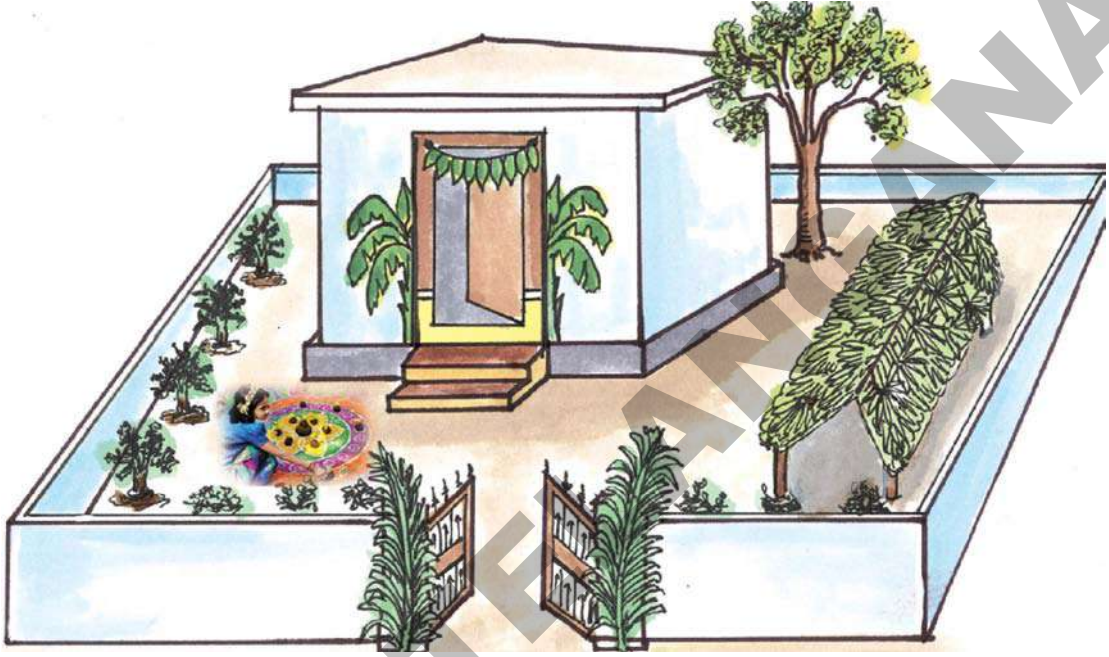
**آئیے! کھیلیں اور پتوں کی شناخت کریں**  
 کو تمیر، پودینہ، نیلگری (یوکلپٹس) املی، لیموں،  
 نیم، تلسی کے چند پتے اکٹھا کیجئے۔  
 ایک طالب علم کی آنکھ پر پٹی باندھیے۔  
 اُس کے ہاتھ میں کوئی پتہ دے کر اُسے چھ کر  
 یا سونگھ کر پہچاننے کو کہئے۔  
 کون کتنے زیادہ شناخت کر پاتے ہیں دیکھئے۔



## پتوں سے سجاوٹ :



آپ نے پتوں کی مختلف شکل، رنگ، مزہ اور بو سے متعلق جانا۔  
گھروں کو کب پتوں سے سجایا جاتا ہے کیا آپ نے کبھی اپنے گھر کی سجاوٹ پتوں سے کی ہے؟  
تہوار کے موقع پر کملا کے مکان کو کس طرح سجایا گیا ہے ذیل کی تصویر میں دیکھئے :



اوپر کی تصویر میں گھر کو کن پتوں سے سجایا گیا ہے؟  
تہواروں کے موقع پر غیر مسلم کن پتوں کو سجاوٹ کے لیے استعمال کرتے ہیں؟  
آپ اپنے مدرسہ کو کن موقعوں پر پتوں سے سجاتے ہیں۔ اس کے لیے کون سے پتے استعمال کرتے ہیں؟



عام طور پر تہواروں، شادیوں اور میلوں وغیرہ کے موقع پر گھروں کو آم، ناریل، موز وغیرہ کے پتوں سے سجایا جاتا ہے۔ اس طرح سجانے سے گھر اچھے لگتے ہیں۔

## پتوں سے رنگ :



ریشما کا جنم دن تھا۔ اس نے نئے کپڑے پہنے۔ اپنے ہاتھوں میں مہندی لگائی،  
اسکول کے تمام بچوں کو اپنے ہاتھ پر اتارے گئے مہندی کے بہترین ڈیزائنس کو دکھایا سب نے اس کی تعریف کی۔





اپنی نوٹ بک میں مہندی کا ڈیزائن اتاریے۔ اپنی ٹیچر/خاندان کے فرد سے ان پودوں کے بارے میں معلومات حاصل کیجئے جن میں قدرتی رنگ پایا جاتا ہے۔ ان کی ایک فہرست تیار کیجئے۔

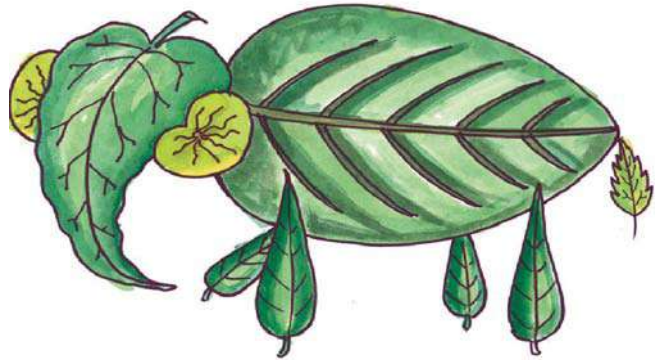
## پتوں سے اشکال :



ہم جان چکے ہیں کہ پتوں کو سجاوٹ کے لیے استعمال کرتے ہیں! اس طرح پتوں سے مختلف قسم کے اشکال بھی تیار کر سکتے ہیں۔ رحیم نے اسکول کے احاطہ سے درخت سے گرے ہوئے پتوں کو جمع کیا۔ انہیں سفید کاغذ پر چسپاں کر کے تصویر بنایا۔ رحیم کی بنائی ہوئی تصویر دیکھ کر تمام بچے اُس کی تعریف کرنے لگے۔ آئیے رحیم نے جو اشکال بنائے ہیں انہیں دیکھتے ہیں۔



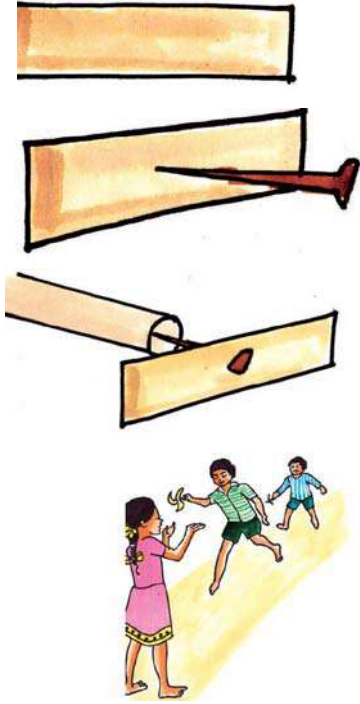
آپ بھی پتوں کو اکٹھا کر کے مختلف قسم کے جانور، پرندوں کی اشکال تیار کیجئے۔  
انہیں اپنے ساتھیوں کو بتائیے۔  
اسکول کے دیواری رسالے پر آویزاں کیجئے۔



## پتوں سے کھیل :



رجیم کاغذ کے پھول سے کھیلنے ہوئے ریشمانے دیکھا۔ اُس نے پوچھا ”کس دوکان سے خریدے ہو؟“ رجیم نے کہا ”میں نے ہی تیار کیا ہے۔“ ریشمانے درخواست کی کہ ”مجھے بھی بنانا سکھاؤ۔“ آئیے کاغذ کے پھول کو رجیم نے کس طرح تیار کیا ! دیکھیں



1. سوکھے ہوئے کھجور کے پتے کو لے کر ایک انگلی کے مساوی لمبائی دیکھ کر توڑ لیں۔
  2. توڑے ہوئے کھجور کے پتے کو درمیان میں ایک کاٹایا چھوٹا کیلا چھپائیے۔
  3. کاٹا چھپائیے ہوئے کھجور کے پتے کو ایک ڈھنٹل کے نرم حصے میں چھپائیے۔
  4. اب اسے لے کر دوڑیے اور دیکھئے کہ وہ کیسے سنبھلے کی طرح گردش کرتا ہے۔
- اپنے دوستوں سے گفتگو کیجئے اور پتوں سے مختلف قسم کے کھلونے تیار کیجئے۔



## کلیدی الفاظ

- |              |              |                 |
|--------------|--------------|-----------------|
| 1. کونے      | 2. کنارے     | 3. کھر درمی سطح |
| 4. ملائم سطح | 5. نوخیز پتے | 6. کمپوسٹ گڑھا  |
| 7. کھاد      | 8. سوکھے پتے | 9. سجاوٹ        |

## ہم کیا سیکھ چکے ہیں

- پتے مختلف شکل اور جسامت کے ہوتے ہیں۔ بعض پتے ملائم، بعض پتے کھر درے، بعض آری دار اور بعض کے کنارے ملائم ہوتے ہیں۔ چند پتوں کے کونے نوک دار اور چند کے گول ہوتے ہیں، جسامت میں کچھ بڑے اور کچھ چھوٹے ہوتے ہیں۔
- عام طور پر نوخیز پتے ہلکے لال رنگ کے، پختہ پتے ہرے رنگ کے اور جھڑنے والے پتے پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔
- کریا پات، کوتمیر، پالک اور دیگر پتے والی ترکاریاں صحت کے لیے فائدہ مند ہوتی ہیں۔ ان ترکاریوں کو پکانے سے قبل اچھی طرح دھو لینا چاہئے۔
- کیلا، آم جیسے پودوں کے پتوں کو سجاوٹ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہاتھوں کی سجاوٹ کے لیے مہندی استعمال کی جاتی ہے۔
- سوکھے پتوں کو نہیں جلا نا چاہیے بلکہ ان کو کمپوسٹ گڑھے میں ڈال کر ان پر مٹی ڈالنی چاہیے۔

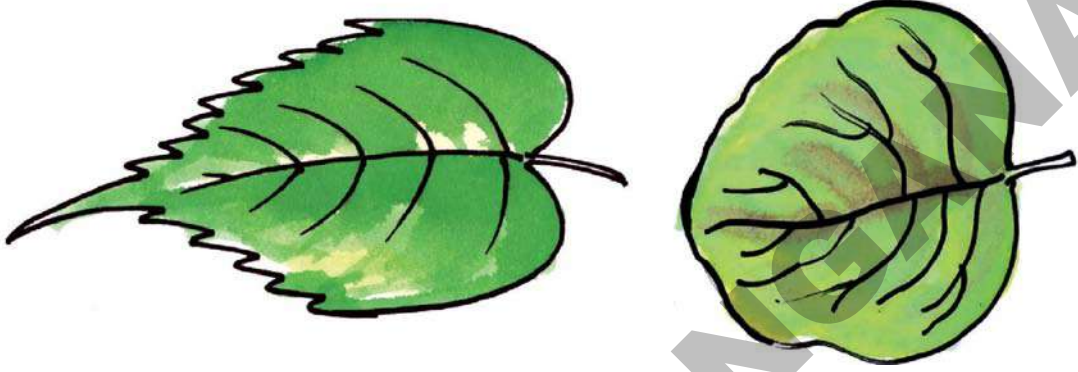


یہ کیجئے :



تصویر کی تفہیم:

1. ایسے چند پتوں کے نام لکھئے جن کے کنارے آری نما ہوتے ہیں؟
2. گڈھیل اور کنول کے پتوں کے درمیان مشابہت اور فرق لکھئے؟



3. ایسے چار پتوں کی مثالیں دیجئے جنہیں ہم کھانے میں استعمال کرتے ہیں؟
4. درج ذیل جدول میں چند پتوں کے نام ہیں۔ وہ کونسے ہیں شناخت کیجئے۔

م	و	ز	ب	ڑ
پ	ا	ل	ک	د
م	ا	ٹ	آ	م
ن	ی	م	ص	پ
ب	ے	ر	ط	ڈ
ج	ا	م	ن	س

☞ ان میں کن پتوں کو بوسے پہچانا جاتا ہے؟

☞ ان میں کن پتوں کو سجاوٹ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے؟

5. آپ کو معلوم چند پتوں کے نام لکھئے اور وہ کس لئے استعمال کئے جاتے ہیں؟ لکھئے۔

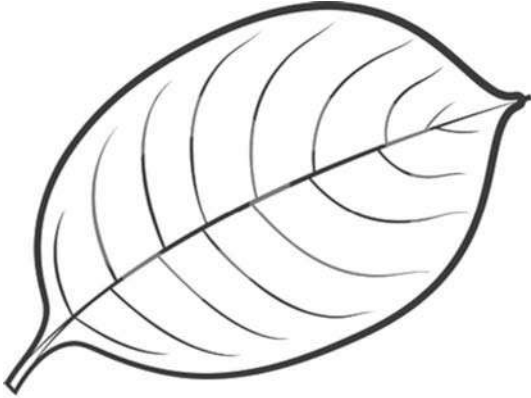
6. جھڑے ہوئے پتوں کا کیا کرنا چاہئے۔



## تصویر اُتار کر رنگ بھریے :



1. آپ کے پسندیدہ کوئی دو پتوں کی تصاویر تارویے، اُن کے نام لکھئے ؟
2. ذیل میں دیئے گئے پتوں کی تصاویر اُتار پئے اور رنگ بھریے ؟



## معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں - منصوبہ کام



- I. اپنے دوستوں کے گھروں میں گذشتہ دو دنوں سے کون کونسی پتے والی ترکاریاں پکائی گئی ہے معلومات حاصل کیجئے اور تفصیلات کو جدول میں درج کیجئے۔

بنائی گئی ڈش	پتے والی ترکاری کا نام	دوست کا نام	نشان سلسلہ

- ☆ کتنے لوگوں نے اپنے گھروں میں پتے والی ترکاری بنائی؟
- ☆ اکثر لوگوں کے گھروں میں کونسی پتے والی ترکاری پکائی جاتی ہے۔
2. پتوں سے مختلف اشکال تیار کیجئے؟ چارٹ پر چسپاں کیجئے اور کمرہ جماعت میں آویزاں کیجئے۔
3. چند پتوں کو اکٹھا کر کے اپنی کتاب میں محفوظ رکھئے اور ایک ہفتہ کے بعد نکالنے اُنہیں چارٹ پر چسپاں کر کے کمرہ جماعت میں آویزاں کیجئے۔



## کر کے دیکھئے، بتائیے :



1. گدھیل کے پتے کو پیس کر بائیں ہاتھ پر لگائیے۔ مہندی کے پتے کو پیس کر دائیں ہاتھ پر لگائیے۔ دو گھنٹوں کے بعد دیکھئے کیا ہوا بتائیے؟
2. کسی ایک پتے کو پندرہ دن کے لیے ایک پرانی کتاب میں رکھئے، کس طرح کی تبدیلی نظر آئی لکھئے؟
3. ماحول میں دستیاب پتوں کو اکٹھا کیجئے گرم پانی میں ڈالئے۔ تھوڑی دیر بعد نکال کر مشاہدہ کیجئے۔ آپ نے کیا تبدیلی محسوس کی؟

## توصیف :



1. آپ کی جماعت میں کس نے پتوں سے بہترین شکل بنائی۔ کون کونسی تصاویر وہ بنائے مشاہدہ کیجئے؟ آپ نے کیوں محسوس کیا کہ وہ اچھے ہیں؟
2. آپ اپنے مکان/ اسکول میں درخت سے گرے ہوئے پتوں کا کیا کرتے ہیں؟

## سوال کیجئے :



1. راشدہ کے گھر ریشما آئی۔ اُس نے وہاں مختلف قسم کے پودے دیکھے۔ اُسے چند پتوں کو دیکھ کر تعجب ہوا۔ اُس نے پتوں سے متعلق راشدہ سے پوچھا۔ ریشما نے پتوں کے بارے میں راشدہ سے کیا سوال کئے ہوں گے؟ راشدہ نے کیا جواب دئے ہوں گے؟ لکھئے۔



## میں یہ کر سکتا/ کر سکتی ہوں



1. پتوں کی درجہ بندی کناروں اور کونوں کی بنیاد پر کر سکتا ہوں۔
2. پتوں کے استعمالات تلاش کر سکتا ہوں۔
3. مختلف قسم کے پتوں کی تصاویر تیار کر سکتا ہوں۔
4. پتوں سے متعلق سوالات کر سکتا ہوں۔
5. پتوں سے متعلق معلومات اکٹھا کر کے جدول تیار کر سکتا ہوں۔
6. پتے والی ترکاریاں صحت کے لیے مفید ہوتی ہیں میں اس بات سے واقف ہو چکا ہوں۔



## 7- غذا جو ہم کھاتے ہیں



رحیم پچھلے دو دن سے اسکول سے غیر حاضر تھا۔ وہ آج ہی



اسکول حاضر ہوا۔ دوپہر کے کھانے کے وقت رشید، نازیہ اور رضیہ رحیم کے پاس آئے۔

رضیہ : رحیم! تم پچھلے دو دن سے مدرسہ کیوں نہیں آئے؟

رحیم : میں ماموں جان کی شادی میں شرکت کے لئے نلگنڈہ گیا ہوا تھا۔

اس لئے نہیں آسکا۔

نازیہ : اوہو! ماموں جان کی شادی! کیا بات ہے! تقریب کیسی رہی؟

رحیم : بہت اچھی رہی۔ وہاں صبح، دوپہر اور شام کو بہت لڑکھانے پیش کئے گئے۔

رشید : شادی میں آپ نے کونسی چیزیں کھائیں؟

رحیم : میں نے مختلف قسم کے ڈشس کھائے ہیں۔



رحیم شادی میں جا کر کیا کیا کھایا ہوگا؟ ذیل کے جدول میں درج کیجئے :

صبح	دوپہر	شام	رات

شادی/دیگر تقاریب میں جس قسم کی غذائیں ہم کھاتے ہیں کیا وہ ہم گھر پر بھی کھاتے ہیں؟



آپ اپنے گھر میں روزانہ کس قسم کی غذا کھاتے ہیں؟ ذیل کے جدول میں درج کیجئے؟



صبح	دوپہر	شام	رات

آپ روزانہ جو کچھ کھاتے ہیں وہ لکھ چکے ہو! تو پھر آپ اپنی سہیلی/دوست سے پوچھئے کہ وہ روزانہ کیا کھاتے ہیں۔

ذیل کے جدول میں درج کیجئے:

دوست کا نام	صبح	دوپہر	رات

اکثر لوگ صبح، دوپہر اور شام میں کوئی غذا استعمال کرتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہو ہمیں غذا کیوں کھانا چاہئے؟

رحیم دیر سے جاگتا ہے۔ جھٹ پٹ نہا کر اسکول چلا جاتا ہے۔ کہیں اسکول کے لئے دیر نہ ہو جائے اس خیال سے وہ بنا

کھائے چلا جاتا ہے۔ اسکول میں رحیم کو کیسا محسوس ہوا ہوگا بتائیے۔

کیا آپ کبھی بغیر کھائے اسکول گئے ہو؟ تب آپ نے کیسا محسوس کیا؟

آپ جانتے ہیں ہمیں غذا کیوں استعمال کرنی چاہئے؟ روزانہ ہم کئی قسم کے کام کرتے ہیں۔ ہم چلتے ہیں، کھیلتے ہیں، دوڑتے

ہیں، پانی لاتے ہیں وغیرہ ان تمام کاموں کے لئے ہمیں توانائی کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس لئے ہم غذا استعمال کرتے ہیں۔

غذا جو ہم استعمال کرتے ہیں وہ کہاں سے حاصل ہوتی ہے؟



کیا آپ جانتے ہیں ہم جو غذا استعمال کرتے ہیں وہ کہاں سے حاصل ہوتی ہے؟ ترکاریاں اور، پھل، ہمیں پودوں سے حاصل

ہوتے ہیں۔ اسی طرح جانوروں سے دودھ، انڈے، گوشت وغیرہ حاصل ہوتے ہیں۔

اگلے صفحہ پر موجود تصویریں دیکھئے۔ وہ کیا ہیں بتائیے۔ جانوروں سے حاصل ہونے والی غذا کے گرد دائرہ (O) بنائیے۔ پودوں سے حاصل

ہونے والی چیزوں پر (✓) کا نشان لگائیے۔



پودوں سے حاصل ہونے والی چیزیں کونسی ہیں؟ جانوروں سے حاصل ہونے والی چیزیں کونسی ہیں؟





رحیم کی ماں نے کھانے میں اُسے چاول اور انڈوں کا سالن دیا۔ رحیم نے اپنی ماں سے پوچھا



کہ انڈے کا سالن کس طرح بنایا جاتا ہے؟ رحیم کی ماں نے کہا کہ انڈے کا سالن انڈا، ہری مرچ،

تیل، ہلدی، ادرک لہسن، پیاز، ٹماٹر وغیرہ ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ انڈا، مرغی سے حاصل ہوتا ہے اور ہری مرچ، ہلدی، ادرک لہسن،

پیاز، ٹماٹر وغیرہ پودوں سے حاصل ہوتے ہیں۔ ذیل میں چند غذائی اشیاء کے نام دئے گئے ہیں وہ کس سے حاصل ہوتے ہیں جدول

میں مناسب مقام پر (✓) کا نشان لگائیے۔

غذائی شے	جانوروں سے	پودوں سے	دونوں سے
چاول		✓	
چکن بریانی			✓
دال			
سامبر			
آلیٹ			
کریلا			
تلا ہوا آلو			
گھی			
کیک			
بریڈ (روٹی)			
دہی			
دودھ			
دہی کی چٹنی			
آم کا اچار			
مچھلی کا سالن رسوپ			
مرغ کے کباب			

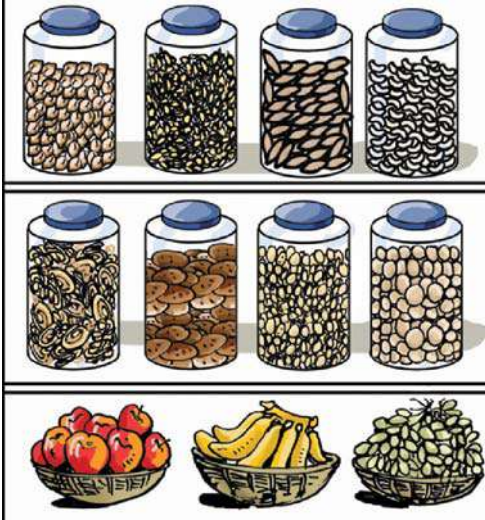


## ہم غذا پکا کر کیوں کھاتے ہیں ؟



آپ جان چکے ہیں کہ غذا کہاں سے حاصل ہوتی ہے۔ تو پھر آئیے ہم پکائی ہوئی غذا اور کچی غذا کے بارے

میں جانتے ہیں۔



نازیہ شام کے وقت اسکول سے گھر آئی۔ نازیہ کے ساتھ اس کے دوست رضیہ، رحیم اور رشید بھی آئے۔ نازیہ نے اپنی ماں سے کہا کہ کچھ کھانے کو دیں۔ ماں نے جواب دیا کہ باورچی خانہ کی الماری (Cupboard) سے snacks لے لو۔

نازیہ نے الماری (Cupboard) میں کیا کیا دیکھا ہوگا؟ اندازہ لگائیے کہ نازیہ نے کیا انتخاب کیا ہوگا؟

ذیل کے جدول میں لکھئے۔

آپ کی پسندیدہ غذا	کھائی ہوئی غذائی اشیاء	دیکھی ہوئی غذائی اشیاء

ہم روزانہ چاول، دال، سالن، دودھ، مونگ پھلی جیسی مختلف قسم کی غذائی اشیاء استعمال کرتے ہیں۔ اُن میں چند پکا کر اور چند

بغیر پکائے استعمال کی جاتی ہے؟

آپ جن غذاؤں کو کھاتے ہیں اُن میں پکائی جانے والی اور بغیر پکائے ہی استعمال کی جانے والی غذائیں کونسی

ہیں جدول میں لکھئے :



پکائی ہوئی یا بغیر پکائی ہوئی	بغیر پکائے ہی کھائی جانے والی غذا	پکا کر کھائی جانے والی غذا



چند غذائی اشیاء پکا کر کھائی جاتی ہیں اور چند بغیر پکائے ہی کھا سکتے ہیں۔ سوچئے اس طرح چند غذائی اشیاء صرف پکا کر ہی کیوں کھائی جاتی ہیں؟

پکا کر کھانے کی وجہ سے غذا ملائم اور ذائقہ دار ہوتی ہے۔ پکائی ہوئی غذا آسانی سے ہضم ہوتی ہے۔ بغیر پکائے کھانے سے چند چیزیں ہضم نہیں ہوتیں۔ اس لئے غذائی اشیاء کو پکا کر کھانا چاہئے۔ بہت زیادہ پکانے سے اُس میں موجود مقویات تلف ہو جاتے ہیں۔

**پکوان کے لیے کون سے برتن استعمال کیے جاتے ہیں؟**



پکوان کے لیے برتنوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ کے گھر میں کون سے برتن پکوان کے لیے استعمال ہوتے

ہیں؟

ذیل کی تصویر دیکھئے۔ اس تصویر میں مختلف قسم کے برتن چھپے ہوئے ہیں۔ تصویر میں موجود نقاط کے حصوں کو اپنے پسندیدہ رنگوں سے بھرئیے۔ رنگ بھرنے کے بعد جو برتن نظر آئیں گے ان کے نام کہیے۔

**کون سے برتن نظر آئے انکے نام بتائیے،**

**ان برتنوں کے استعمالات بتائیے۔**

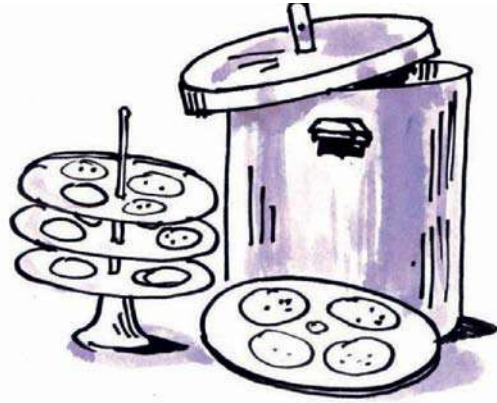


اس طرح کے پکوان کے چند برتن آپ کے گھر میں بھی ہوں گے۔ ان کے نام ذیل کے جدول میں لکھئے۔



پکوان کے برتن کا نام	کس لئے استعمال کرتے ہیں

نیچے دیئے گئے برتن کو پہچانیے؟ ان کے استعمال سے کیا کیا پکایا جاسکتا ہے؟ ان کے بارے میں معلومات حاصل کیجئے اور کمرہ جماعت میں بتائیے؟



## کیا تمام غذائی اشیاء کو ایک ہی طرح پکایا جاتا ہے



خلیل باورچی خانہ میں گیا۔ اسکے والد بیگن کاٹ رہے تھے اور کاٹے ہوئے بیگن پانی کے برتن میں ڈال رہے تھے۔ اُس نے پوچھا ”بیگن سے کیا پکا رہے ہو بابا؟“ اُس کے والد نے جواب دیا کہ وہ بیگن کا سالن بنا رہے ہیں۔ خلیل نے والد کو ٹماٹر اور ہری مرچ لا کر دی۔ اُس کے بابا نے کہا کہ انہیں دھو کر لاؤ۔ ٹماٹر، ہری مرچ، کو تمیر کو شامل کرتے ہوئے۔ اُس کے والد نے سالن بنایا۔ سوچئے خلیل کے والد نے بیگن کا سالن کیسے بنایا ہوگا۔

بیگن کا سالن دوسرے گھروں میں کس طرح بنایا جاتا ہے؟ معلوم کیجئے اور مباحثہ کیجئے

تمام غذائی اشیاء کو ایک ہی طرح نہیں پکایا جاتا۔ مختلف قسم کی غذائی اشیاء مختلف طریقوں سے بنائی جاتی ہیں۔ ذیل کی غذائی اشیاء دیکھئے۔ انہیں کس طرح پکایا جاتا ہے معلوم کر کے بتائیے۔



چاول، دال جیسی غذائی اشیاء اُبال کر پکاتے ہیں۔ سموسہ جیسی اشیاء کو تیل میں تلا جاتا ہے۔ مکنی کے بھٹے، روٹیاں، گوشت وغیرہ کو آگ پر بھنا جاتا ہے۔ اڈلی کو بھاپ پر پکایا جاتا ہے۔ آم کا اچار، دہی کی چٹنی جیسی اشیاء بغیر گرم کئے بنائی جاتی ہیں۔ اس طرح مختلف قسم کی غذائی اشیاء کو مختلف طریقوں سے پکاتے ہیں۔ آپ کے گھر میں انہیں کیسے پکاتے ہیں معلوم کر کے بتائیے۔



## کیا آپ جانتے ہیں؟



- ☆ ترکاریوں کو اچھی طرح دھونے کے بعد ہی پکانا چاہئے۔
- ☆ ترکاریوں کو کاٹنے کے بعد دھونے سے ان کے مقویات تلف ہو جاتے ہیں۔
- ☆ کھانا پکانے سے قبل چاول کو زیادہ نہیں دھونا چاہئے۔
- ☆ چاول پکنے کے بعد پانی نہ تھارا جائے اگر ایسا کیا جائے تو کھانے کے مقویات ضائع ہو جاتے ہیں۔
- ☆ روزانہ کی غذا میں، دال، پتے والی ترکاریاں شامل ہونا چاہئے۔
- ☆ ترکاریوں کو بہت زیادہ نہیں پکانا چاہئے۔
- ☆ گاجر، شلجم، مولی، لکڑی، پیاز، کومیر، پودینہ وغیرہ بغیر پکائے بھی کھائے جاسکتے ہیں۔

## کلیدی الفاظ

1. غذا
2. پکائی ہوئی غذا
3. بغیر پکائی ہوئی غذا
4. ہاضمہ
5. پکوان کے برتن
6. مقویات

## ہم کیا سیکھ چکے ہیں؟

- ☆ غذا سے ہمیں توانائی حاصل ہوتی ہے۔
- ☆ پودوں، جانوروں سے ہمیں غذا حاصل ہوتی ہے۔
- ☆ چند غذائی اشیاء پکا کر اور چند غذائی اشیاء بغیر پکائے کھاتے ہیں۔
- ☆ پکانے سے غذا ذائقہ دار ہوتی ہے۔ آسانی سے ہضم بھی ہوتی ہے۔
- ☆ تمام غذائی اشیاء کو ایک ہی طرح نہیں پکایا جاتا۔
- ☆ تمام غذائی اشیاء کو ایک ہی طرح نہیں پکاتے۔ اُبالنا، تلنا، بھوننا اس طرح مختلف طریقوں سے پکاتے ہیں۔
- ☆ غذائی اشیاء پکانے کے لیے مختلف قسم کے برتنوں کی ضرورت ہوتی ہے۔
- ☆ آج کل پکوان کے لیے کوکراور (Oven) وغیرہ کا استعمال کیا جا رہا ہے۔
- ☆ پکانے سے قبل ترکاریوں کو اچھی طرح دھونا چاہئے۔



یہ کیجئے:



تصویرات کی تفہیم:

1. اگر ہم غذا نہ لیں تو کیا ہوگا؟
2. چند ایسی غذائی اشیاء کی مثالیں دیجئے جنہیں بغیر پکائے کھایا جاتا ہے؟
3. ذیل کی اشیاء کی درجہ بندی کیجئے اور نیچے دیئے گئے مناسب خانوں میں لکھئے؟  
پوری، سپوٹ، کھجور، انڈا، مرغی کا گوشت، بھنڈی، مچھلی، بادام، گنا، بیگن، موسمی، کھیر، لیمو کا شربت، کیری، کندہ، پچلے کی بھاجی، پالک کی بھاجی، کوٹھمیر، کاجو، مرچ، کچا موز، جام، تربوز، آلو، پیاز، رتالو۔

بغیر پکائے ہی کھائی جانے والی غذا	پکا کر کھائی جانے والی غذا

4. وہ کونسی اشیاء ہیں جنہیں پکائے یا بغیر پکائے کھایا جاسکتا ہے؟
5. چاول، گیہوں سے بنائی جانے والی غذائی اشیاء کے نام لکھئے؟
6. اپنے گھر میں موجود پکوان کے برتن کی فہرست تیار کیجئے۔



تصویر اُتاریئے، رنگ بھریئے:

1. آپ کے گھر میں پکوان کے لیے کون سے برتن استعمال کرتے ہیں؟ سالن اور بھجے کے لیے جو برتن استعمال کرتے ہیں۔  
اُن کی تصاویر اُتاریئے۔
2. آپ کے پسندیدہ پھلوں کی تصاویر اُتاریئے۔ رنگ بھریئے۔



## معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں۔ منصوبہ کام :



1. آپ کے دوستوں میں سے کوئی تین دوستوں کو پوچھئے کہ وہ کل صبح دوپہر اور رات کو کونسی غذا استعمال کی ان کی

تفصیلات ذیل کے جدول میں لکھئے ؟

سلسلہ نشان	دوست کا نام	صبح میں استعمال کی گئی غذا	دوپہر میں استعمال کی گئی غذا	رات میں استعمال کی گئی غذا

☆ وہ کونسی عام غذائیں ہیں جو سب استعمال کرتے ہیں؟

☆ اکثر لوگ رات میں کس غذا کا استعمال کرتے ہیں؟

☆ صبح میں کتنے لوگوں نے غذا کا استعمال نہیں کیا۔

2. آپ کے گھر میں چاول/دال/سبزی وغیرہ جیسی غذائی اشیاء کس طرح پکاتے ہیں مشاہدہ کیجئے۔ پکوان کے مراحل ترتیب وار

لکھ کر کمرہ جماعت میں پیش کیجئے۔

## سوال کیجئے :



1. نازیہ، سلیمہ کے گھر گئی۔ اس نے دیکھا کہ سلیمہ کی ماں پکا رہی ہے۔ سلیمہ کی ماں سے نازیہ نے پکوان سے متعلق مختلف سوالات

پوچھے۔ اُس نے کیا سوالات کئے ہوں گے؟ سلیمہ کی ماں نے ترکاریوں سے متعلق مختلف ہدایات دیں وہ کیا ہدایات دی ہوں گی؟



## یہ میں کر سکتا/کر سکتی ہوں

- ◆ میں غذا کیوں استعمال کی جاتی ہے وضاحت کر سکتا ہوں
- ◆ میں پکا کر اور بغیر پکائے کھائی جانے والی غذائی اشیاء کی درجہ بندی کر سکتا ہوں
- ◆ میں مختلف پکوان کے برتن اور ترکاریوں کی تصاویر تار سکتا ہوں
- ◆ غذائی مقویات تلف ہوئے بغیر کس طرح پکایا جاسکتا ہے وضاحت کر سکتا ہوں
- ◆ غذائی اشیاء سے متعلق مختلف سوالات کر سکتا ہوں
- ◆ ہاں/نہیں
- ◆ ہاں/نہیں
- ◆ ہاں/نہیں
- ◆ ہاں/نہیں
- ◆ ہاں/نہیں





## 8- غذائی عادتیں

دسہرہ کی چھٹیوں میں سارے بچے سیر و تفریح کے لیے حیدرآباد گئے۔ وہاں مختلف مقامات سے

آئے ہوئے بچوں سے دوستی ہوگئی۔ وہ زوپارک میں مختلف قسم کے جانوروں کا مشاہدہ کیا۔ دوپہر کے وقت

تمام بچے ایک جگہ جمع ہو گئے۔ وہ اپنے اپنے گھروں سے لائے ہوئے ٹفن باکس کھول کر کھانے لگے۔



آئیے دیکھیں کہ وہ کیا کھا رہے ہیں!

میراناام باشاہ ہے۔ میں نظام آباد سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں باجرے کی روٹی کھا رہا ہوں۔ آپ جانتے ہو کیوں؟ کیونکہ ہمارے گاؤں میں باجرا کی فصل ہوتی ہے۔ اس لیے ہمارے گاؤں میں زیادہ تر لوگ صبح و شام روٹیاں ہی کھاتے ہیں۔



میراناام سلیم ہے میں کریم نگر سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں چاول کھا رہا ہوں۔ ہمارے گاؤں میں دھان کی فصل ہوتی ہے۔ اس لیے ہمارے گاؤں کے اکثر لوگ چاول کھاتے ہیں۔



میراناام صبا پروین ہے۔ میں ضلع محبوب نگر سے تعلق رکھتی ہوں۔ میں چاول کے ساتھ مچھلی کا سانس کھا رہی ہوں۔ کیونکہ کیوں کہ ہمارا گاؤں دریائے کرشنا سے قریب ہے اس لیے یہاں مچھلی زیادہ مقدار میں دستیاب رہتی ہے۔ مچھلی کا سانس مجھے بہت پسند ہے۔



میراناام وحید ہے میں رنگاریڈی سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں امبیل پی رہا ہوں۔ ہمارے گاؤں میں راگی کی پیداوار زیادہ ہے۔ ہمارے گھر کے سارے افراد کو امبیل پسند ہے۔



آپ نے دیکھا مختلف لوگ کیا کھا رہے ہیں؟  
آپ کے گاؤں کے لوگ کیا کھاتے ہیں؟



ہماری ریاست کے پہاڑی علاقوں، جنگلاتی علاقوں میں رہنے والے لوگ مختلف قسم کی جڑیں کھاتے

ہیں۔ جیسے جام، جامن، آملہ وغیرہ جو انہیں دستیاب ہوتے ہیں۔ وہ جنگلوں میں پائے جانے والے مختلف قسم



کے پھل کھاتے ہیں۔ وہاں پیدا ہونے والی فصلوں اور دستیاب غذائی اشیاء پر ان کی غذائی عادتیں منحصر ہوتی ہیں۔

ریاست راجستھان میں جوار کی فصل زیادہ ہوتی ہے۔ وہاں کے لوگ جوار کی روٹی زیادہ کھاتے ہیں۔ اسی طرح

دہلی، گجرات، مدھیہ پردیش، بہار جیسی ریاستوں میں گہوں کی روٹی، پوریاں زیادہ کھاتے ہیں۔ جنوبی ریاستوں جیسے ٹامل ناڈو

، کرناٹک، آندھر پردیش تلگانہ اور کیرالا میں چاول زیادہ کھاتے ہیں۔

مختلف علاقوں میں مختلف غذائی عادتیں ہوتی ہیں۔ اسی طرح مختلف مواقعوں پر مختلف قسم کے پکوان بنائے اور کھائے جاتے

ہیں۔ تہواروں، عیدین اور شادی بیاہ اور پیدائش کی تقاریب پر مختلف قسم کے پکوان بنائے جاتے ہیں۔

ذیل کے جدول میں ان پکوانوں کے نام لکھیے جو مختلف مواقع پر کھائے جاتے ہیں؟

تیار کئے جانے والے مختلف قسم کے پکوان	عیدین/خصوصی تقاریب (شادی/پوم پیدائش)



اپنے دوستوں کے یہاں کس قسم کے پکوان کیے جاتے ہیں معلوم کیجیے اور لکھیے:

تمام بچے کھانے سے فارغ ہونے کے بعد

چڑیا گھر میں جانوروں کا مشاہدہ کرنے لگے۔

آفرین! ان کبوتروں کو دیکھو۔ وہ دانہ چگ رہے ہیں۔

ہاں! تمام کبوتر ایک جگہ جمع ہوئے ہیں

دانہ چکنے کے لئے



شاہد:

آفرین:





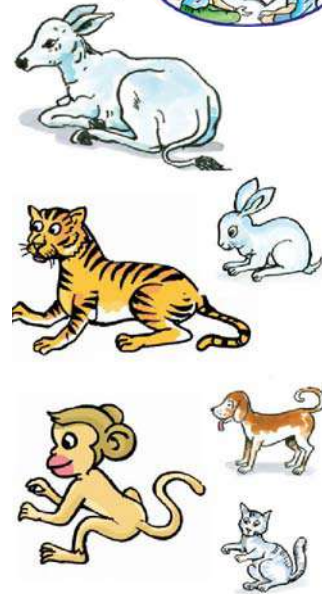
رؤف : علی اس ہاتھی کو دیکھو ! وہ کیا کھا رہا ہے ؟

علی : یا خدا! وہ ہاتھی اپنی سوئڈ سے تیز تیز گنے کھا رہا ہے۔ چلو چلو اور جانور دیکھیں گے۔

ایسے مختلف جانور جنہیں آپ جانتے ہیں وہ کس قسم کی غذا کھاتے ہیں ذیل میں درج کیجیے۔



جانور/پرندے	اُن کی غذا
گائے	گھاس



ہمارے اطراف و اکناف کئی قسم کے جانور، پرندے پائے جاتے ہیں۔ ہماری طرح انہیں بھی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ تمام جانور ایک ہی قسم کی غذا نہیں کھاتے۔ ان میں مختلف غذائی عادتیں ہوتی ہیں۔ وہ مختلف قسم کی غذائی اشیاء کھاتے ہیں جیسے بیج، پودے، گوشت، شہد، دودھ وغیرہ۔



شاگرہ اپنے ماں باپ اور بھائی کیساتھ رہتی ہے۔ کیا ہم دیکھ سکتے ہیں کہ وہ کس طرح کھانا کھا رہے ہیں؟



رجیم کے گھر میں ماں باپ کے علاوہ ان کے ماموں بھی رہتے ہیں وہ کس طرح کھا رہے ہیں؟ مشاہدہ کیجئے۔



آپ نے درجہ بالا دونوں تصاویر کا مشاہدہ کیا۔ اب بتائیے کہ  
شاگرہ کے گھر میں کس طرح کھانا کھایا جا رہا ہے؟  
رجیم کے مکان میں کس طرح کھانا کھایا جا رہا ہے؟  
دونوں طریقوں میں کونسا طریقہ بہتر ہے؟ کیوں؟  
افراد خاندان کب کب ایک ساتھ مل کر کھاتے ہیں؟  
کیوں ہمیں کھانا چاہیے؟



عید کے موقع پر شاکرہ کے گھر اُن کے رشتہ دار آئے۔ تمام رشتہ داروں کے لیے ایک ساتھ کھانے کا انتظام کیا گیا۔ ان سب کو شاکرہ کے بھائی اور والد نے کھانا پیش کیا۔ درج ذیل تصویر میں دیکھیے :



درج بالا تصویر کی طرح زیادہ لوگ کب مل کر کھاتے ہیں؟  
جب زیادہ لوگ کھا رہے ہوتے ہیں تب آپ کا کام کیا ہوتا ہے؟

عام طور پر ہر شادی کی تقریب، یوم پیدائش اور عیدین کے موقعوں پر سب ایک ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں۔ اس سے ”ہم سب ایک اور مساوی ہیں“ کا جذبہ فروغ پاتا ہے۔ روز آ نہ سب مل بیٹھ کر کھانا اور آپس میں تبادلہ خیال کرنا خاندان کے لئے اچھی بات ہے۔

کیا سب لوگ سبھی چیزیں کھا سکتے ہیں؟



مجیب اسکول سے گھر واپسی پر ایک بھنا ہوا مکئی کا بھٹہ خرید لایا۔ اس نے جھولے میں موجود اپنے بھائی کو مکئی کا بھٹہ کھلانے کی کوشش کی۔ اُس کی ماں نے روکا کہ اس کا بھائی ابھی چھوٹا ہے وہ نہیں کھا سکتا۔ تب وہ فوراً دادا جی کو دینے کے لئے دوڑا۔ اور کہا بھٹہ کھایے دادا جی! انہوں نے یہ کہتے ہوئے انکار کیا وہ نہیں کھا سکتے۔

ماں نے کیوں کہا کہ چھوٹے بھائی کو مکئی کا بھٹہ نہیں دینا چاہیے؟  
دادا جی نے کیوں کہا کہ میں مکئی کا بھٹہ نہیں کھا سکتا؟  
آپ کے گھر میں کون مکئی کا بھٹہ کھا سکتے ہیں؟



کیوں شیر خوار بچے اور، ضعیف حضرات چند غذائی اشیاء نہیں کھا سکتے؟ اپنے بڑوں سے معلوم کیجئے کہ ضعیف حضرات کیا کھا سکتے ہیں؟ شیر خوار بچے کیا کھا سکتے ہیں؟ جدول میں لکھئے :



غذا جو نہیں کھا سکتے	غذا جو کھا سکتے ہیں	افراد
		شیر خوار بچے
		ضعیف افراد
		دیگر

شیر خوار بچوں کے دانت نہیں ہوتے۔ وہ غذا کو چبا کر نہیں کھا سکتے۔ اس لئے انہیں دودھ یا نرم و ملائم غذائی جاتی ہے۔ ضعیفی میں لوگوں کے دانت جھڑ جاتے ہیں۔ اس لیے بوڑھے حضرات بھی غذا کو چبا نہیں سکتے۔ وہ بھی ملائم غذا لیتے ہیں۔ اس طرح عمر کے لحاظ سے بھی غذائی عادتوں میں فرق ہوتا ہے۔ جس طرح اچھی غذا لینا جتنا اہم ہے اچھی غذائی عادتیں رہنا بھی اتنا ہی اہم ہے۔ کھانے سے قبل ہاتھوں کو صابن سے ضرور دھونا چاہئے ساتھ ہی ساتھ پیر بھی دھو لینا چاہئے۔ زمین پر کھانا نہیں گرانا چاہیے۔ اور ضائع بھی نہیں کرنا چاہیے۔

### کلیدی الفاظ

1. مل کر کھانا
2. غذائی اشیاء
3. غذائی عادتیں
4. ہاتھ پیر دھونا

### ہم کیا سیکھ چکے ہیں

- ◆ کسی علاقہ کی غذائی عادتیں وہاں دستیاب فصلیں اور غذائی اشیاء پر منحصر ہوتی ہیں۔
- ◆ عیدین اور شادی کی تقاریب میں خصوصی پکوان کئے جاتے ہیں۔
- ◆ جانوروں اور پرندوں کو بھی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں مختلف قسم کی غذائی عادتیں ہوتی ہیں۔
- ◆ گھر کے تمام افراد ملکر کھانا چاہیے۔ اسکی وجہ سے تمام افراد کو غذائی اشیاء مناسب مقدار میں حاصل ہوتی ہیں۔ ملکر کھانے سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔
- ◆ عمر کے لحاظ سے غذائی عادتیں بدلتی رہتی ہیں۔
- ◆ کھانے سے قبل ہاتھ اور پیر اچھی طرح دھونا چاہیے۔





### تصویرات کی تفہیم :

1. آپ کے علاقہ میں عام طور پر اکثر افراد کونسی غذائی اشیاء استعمال کرتے ہیں؟
2. گھاس کھانے والے جانور اور بیج کھانے والے جانوروں کی مثالیں دیجیے؟
3. غذائیتی ہوتی ہے! اسے ضائع ہونے سے بچانے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہئے؟
4. کتا اور بکری کے غذائی عادتوں میں کیا فرق پایا جاتا ہے؟
5. سب مل کر کھانا کیوں بہتر ہے؟

6. ذیل کی اچھی عادتیں اگر آپ میں ہیں تو (✓) کا نشان لگائیے :

- ◆ کھانے سے قبل اور ما بعد ہاتھ دھو کر دھوتی ہوں ( )
- ◆ کھانے سے قبل اور کھانے کے بعد برتن صاف دھوتی ہوں ( )
- ◆ کھاتے وقت غذائی اشیاء زمین پر نہیں گراتا/گراتی ہوں ( )
- ◆ غذائی اشیاء موجود برتنوں کو ڈھانک کر رکھتا/رکھتی ہوں ( )
- ◆ سڑک پر فروخت کی جانے والی غیر صحت بخش غذائی اشیاء نہیں کھاتا/کھاتی ہوں ( )
- ◆ میں سب کے ساتھ بیٹھتا ہوں اور ہم سب مل کر کھاتے ہیں ( )
- ◆ غذائی اشیاء کو ضائع نہیں کرتا/کرتی ہوں ( )

### تصویر اتار کر رنگ بھریے :

1. ذیل کی تصویر دیکھئے اتاریے۔ اسکے متعلق لکھئے :





معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں ..... منصوبہ کام :

اپنے کوئی پانچ دوستوں سے مل کر پوچھئے کہ وہ کب کب مل کر کھانا کھاتے ہیں۔ ذیل کے جدول میں صحیح مقام پر (✓) کا نشان لگائیے:

کب مل کر کھاتے ہیں			دوست کا نام	نشان سلسلہ
شام	دوپہر	صبح		

عام طور پر کن گھروں میں اکثر سب لوگ ایک ساتھ مل کر کھاتے ہیں؟ وہ ایک ساتھ کب مل کر کھاتے ہیں؟ اور کن موقعوں پر؟

توصیف :

اپنی جماعت میں کون کون کھانے سے قبل ہاتھ پیر دھوتے ہیں؟ کون کون کھانے کو ضائع کئے بغیر کھاتے ہیں؟ کیا کھانے کی جگہ کو صاف رکھ رہے ہیں۔ اگر آپ ہوتے تو کیا کرتے؟

سوال کیجیے :

گوہرا اسکول میں دوپہر کا کھانا کھانے کیلئے ہاتھ پیر دھوئے بغیر برتن لے آیا۔ گوہر کے دوستوں نے اسے مشورہ دیا کہ وہ ہاتھ

پیر دھولے۔ اُس نے اپنے دوستوں سے کئی سوال پوچھے۔ وہ سوالات کیا ہونگے۔ کیا وہ مناسب تھے؟ اگر آپ ہوتے تو گوہر سے کیا کہتے؟



میں یہ کر سکتا/ کر سکتی ہوں؟



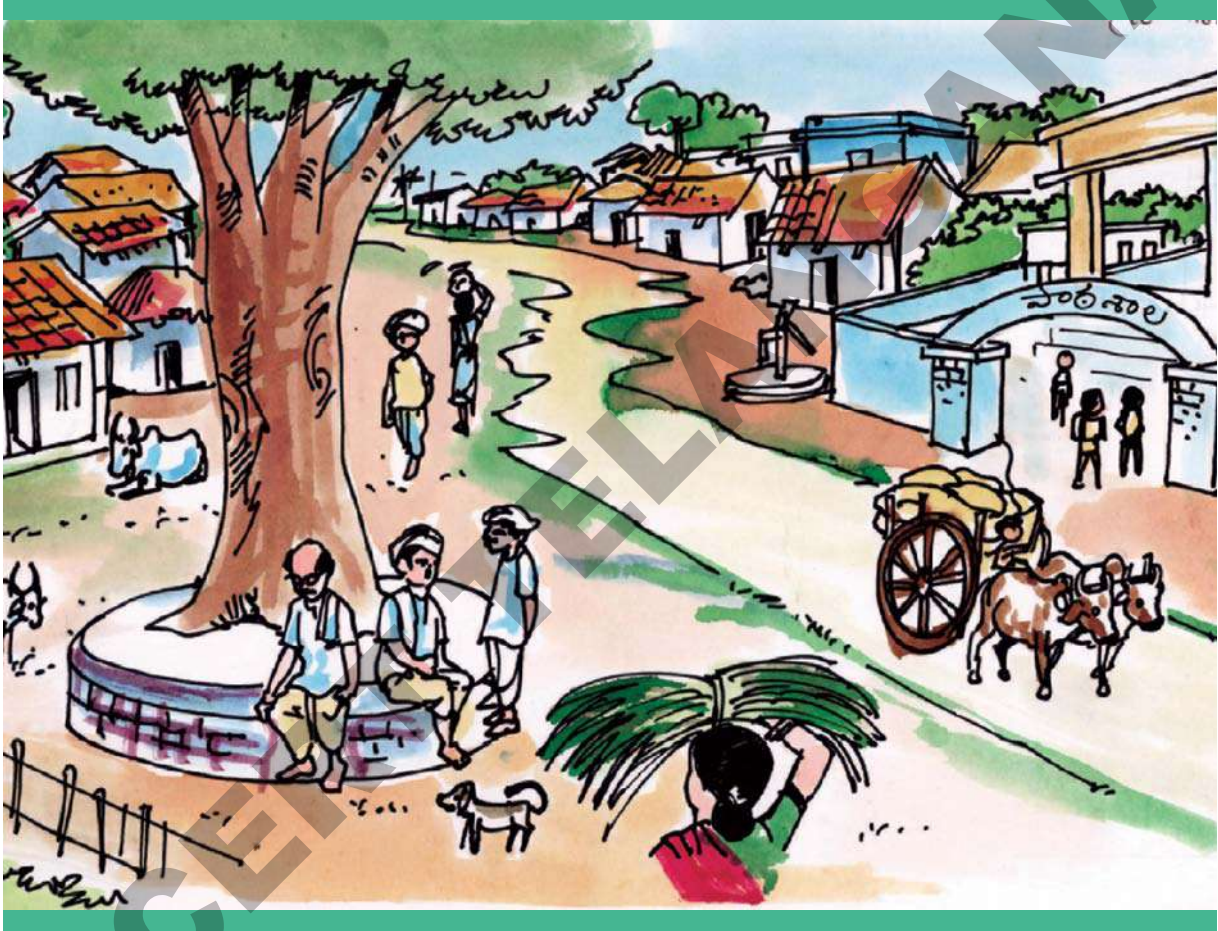
1. میں جان چکا ہوں کہ غذائی عاداتیں علاقائی اعتبار سے ہوتی ہیں۔
2. جانوروں اور پرندوں کی غذائی عادتوں سے متعلق بتا سکتا/ بتا سکتی ہوں
3. گھر میں موجود سب افراد ایک ساتھ کھانے کے فائدے بتا سکتا/ بتا سکتی ہوں
4. غذائی اشیاء سے متعلق فہرست تیار کر سکتا/ کر سکتی ہوں
5. اچھی غذائی عاداتیں بتا کہ اُن پر عمل کر سکتا/ کر سکتی ہوں
6. غذائی عادتوں سے متعلق سوالات اور وضاحت کر سکتا/ کر سکتی ہوں





## 9- ہمارا گاؤں

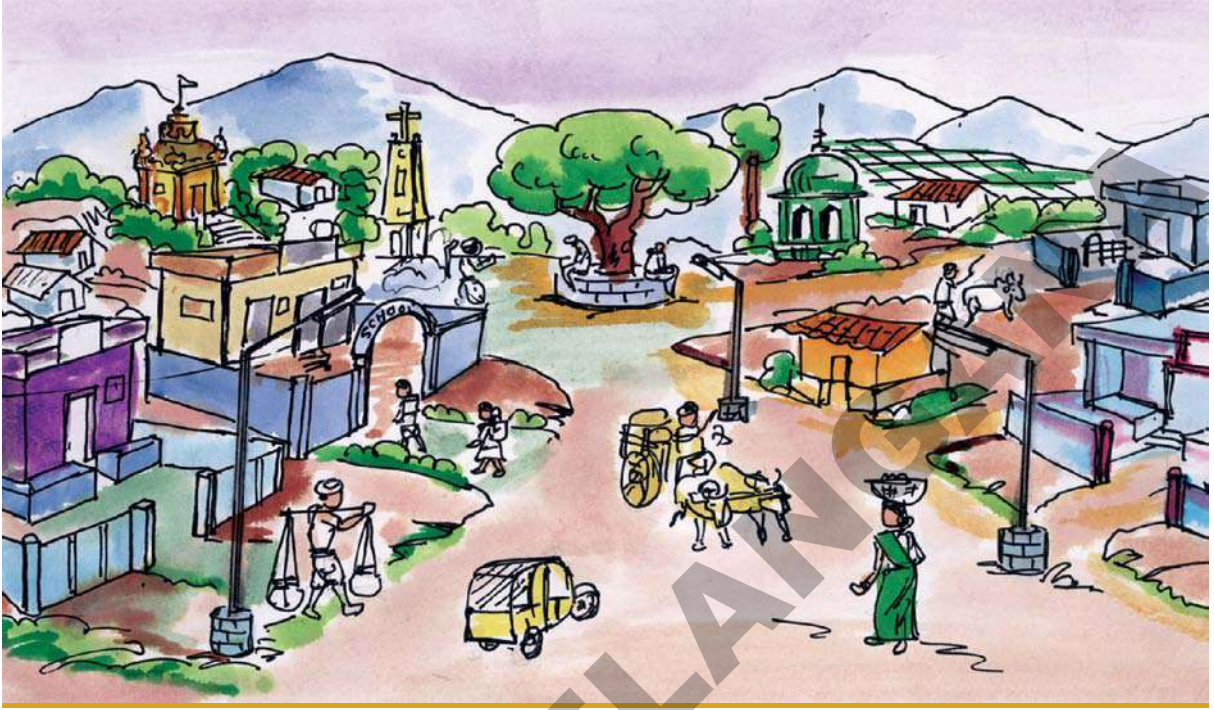
رنگا پورم گاؤں کے اطراف واکناف چھوٹے چھوٹے پہاڑ ہیں۔ اس گاؤں کے قریب سے ایک ندی بہتی ہے۔ ندی کا پانی ہی گاؤں کی ضروریات کی تکمیل کا ذریعہ ہے۔ یہاں مکانات قریب قریب واقع ہیں۔ گاؤں میں پانی کی ٹانگی موجود ہے۔ جہاں سے نلوں کے ذریعے پانی سربراہ کیا جاتا ہے۔ اس گاؤں میں مختلف کام کرنے والے لوگ رہتے ہیں۔ اب ہم رنگا پورم گاؤں کی تصویر کا جائزہ لیں گے۔



ہم کیسے کہہ سکتے ہیں کہ اوپر دی گئی تصویر ایک گاؤں کی ہے؟  
 اوپر کی تصویر کا مشاہدہ کیجئے اور اس سے متعلق گفتگو کیجئے۔  
 اوپر کی تصویر دیکھ کر آپ کیا سوچتے ہیں کہ ایک گاؤں کیسا ہوتا ہے؟



آپ تصویر میں دیکھ چکے ہیں کہ رنگا پورم گاؤں کیسا ہے!  
نیچے دی گئی تصویر دیکھیے اور بتلائیے کہ رنگا پورم گاؤں میں اور کیا موجود ہے؟



رنگا پورم گاؤں میں موجود اشیا کے نام بتائیے؟  
آپ کے گاؤں میں اور کیا کیا موجود ہے؟

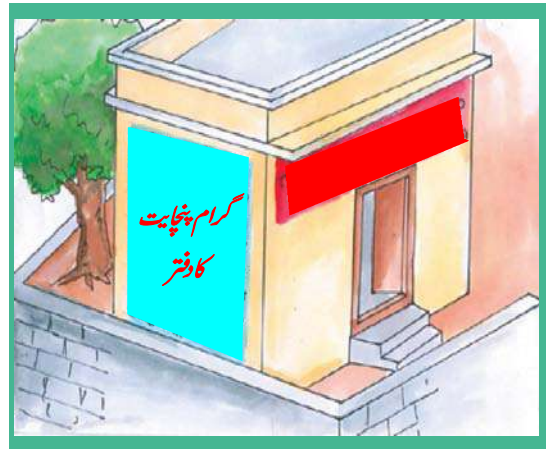


رنگا پورم گاؤں میں گلیاں، مختلف قسم کے مکانات، اسکول، مندر، مسجد، چرچ، گرام پنچایت، ابتدائی صحت کا ذیلی مرکز، حیوانات کا دواخانہ اور پوسٹ آفس وغیرہ ہیں۔ کیا آپ ان کے بارے میں جانتے ہیں؟

### گرام پنچایت کا دفتر

یہ رنگا پورم گاؤں کا گرام پنچایت دفتر ہے۔ گرام پنچایت والے گاؤں کے مختلف کام کرتے ہیں جیسے پینے کے پانی کی سربراہی، سڑکوں اور نالیوں کی صفائی، گلیوں میں روشنی (بجلی) کا انتظام کرتے ہیں۔

آپ کے گاؤں کی پنچایت والے کون کونسے کام کرتے ہیں؟

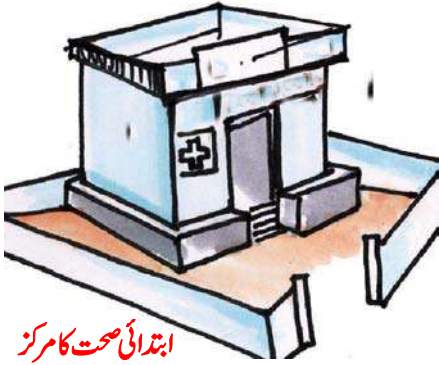




## پوسٹ آفس / ٹیلی گراف آفس:

یہ پوسٹ آفس اور ٹیلی گراف آفس ہے اسکے ذریعہ خطوط پہنچائے جاتے ہیں، رقم جمع کرنا، زندگی کا بیمہ وغیرہ جیسے کام انجام دیئے جاتے ہیں۔

کیا آپ نے اپنے گاؤں میں پوسٹ باکس دیکھا ہے؟  
اُس میں کیا ڈالے جاتے ہیں؟  
ڈاک کیسے کیا کام انجام دیتا ہے؟ اُس کا نام کیا ہے؟



ابتدائی صحت کا مرکز

## ابتدائی صحت کا مرکز:

گاؤں میں ابتدائی صحت کا مرکز موجود ہے۔ اس مرکز میں ڈاکٹر و دیگر کارکنان صحت ہوتے ہیں۔ کارکنان صحت عوام کو صحت اور صفائی سے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں۔ پلس پولیو کا انعقاد کرتے ہیں۔ ان مراکز پر عام بیماریوں کے لئے دوائیاں دی جاتی ہیں۔



آپ کے گاؤں میں پولیو خوراک کون دیتے ہیں؟  
کیا آپ کے گاؤں میں صحت کا مرکز Health Centre موجود ہے؟  
وہ کونسے مختلف کام انجام دیتا ہے؟

## حیوانات کا دواخانہ:

ہماری صحت خراب ہونے پر ہم دواخانہ جاتے ہیں بالکل اسی طرح حیوانات کی صحت خراب ہونے پر انہیں حیوانات کے دواخانہ لے جایا جاتا ہے۔

حیوانات کو کب کب دواخانہ لے جاتے ہیں پوچھ کر لکھئے؟ حیوانات کا دواخانہ نہ ہونے پر کیا ہوگا؟

## بینک:

رنگا پورم گاؤں میں آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے وہاں گرامینا بینک بھی موجود ہے۔ عوام اپنی رقم وہاں محفوظ کرواتے ہیں۔ عوام کی ضروریات کی تکمیل کے لئے بینک قرض بھی فراہم کرتا ہے۔ جسے وہ قسطوں میں ادا کرتے ہیں۔



بزرگوں سے معلوم کیجئے کہ بینک سے اور کیا کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟



## اسکول :

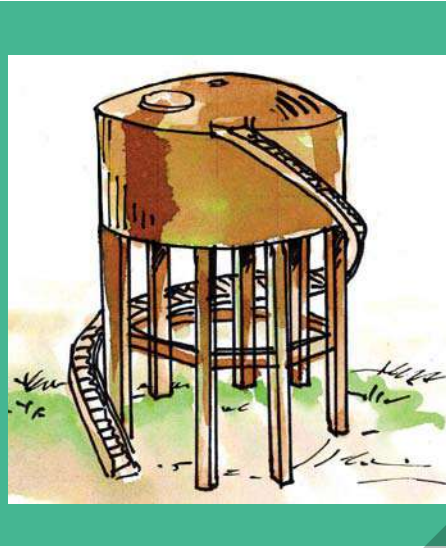


رنگاپورم گاؤں میں ایک اپر پرائمری اسکول ہے۔ یہاں تعلیم مکمل کرنے کے بعد آگے کی تعلیم کے لئے بچے دوسرے گاؤں جاتے ہیں۔

☆ اگر اسکول نہ ہو تو کیا ہوگا ؟

☆ آپ کے گاؤں میں آگے کی تعلیم کے لئے کہاں جاتے ہیں ؟

## پانی کی ٹانگی :



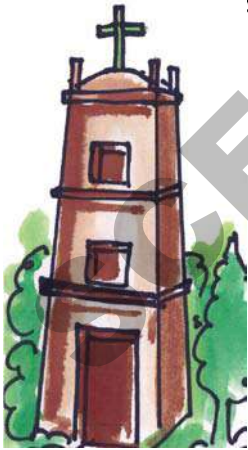
گاؤں میں پانی 'ٹانگی' سے نلوں کے ذریعہ سربراہ کیا جاتا ہے۔ پانی کی ٹانگی ہفتہ میں ایک دفعہ صاف کی جاتی ہے۔ پانی میں کلورین ملا کر اُسے صاف کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ہی نلوں کے ذریعہ پانی گاؤں میں سربراہ کیا جاتا ہے۔ پانی ضائع نہ ہونے دیں۔ اگر پانی ضائع ہوتا ہے یا پائپوں میں کہیں (Leakage) ہو تو فوری سرینچ کو آگاہ کرنا چاہیے۔

☆..... آپ کے گاؤں میں پانی کہاں سے لاتے ہیں؟

☆..... پانی کی ٹانگی کے استعمالات کیا ہیں ؟

## عبادت گاہیں :

ذیل کی تصویروں کا مشاہدہ کیجیے؟ آپ کو کیا نظر آ رہا ہے؟ ان مقامات پر کون جاتے ہیں؟ اور کب جاتے ہیں؟



آپ کے گاؤں میں کونسی عبادت گاہیں ہیں ؟ وہاں کون جاتے ہیں؟ کب جاتے ہیں؟



## رنگا پورم گاؤں میں ذرائع حمل و نقل:



ہم گاؤں کے لیے سفر کیسے کرتے ہیں۔ تو آئیے ذیل کی تصویر کی طرح رنگا پورم گاؤں میں کس قسم کی سواریاں ہیں؟  
رنگا پورم گاؤں میں موجود آمدورفت کی سہولتوں کے بارے میں جانیں گے؟ رنگا پورم گاؤں میں کونسی گاڑیاں ہیں؟



رنگا پورم گاؤں میں صبح، شام بس کا انتظام ہے۔ قریبی علاقوں کے لئے لوگ آٹو کے ذریعہ سفر کرتے ہیں۔ کسان زراعتی کاموں کے لیے بیل گاڑی کا استعمال کرتے ہیں۔ بچے آگے کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے پڑوسی گاؤں بس کے ذریعہ سفر کرتے ہیں۔

آپ کے گاؤں میں کونسی گاڑیاں آتی جاتی ہیں؟

آپ کے گاؤں کے لوگ سفر کے لیے کن سواریوں کا استعمال کرتے ہیں؟

رنگا پورم گاؤں میں سماجی خدمت کے ادارے اور ذرائع حمل و نقل سے متعلق آپ جان چکے ہو!



رنگ پور گاؤں کے لوگ کس قسم کا کام انجام دیتے ہیں؟ زیادہ تر لوگ زراعت کرتے ہیں۔ کچھ لوگ مزدوری کرتے ہیں۔ دیگر افراد مختلف قسم کے کام کرتے ہیں۔ یہاں لوہار، کمہار اور دیگر پیشہ ور افراد بھی ہیں۔ بعض افراد کی چھوٹی چھوٹی دکانیں ہیں اور وہ تجارت کرتے ہیں۔ اسکولی عمر کے تمام بچے اُس گاؤں کے اسکول ہی میں پڑھتے ہیں۔ بڑے بچے پڑوسی گاؤں جا کر آگے کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ گاؤں کی تمام عورتیں تعلیم یافتہ ہیں! وہ بھی کچھ نہ کچھ کام کر کے پیسہ کما رہی ہیں۔

### آپ کے گاؤں کے لوگ کون کون سے مختلف کام کرتے ہیں

رنگ پورم گاؤں میں موجود سہولتوں کے بارے میں آپ نے جانا! اس طرح کی تمام سہولیات ہر گاؤں میں نہیں ہیں۔ یہ سہولتیں گاؤں کو ترقی کی جانب لے جاتی ہیں۔

### کلیدی الفاظ :

1. گاؤں	2. گرام پنچایت	3. بینک
4. حیوانات کا دواخانہ	5. ابتدائی صحت کا ذیلی مرکز	6. پوسٹ آفس
7. صحت کا کارکن	8. عبادت گاہ	9. آمدورفت کی سہولیات
10. سماجی خدمت کے ادارے	11. زندگی کا بیمہ	12. پولیو خوراک

### ہم کیا سیکھ چکے ہیں :

- عام طور پر گاؤں میں گرام پنچایت، بینک، حیوانات کا دواخانہ، اسکول، ابتدائی صحت کا مرکز، پوسٹ آفس، مندر، مسجد، چرچ، ہوتے ہیں۔
- گرام پنچایت نالیوں کی صفائی کے کام، گلیوں میں روشنی کا انتظام، کچرے کی صفائی، پینے کے پانی کی سربراہی جیسے مختلف کام کرتی ہے
- گاؤں میں بینک، پوسٹ آفس، اسکول، صحت کا مرکز، حیوانات کا دواخانہ، گرام پنچایت جیسے ادارے رہنے کی وجہ سے کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔
- گاؤں میں آمدورفت کی سہولت ہے۔ روزانہ یہاں مختلف قسم کی گاڑیاں آتی جاتی رہتی ہیں۔
- گاؤں میں مختلف قسم کے کام کرنے والے افراد/کارگر ہوتے ہیں۔



یہ کیجیے :

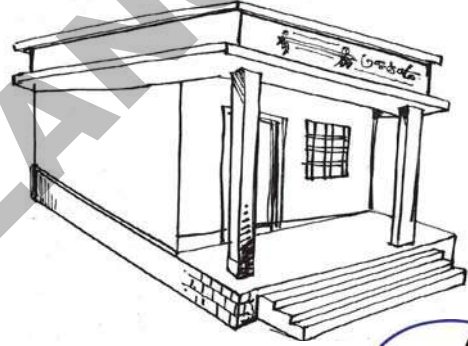
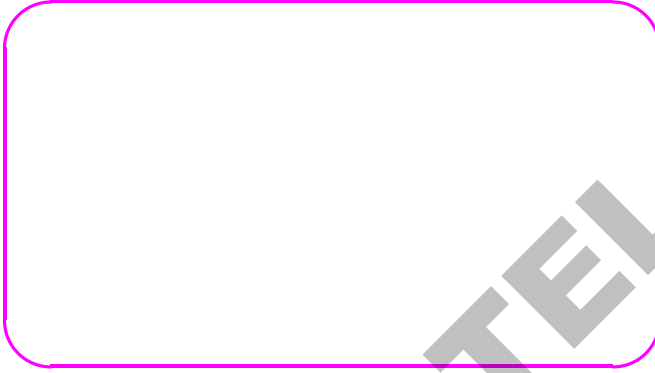


تصورات کی تفہیم:

1. رنگ پورم گاؤں میں کیا کیا ہیں ؟
2. اپنے گاؤں/محلہ میں کونسی عبادت گاہیں ہیں۔ اُن کے نام بتائیے؟
3. اگر آپ کے گاؤں میں اسکول نہ ہو تو کیا ہوگا ؟
4. گاؤں میں بنک کی موجودگی سے کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں ؟
5. بینک اور پوسٹ آفس کے درمیان فرق اور مشابہت لکھیے ؟

تصویراً تار کر رنگ بھریئے :

اسکول کی تصویراً تار کیے رنگ بھریئے۔



معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں : منصوبہ کام



2. رنگ پورم گاؤں میں جو ادارے جو موجود ہیں ذیل کے جدول میں لکھیے؟ اُن میں سے آپ کے گاؤں میں کیا موجود ہے اُنکے آگے (✓) کا نشان لگائیے۔

سلسلہ نشان	رنگ پورم گاؤں میں موجود	آپ کے گاؤں میں موجود
1		
2		
3		
4		
5		



- ☆ وہ ادارے جو رنگ پورم گاؤں میں موجود ہیں ان میں سے آپ کے گاؤں میں کون کون سے ادارے موجود ہیں؟
- ☆ وہ کیا ہیں جو رنگ پورم گاؤں میں موجود ہیں لیکن آپ کے گاؤں میں نہیں ہیں؟
- ☆ وہ کیا ہیں جو آپ کے گاؤں میں ہیں لیکن رنگ پورم گاؤں میں نہیں ہے؟
3. اپنے گاؤں کے سماجی اداروں کے نام اور ان کی جانب سے مہیا کی جانے والی خدمات کے بارے میں معلوم کیجئے اور تفصیلات کو جدول میں درج کیجئے۔

سلسلہ نشان	سماجی ادارے	ان کی خدمات
1		
2		
3		
4		
5		

### توصیف:



1. آپ جان چکے ہیں کہ گاؤں میں اسکول، بینک پوسٹ آفس، دواخانہ وغیرہ ہے تو ان سے کیا فائدے ہوتے ہیں

ان کی خدمات کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟

### سوال کیجئے:



1. چاند صاحب رنگ پورم گئے۔ وہ رنگ پورم کے تعلق سے جاننا چاہتے تھے اسکے لیے وہ اسکول کے ٹیچر سے ملے۔ انہوں نے گاؤں سے متعلق دریافت کیا۔ ٹیچر نے کیا جواب دیا ہوگا؟



### یہ میں کر سکتا/کر سکتی ہوں:



- گاؤں کسے کہتے ہیں وضاحت کر سکتا/کر سکتی ہوں۔
- گاؤں میں سماجی ادارے اور ان کی خدمات بتا سکتا/بتا سکتی ہوں۔
- اپنے گاؤں کے سماجی اداروں سے حاصل ہونے والے فوائد کے بارے میں جانتا ہوں اور ان کا استعمال کر سکتا/کر سکتی ہوں۔
- اسکول کی تصویر اُتار کر رنگ بھر سکتا/کر سکتی ہوں۔
- گاؤں سے متعلق سوالات کر سکتا/کر سکتی ہوں۔
- ہاں/نہیں
- ہاں/نہیں
- ہاں/نہیں
- ہاں/نہیں
- ہاں/نہیں



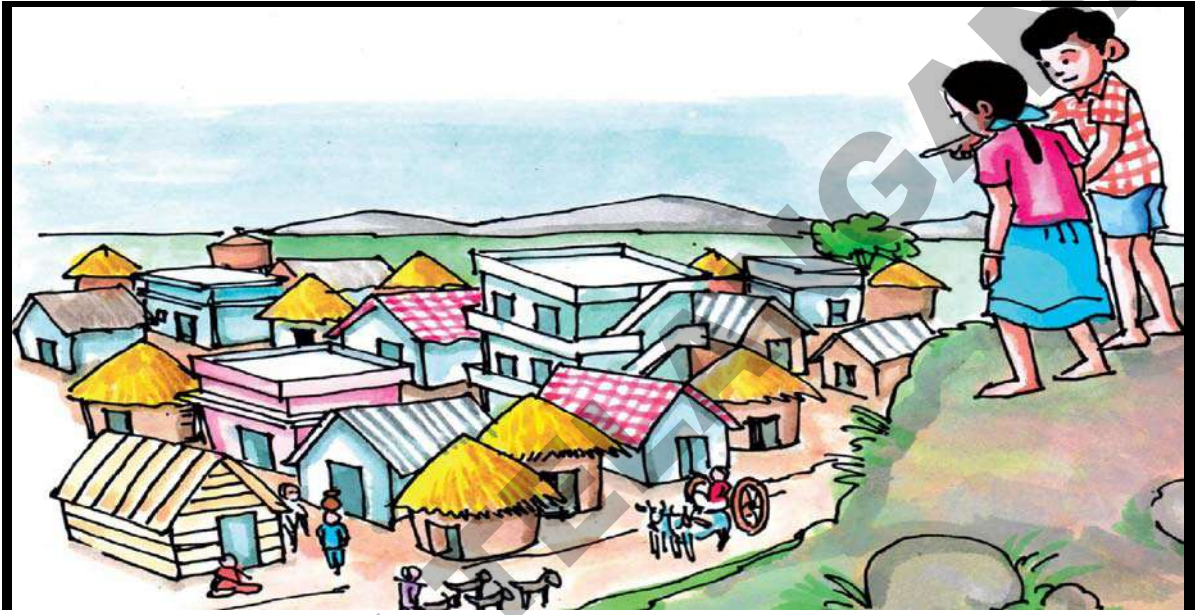
## 10- مختلف اقسام کے مکانات

ہم سب کو رہنے کیلئے مکان کی ضرورت ہوتی ہے۔ دھوپ، بارش، سردی اور گردوغبار سے بچاؤ کیلئے ہم مکان



میں رہتے ہیں۔ ہماری طرح پرندے، جانور بھی مکانات بنا لیتے ہیں۔ کیا تمام مکانات ایک جیسے ہوتے ہیں؟ ایک

دن شام کے وقت سلیم اور شازیہ کھیت سے اپنے والدین کے ساتھ گھر واپس ہو رہے تھے۔ سلیم اور شازیہ راستہ چلتے چلتے بازو میں موجود پہاڑ پر چڑھ گئے۔ انہوں نے پہاڑ کے اوپر سے گاؤں میں موجود مکانات دیکھے۔ وہ کس قسم کے مکانات تھے کس طرح نظر آئے، آئے دیکھیں گے!



کیا تمام مکانات ایک جیسے ہیں؟ کس قسم کے مکانات ہیں؟  
کیا گاؤں میں سب مکانات قریب قریب ہیں یا دور دور ہیں؟



شازیہ کے گاؤں میں موجود مکانات کے بارے میں آپ جان چکے ہیں! آپ نے دیکھا گاؤں میں مکانات ایک دوسرے

کے متصل ہیں۔ کیا آپ کے گاؤں کے مکانات اسی ترتیب میں ہیں۔ آپ کے گاؤں میں مختلف قسم کے مکانات کیا ہیں۔ مکانات ایک

دوسرے کے متصل تعمیر کرنے کے کیا فوائد ہیں؟



## عارضی رہائش گاہیں :



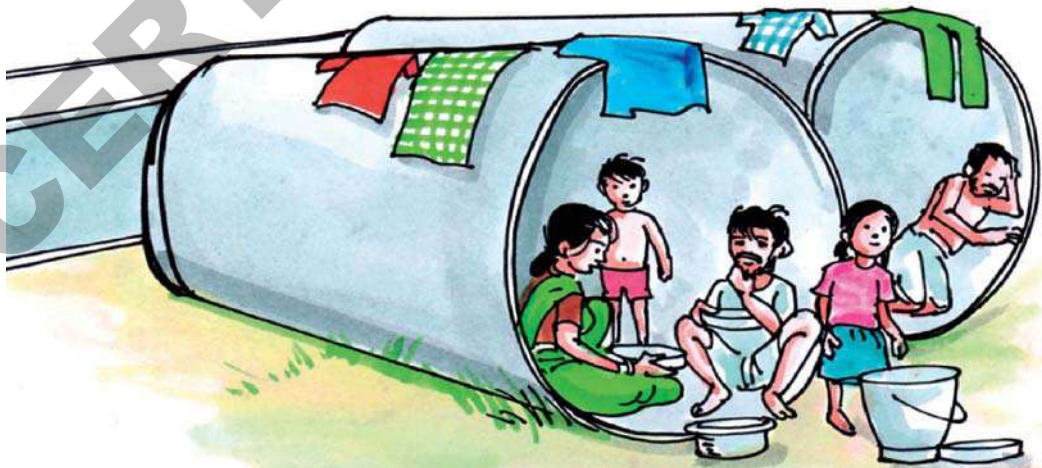
سلیم اسکول آ پہنچا۔ جعفر نے دیکھا کہ سلیم پریشان نظر آ رہا تھا، جعفر نے پریشانی کی وجہ دریافت کی۔ سلیم نے جواب دیا کہ ”رات میں تیز ہوائیں چلی اور بارش ہوئی ہماری تمام چھوٹی بڑیاں گر گئیں، تو جعفر نے پوچھا ”اب آپ لوگ کہاں رہ رہے ہو؟“ ”سلیم نے کہا کہ ہمارے لئے گاؤں کے باہر خیمے لگائے گئے۔“ پوچھا ”آپ نے کبھی خیمے دیکھے؟ انہیں کہاں دیکھا؟ کیوں لگائے گئے ہوں گے؟ سوچیے



خانہ بدوش، سرکس کے لوگ عارضی رہائش گاہیں بنا لیتے ہیں۔ سیلاب، طوفان، سونامی، زلزلہ اور آگ کے حادثات وغیرہ سے متاثرہ افراد کے لئے عارضی رہائش گاہیں فراہم کی جاتی ہیں



سلیم اپنے ماموں کی شادی کے لیے حیدرآباد شہر گیا۔ سڑک کے کنارے اس نے بڑے بڑے پائپوں کو دیکھا۔ اُن پائپوں میں رہنے والے لوگوں کو دیکھ کر سلیم کو تعجب ہوا۔ کیا اس طرح پائپوں میں بھی لوگ رہائش اختیار کرتے ہیں؟ سلیم نے اپنے ماموں سے دریافت کیا کہ ”لوگ پائپوں کو اپنی رہائش گاہ کیوں بناتے ہیں۔“ اُس کے ماموں نے کیا جواب دیا ہوگا؟



ڈیروں اور پاپیوں میں رہائش اختیار کرنے والے لوگ کن سہولیات سے محروم رہتے ہیں؟  
ڈیرے انہیں کون سی مشکلات پیش آتی ہیں؟ سوچئے اور لکھئے۔



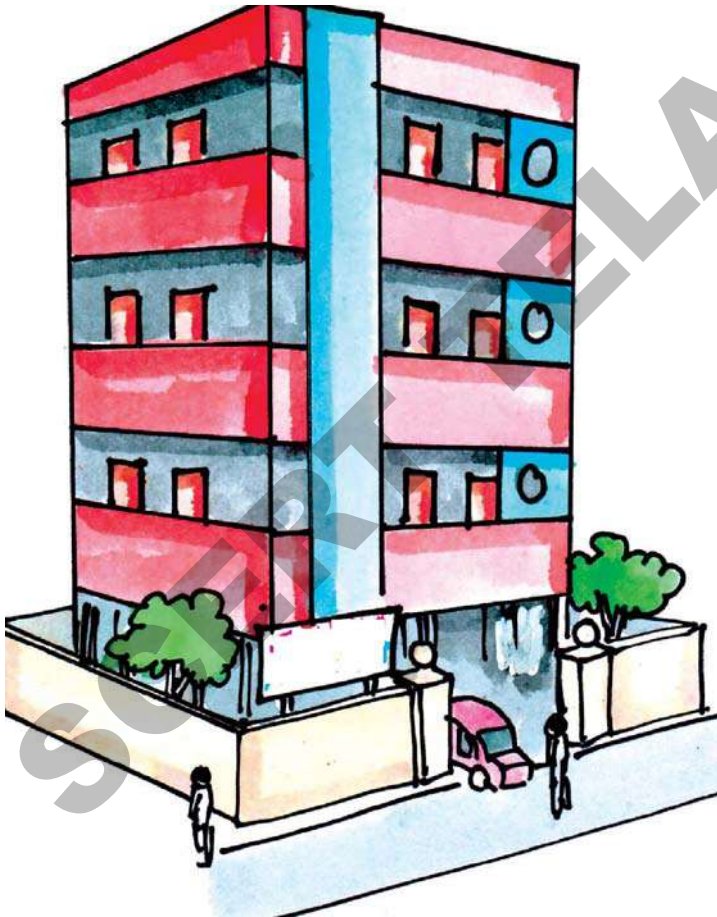
قحط کے دوران گاؤں میں کام نہ ملنے سے بعض لوگ روزگار کی تلاش میں شہروں کی طرف نقل مقام کرتے ہیں۔ یہ چند لوگ پاپیوں، کھلی جگہوں پر ڈیرے یا جھونپڑیاں ڈال کر عارضی رہائش اختیار کرتے ہیں۔

سلیم نے شہر میں ایک بڑی عمارتیں دیکھی۔ یا خدا! کتنی اونچی عمارت ہے! اس میں کون رہتے

ہیں؟“ اُس نے ماموں جان سے پوچھا۔ انہوں نے کہا کہ ”شہروں میں جگہ کم رہنے کی وجہ سے لوگ ایک ہی مقام پر کئی خاندان رہنے کے لئے اس طرح کی بڑی بڑی عمارتیں تعمیر کرتے ہیں انہیں اپارٹمنٹ کہتے ہیں۔“



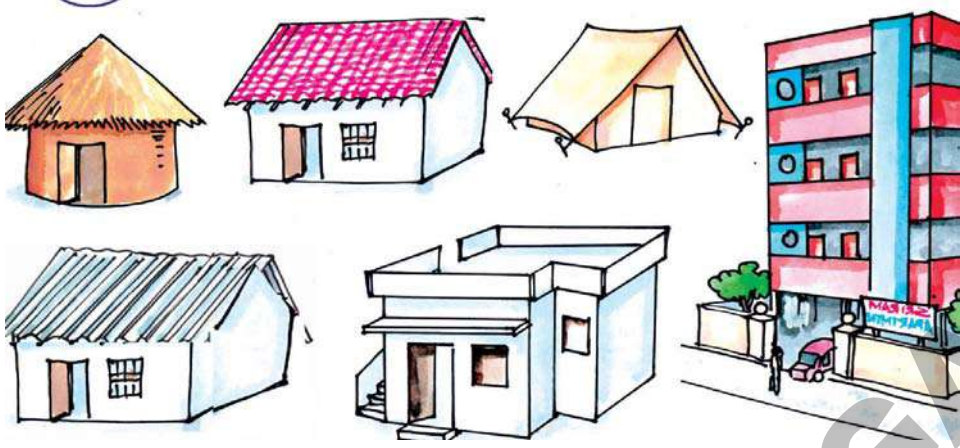
کیا آپ نے کبھی ایسی عمارتیں دیکھی ہیں؟



شہروں میں زیادہ تر اپارٹمنٹ نظر آتے ہیں۔ عام طور پر ایک خاندان ایک مکان میں رہتا ہے۔ اپارٹمنٹ میں کئی خاندان ایک ساتھ رہتے ہیں اسکے مطابق اپارٹمنٹ تعمیر کرتے ہیں۔ اس میں ایک خاندان کے رہنے کے مقام کو فلیٹ (Flat) کہتے ہیں۔ ایک اپارٹمنٹ میں تقریباً 10 سے 30 فلیٹ ہوتے ہیں۔ بڑے شہروں میں 100 فلیٹ والے اپارٹمنٹ بھی ہم دیکھ سکتے ہیں؟



آپ خیمہ، پائپوں، اپارٹمنٹ وغیرہ میں رہنے والے لوگوں کے بارے میں جانتے ہیں، درج ذیل تصاویر دیکھیے ان میں سے آپکا گھر کس قسم کا ہے؟



کیا آپ جانتے ہیں؟ آپ کے دوست کس طرح کے مکانات میں رہ رہے ہیں۔ اپنے دوستوں سے پوچھئے؟ تفصیلات کو جدول میں لکھئے۔



مکان کی قسم	دوست کا نام
	1
	2
	3
	4
	5

آپ کی طرح آپ کے دوست بھی فہرست تیار کر چکے ہیں! ان سے معلوم کیجئے کہ کتنے لوگ اسی قسم کے مکانات میں رہتے ہیں۔ آپ کے اکثر دوست کس قسم کے مکان میں رہتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں



یہ کٹڑی سے بنا گھر ہے یہ ان علاقوں میں پایا جاتا ہے جہاں زلزلے واقع ہوتے ہیں۔



یہ کشتی گھر ہے، کشمیر، کیرالہ ریاستوں میں اس طرح کے مکانات پائے جاتے ہیں



یہ اگلو ہے۔ بریلے علاقوں میں پایا جاتا ہے یہ برف سے بنایا جاتا ہے

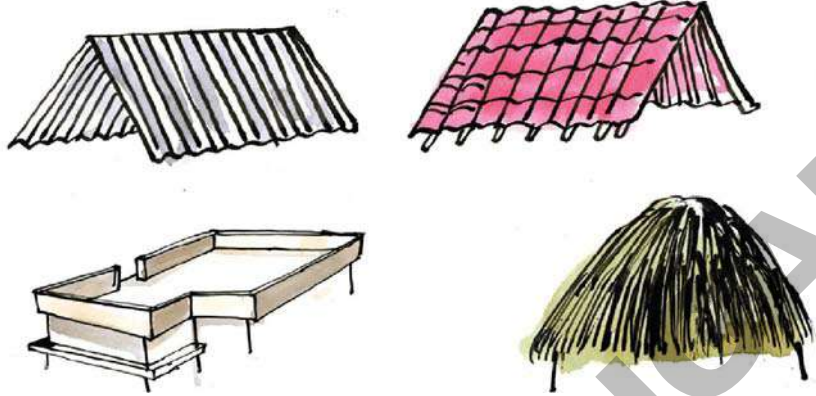


## مکانوں کی چھتیں :



آپ مکانات کے بارے میں معلومات حاصل کر چکے ہیں۔ کیا آپ مکان کی چھت کے بارے میں جانتے

ہیں۔ گھر کے اوپری حصہ کو چھت کہتے ہیں۔ ذیل میں دی گئی مختلف قسم کی چھتوں کا مشاہدہ کیجئے۔



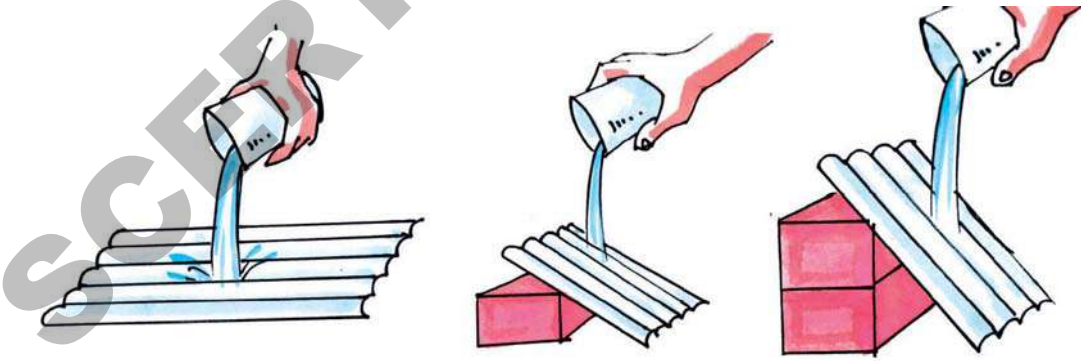
کیا تمام گھروں کی چھتیں ایک جیسی ہیں؟ بعض چھتیں ڈھلوان ہوتی ہیں بعض چھتیں مسطح۔ آپ کے گاؤں/محلہ میں گھروں کی چھتیں کیسی ہیں؟ آپ کے گاؤں میں اکثر کس قسم کی چھتیں دکھائی دیتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں گھر کی چھت ڈھلوان کیوں ہوتی ہے؟

تین دھاتی چادریں (Iron Sheets)، تختیاں یا موٹے مقوے لیجئے۔ ایک دھاتی چادر کو زمین پر مسطح رکھیے۔ دوسری دھاتی چادر کو اینٹ پر ڈھلوان شکل میں رکھیے۔ تیسری کو دو اینٹوں پر ڈھلوان شکل میں رکھیے



جیسا کہ تصویر میں بتایا گیا ہے۔ کون سی زیادہ ڈھلوان ہے؟



زمین پر رکھی ہوئی دھاتی چادر

ایک اینٹ پر رکھی ہوئی دھاتی چادر

دو اینٹوں پر رکھی ہوئی دھاتی چادر



اب ایک گلاس پانی لیجیے، اُسے پہلے ٹین پر ڈالئے، اُس کے بعد دوسرے ٹین پر آخر میں تیسرے ٹین پر ڈالئے۔ کس پر ڈالا گیا پانی تیزی سے بہہ گیا مشاہدہ کیجئے اور بتائیے۔

## وجہ بتائیے؟

اگر چھت ڈھلوان ہو تو پانی تیزی سے نیچے بہہ جاتا ہے۔ اس لئے گھر کی چھتیں ڈھلوان تعمیر کی جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے بارش کا پانی چھت پر نہ ٹھہر کر نیچے بہہ جاتا ہے۔

بعض عمارتوں کی چھتیں جو سیمنٹ سے بنی ہوتی ہیں وہ ڈھلوان نہیں ہوتیں! تو پھر بارش کا پانی نیچے کیسے آئے گا؟

بلڈنگس، اپارٹمنٹ کی چھتیں مسطح نظر آتی ہیں لیکن ایک جانب تھوڑا ڈھلوان ہوتی ہیں۔ اُن پر گرنے والے پانی کو کسی ایک جانب بہنے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ وہاں سے پانی پائپ کے ذریعے نیچے گر جاتا ہے؟  
ہم جن مکانات میں رہتے ہیں وہ مختلف قسم کے ہوتے ہیں اُن میں کوئلو، جھونپڑی، دھابہ، ٹین وغیرہ نظر آتے ہیں یہ مستقل رہائش گاہ ہیں ہیں چند لوگ عارضی رہائش گاہوں جیسے ڈیرے خیمے پائپ وغیرہ میں رہتے ہیں۔ شہروں میں اپارٹمنٹ ہوتے ہیں۔ اسی طرح بعض علاقوں میں وہاں کی ضروریات کے مطابق مکانات تعمیر کئے جاتے ہیں۔

## کلیدی الفاظ

1. گھر کے اقسام	2. خانہ بدوش	3. اپارٹمنٹ
4. فلیٹ	5. چھت	6. ڈھلوان چھت
7. اگلو	8. کشتی گھر	9. عارضی رہائش گاہ

## ہم کیا سیکھ چکے ہیں

- جھونپڑی، کوئلو، ٹین، دھابہ، ہمہ منزلہ عمارتیں جیسے مختلف قسم کے مکانات ہوتے ہیں۔
- سیلاب طوفان کے وقت عارضی رہائش گاہیں قائم کرتے ہیں۔ خانہ بدوش لوگ ڈیرہ جیسے عارضی مکانات میں رہتے ہیں۔
- شہروں میں اپارٹمنٹ کی طرح بعض علاقوں میں برف سے بنے ہوئے گھر، لکڑی سے بنے ہوئے گھر اور کشتی کے مکانات ہوتے ہیں۔
- گھر کی چھتیں ڈھلوان ہونے کی وجہ سے بارش کا پانی تیزی سے نیچے بہہ جاتا ہے۔





### تصویرات کی تفہیم :

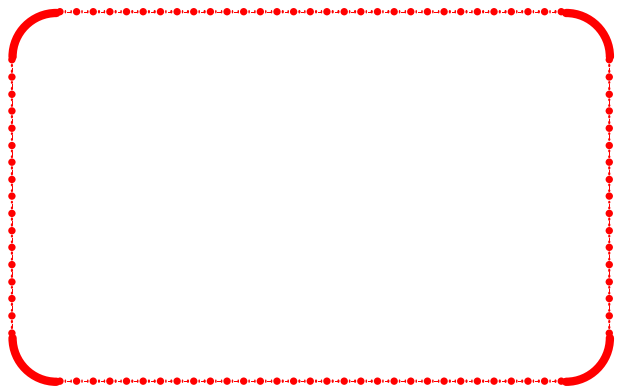
1. درج ذیل مکانات میں کونسے عارضی مکانات ہیں؟ کیوں؟ خیمے، اپارٹمنٹ، ٹین شیڈ، پائپ کے رہائش گاہ
2. اپنے محلہ میں موجود کوئی چار قسم کے مکانات کے بارے میں بتائیے۔
3. گھروں کی چھتیں ڈھلوان کیوں ہوتی ہیں؟
4. ذیل کے مکانات میں مشابہت و فرق بتائیے اور لکھئے؟



### تصویر اتاریے۔ رنگ بھریے :



1. درج ذیل تصویر اتاریے، رنگ بھریے :



2. اپنے گھر کی تصویر اتاریے، رنگ بھریے، اور اس سے متعلق چند جملے لکھئے؟



## معلومات اکٹھا کرنا - منصوبہ کام :



1. اپنے گھر کے قریب موجود چند مکانات کی چھتوں کا مشاہدہ کیجیے۔ ذیل کے جدول میں ان چھتوں کی تفصیلات لکھئے:

چھت کی قسم		گھر کی قسم	نشان سلسلہ
ڈھلوان	مسطح		
			1
			3
			3
			4
			5
			6

1. کس قسم کے مکانات کی تعداد زیادہ ہے۔

2. گھر کی چھتیں کیسی ہیں مشاہدہ کیجئے اور بتائیے۔

2. ڈھنسل، کاغذ، مقوہ، کاڑیاں، گھاس کا استعمال کر کے ایک مکان کا نمونہ تیار کیجئے۔

### توصیف :



1. جو لوگ خیمے، ڈیرے، پائپوں میں رہتے ہیں انہیں کس طرح کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے؟ آپ ان کی مدد کیسے کرو گے؟

### سوال کیجئے :



جعفر نے اپارٹمنٹ اور پائپوں میں رہنے والوں کا مشاہدہ کیا۔ آصف نے ان سے متعلق اپنے ماموں جان سے کئی سوالات کئے، بتائیے وہ سوالات کیا ہو سکتے ہیں؟ اگر آپ ہوتے تو کونسے سوالات پوچھتے؟



### یہ میں کر سکتا/کر سکتی ہوں؟



ہاں/نہیں

☆..... مختلف قسم کے مکانات کے متعلق وضاحت کر سکتا/کر سکتی ہوں

ہاں/نہیں

☆..... مسطح چھت اور ڈھلوان چھت کے فرق کو بیان کر سکتا/کر سکتی ہوں

ہاں/نہیں

☆..... مختلف قسم کے مکان اتار کر رنگ بھر سکتا/بھر سکتی ہوں

ہاں/نہیں

☆..... مکانات سے متعلق معلومات اکٹھا کر کے فہرست تیار سکتا/لکھ سکتی ہوں

ہاں/نہیں

☆..... مختلف قسم کے مکانات سے متعلق سوالات کر سکتا/کر سکتی ہوں



## 11- صاف ستھرا گھر ہی خوب صورت گھر

ایک دن رحیم صاحب اپنے دوست قاسم سے ملنے کے لئے اپنے بیٹے منور کے ساتھ اندراوہلی گاؤں پہنچے۔ جو ایک قبائلی گاؤں ہے۔ رحیم صاحب بہت سارے گاؤں والوں کو جانتے تھے۔ وہ راستہ میں کئی لوگوں سے ملتے ہوئے قاسم کے مکان پہنچے۔ یہ قاسم کے ماموں کا مکان ہے۔ پھر آئے قاسم کا مکان کو دیکھتے ہیں۔



منور نے یہ کیوں کہا کہ ماموں کا مکان کتنا اچھا ہے ؟  
گھر کی دیواروں پر کیا نظر آرہا ہے ؟  
کیا آپ کا گھر بھی ایسا ہی ہے؟ اس میں کیا فرق ہے؟





رحیم صاحب اور منور چارون

کے بعد اُن کے گاؤں واپس ہوئے۔

منور نے اپنی جماعت میں نیا داخلہ لینے

والے جہانگیر سے دوستی کر لی۔

جہانگیر منور کو اپنے مکان لے گیا۔ گھر کے سامنے

پھول کے پودے دیکھ کر منور نے کہا ”کتنے خوبصورت

ہیں!“ جہانگیر نے کہا کہ ہمارے گھر کے اطراف اور بہت

سارے پودے ہیں۔



..... جہانگیر کے مکان کے سامنے آپ نے کیا دیکھا؟

..... جو تے کہاں رکھے ہوئے ہے؟



جہانگیر اور منور دونوں گھر کے اندر داخل ہوئے۔ جہانگیر کا مکان دیکھ کر منور کو بہت خوشی ہوئی۔ اس نے کہا ”تمہارا گھر بہت

اچھا ہے۔“ منور نے ایسا کیوں کہا ہوگا؟



گھر میں کتابیں کہاں اور کیسے رکھی ہوئی ہیں؟

کپڑے کہاں رکھے ہوئے ہیں؟

گھر کی دیواریں کیسی ہیں؟



اتوار کے دن منورا اپنی بہن سعدیہ کے ساتھ وحید کے مکان گیا۔ ذیل میں دیئے گئے وحید کے مکان کا مشاہدہ کیجئے۔



وحید کے مکان کے سامنے پلاسٹک کی تھیلیاں اور بے کار کاغذات نظر آئے۔ منورا اور سعدیہ دونوں مکان کے اندر داخل ہوئے۔ اس تصویر میں وحید کا مکان دیکھا جاسکتا ہے۔



آپ نے وحید کا مکان دیکھا ہے ! کیا مکان اسی طرح ہونا چاہیے؟ غور کیجئے.....

وحید کے گھر کے سامنے سے کونسی چیزیں ہٹانا چاہئے بتائیے اور لکھئے؟  
 ہم گھر کے سامنے کی جگہ کو کس طرح صاف ستھرا رکھ سکتے ہیں؟  
 جوتے کہاں رکھے ہوئے تھے؟ کس طرح رکھا جاسکتا ہے؟  
 گھر میں مکھی، چھھر کیوں جمع ہوئے ہیں؟  
 کپڑے کہاں رکھے ہوئے ہیں؟ کپڑوں کو کس طرح رکھنا چاہیے؟  
 کتابیں، بھیل کی چیزیں کیسی ہیں؟ آپ انہیں کس طرح صحیح مقام پر رکھو گے؟  
 آپ کو کس کا گھر پسند آیا؟ جہانگیر کا یا وحید کا۔ کیوں؟



منور کا خاندان اپنے رشتہ دار کی شادی کے لئے گاؤں گیا۔ ایک ہفتہ کے بعد وہ واپس لوٹے۔ اُن کا ایک کمرہ والا چھوٹا مکان ہے۔ جیسے ہی مکان پہنچے مکان کے سامنے کچرا اور فرش گردوغبار سے بھری پڑی ہے۔ جھاڑ کر آنگن میں موجود کچرے کو کوڑے دان میں ڈالا۔ سب مل کر صاف صفائی کرنے لگے۔ منور اور سعدیہ نے مل کر کمرے کی کتابیں اچھی طرح الماری میں جمادیں۔ پودوں کو پانی ڈالا، سعدیہ نے ٹیلی ویژن پر موجود گردوغبار کو صاف کیا۔ منور کے ماں باپ نے پکوان کے سامان ترتیب دیئے۔ وہ کس طرح سے ترتیب دیئے ذیل میں دی گئی تصویر دیکھئے انہوں نے اپنے گھر میں سامان کس طرح ترتیب میں رکھا ہے؟



- ❖ کیا آپ بھی منور اور سعدیہ کی طرح گھر کا کام کرتے ہیں؟
- ❖ کیا آپ اپنا مکان صاف ستھرا رکھتے ہیں؟ اگر ہاں تو کیسے؟
- ❖ پڑھنے کے بعد آپ اپنی کتابیں و دیگر اشیاء کہاں رکھتے ہیں؟
- ❖ کیا آپ اپنے کپڑوں کو صحیح ڈھنگ سے رکھتے ہیں؟ یا اگر نہیں تو آپ کی مدد کون کرتے ہیں؟
- ❖ گھر میں اگر کاغذ کے ٹکڑے اور دھول نظر آئے تو آپ کیا کریں گے؟



چند مکان صاف ستھرے نظر آتے ہیں۔ اور بعض مکانات کو دیکھنے پر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سامان کو مزید سلیقہ سے ترتیب دینا ہوگا اور چند مکانوں کو دیکھنے پر لگتا ہے گندے ہیں۔ جھونپڑی، کویلو، ڈھابہ، مکان جیسے بھی ہوں، ان میں چیزیں سلیقہ سے رکھی جائیں تو اچھے لگتے ہیں۔

ہمارے مکانوں میں روز آ نہ جمع ہونے والا کچرا صاف کرنے کے بجائے

ویسے ہی رکھ چھوڑیں تو کیا ہوگا؟



ہر مکان میں کچھ نہ کچھ کچرا رہتا ہے۔ ہمیں خود سے ہی وہ کچرا صاف کرنا چاہئے۔ اپنے مکان سے نکلنے والا کچرا

کہاں پھینکنا چاہیے؟ ذیل کی تصاویر کا مشاہدہ کیجیے؟



تصویر میں کچرا کہاں پھینکا جا رہا ہے؟ ..... ہمیں کچرا کہاں پھینکنا چاہیے؟  
آپ کے گھر کا کچرا کہاں پھینکتے ہیں؟ ..... آپ کے محلے کا کچرا کب اور کون صاف کرتے ہیں؟



گھر میں جمع ہوئے کچرے کو اسی طرح چھوڑا جائے تو اُس سے بد بو آتی ہے۔ مچھرا دکھیاں، مچھر جمع ہونے لگتی ہیں۔ اس طرح کے مکانات دیکھنے میں گندے لگتے ہیں۔ ہم اس میں رہنے سے بے چینی محسوس کرتے ہیں۔ یہ ہماری صحت کو بگاڑ دیتی ہیں۔ لہذا ہر وقت سارا کچر اصراف کرنا ہوگا، مکان ہمیشہ صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

### کلیدی الفاظ

1. خوبصورت مکان
2. اشیاء کو سلیقہ سے رکھنا
3. مکان صاف کرنا
4. کوڑا کرکٹ

### ہم کیا سیکھ چکے ہیں

- گھر کو صاف رکھنا، گھر کی اشیاء کو سلیقہ سے رکھنا جس سے گھر خوش نما نظر آئے۔
- گھر میں موجود اشیاء کو بے ترتیب رکھنے سے گھر صاف ستھرا نہ ہونے کے علاوہ غیر سہولت بخش بھی ہوتا ہے۔
- گھر کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے گھر میں موجود کچرے وغیرہ کو کوڑے دان میں ڈالنا چاہیے۔
- گھر صاف ستھرا رکھنے کے لیے ضروری کاموں میں ہاتھ بٹانا چاہیے۔

### یہ کیجیے

- تصویرات کی تفہیم:** 1. گھر گندا کیسے ہوتا ہے؟
2. اپنے گھر کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے کوئی چار کام بتائیے؟
3. روزانہ آپ اپنے گھر کو صاف اور خوش نما رکھنے کے لیے کیا کرتے ہیں، صحیح مقام پر (✓) کا نشان لگائیے:
- |     |   |   |
|-----|---|---|
| ( ) | کتا میں ترتیب سے رکھتا ہوں۔                           | ☆ |
| ( ) | نیند سے بیدار ہونے کے بعد بستر تہہ کرتا ہوں۔          | ☆ |
| ( ) | چپلوں کو اُن کے صحیح مقام پر رکھتا ہوں۔               | ☆ |
| ( ) | فرش پر جمی دھول صاف کرتا ہوں۔                         | ☆ |
| ( ) | دیواروں کے کونوں میں جمع ہونے والے جالے صاف کرتا ہوں۔ | ☆ |
| ( ) | پودوں کو روزانہ پانی دیتا ہوں۔                        | ☆ |
| ( ) | کچرے کو کوڑے دان میں ڈالتا ہوں۔                       | ☆ |
| ( ) | پلاسٹک تھیلیاں استعمال نہیں کرتا۔                     | ☆ |
4. ہمیں روزانہ کچرے کو ضائع کرنا چاہیے۔ اگر یہ کام اسی دن نہ کریں تو کیا ہوگا؟
5. صاف ستھرا مکان ہی خوبصورت مکان کیوں کہلاتا ہے؟



تصویر اتاریے، رنگ بھریے :



1. سبق دیکھئے۔ سبق میں موجود خوب صورت گھر کی تصویر اتاریے۔ رنگ بھریے۔

معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں۔ منصوبہ کام :

1. اپنے دوستوں کے گھر جانیے مشاہدہ کیجئے انکا گھر کیسا ہے اور تفصیلات کے ذریعہ جدول کو پُر کیجئے۔

سلسلہ نشان	دوست کا نام	گھر صاف ستھرا ہے یا نہیں	کیوں؟
1			
2			
3			
4			

☆ کس کے مکانات صاف ستھرے ہیں؟ کیوں؟ کس کے مکانات صاف ستھرے نہیں ہیں؟ کیوں؟

☆ اگر مکانات صاف ستھرے رکھنا ہو تو آپ کیا کریں گے؟

توصیف :



1. رشید شام میں اسکول سے گھر آیا۔ گھر کے سامنے چپل بے ترتیب رکھے ہوئے ہیں۔ سوکھے ہوئے کپڑے نیچے گرے ہوئے ہیں۔

ان سب کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے بستے کو گھر میں رکھ کر باہر چلا گیا۔ کیا ایسا کرنا ٹھیک ہے؟ اگر آپ اسکی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

سوال کیجیے :



1. منور اور سعید یہ وحید کے گھر گئے۔ انہوں نے وحید کے گھر کو صاف ستھرا نہیں پایا۔ وحید کے گھر کو صاف ستھرا نہ پا کر انہوں نے

کیا سوال کئے ہوں گے؟ وحید نے اُن کے کیا جوابات دیے ہوں گے؟



میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں؟

ہاں/نہیں

☆ صاف ستھرے اور غیر صاف ستھرے مکان کے درمیان فرق بتا سکتا/رکتی ہوں

ہاں/نہیں

☆ گھر کی صاف صفائی کے لئے بھی مدد کرتا/رکتی ہوں

ہاں/نہیں

☆ کس کس کے مکان صاف ستھرے ہیں کیوں جدول تیار کر کے وضاحت کر سکتا/رکتی ہوں

ہاں/نہیں

☆ خوبصورت مکان کی تصویر اتار سکتا/رکتی ہوں

ہاں/نہیں

☆ میں گھر کی صفائی سے متعلق سوالات کر سکتا/رکتی ہوں۔

## 12- مٹی سے بنی انمول اشیاء



نئے سال کی شروعات پر گلنازا اپنے گھر میں مٹی کے خوب صورت کھلونے لانا چاہتی ہے۔ اسلئے اُس

نے اپنے دادا کے ساتھ بازار جا کر خریدنے کی خواہش ظاہر کی۔ دادا اور گلنازا دونوں مل کر بازار گئے۔ راستے میں



ایک جگہ انہیں رنگین کھلونے نظر آئے۔

گلنازا: داداجی! یہ ٹیلیفون ریموٹ دیکھیے کتنا اچھا ہے۔

داداجی: وہ پلاسٹک سے بنائے گئے کھلونے ہیں۔

گلنازا: داداجی! یہ ہاتھی کا کھلونا دیکھیے کتنا چکنا ہے۔

داداجی: یہ لکڑی کے بنائے گئے ہیں ہماری ریاست میں یہ نزل، کونڈاپلی،

”ایٹی کوپا“ کے علاقوں میں تیار کئے جاتے ہیں جو کافی مشہور ہیں۔

گلنازا: داداجی! یہ کھلونے دیکھیے کتنے خوب صورت ہیں؟

یہ خریدیں گے داداجی!



داداجی: یہ مٹی سے بنائے گئے کھلونے ہیں یہ سب سے سستے ہوتے ہیں اور یہ ماحول کو آلودہ نہیں کرتے۔

گلنازا کو وہ کھلونے بہت پسند آئے، انہیں خرید کر وہ لوگ آگے بڑھے۔ کچھ دور جانے کے بعد وہاں پھلوں کے نمونے نظر آئے۔

گلنازا نے کہا داداجی! یہ پھلوں کے نمونے بھی خریدیں گے۔ داداجی نے کہا یہ پھلوں کے نمونے بھی مٹی کے ہیں تب گلنازا نے تعجب کیا

اوہو! یہ بھی مٹی کے ہیں۔





تمام پسندیدہ مٹی کے نمونے لیکروہ گھر واپس ہوئے۔ اپنے لائے ہوئے اور پہلے کے تمام کھلونے گلناز نے ایک جگہ رکھ دیا۔ آئیے انہیں دیکھیں۔



گلناز نے کون کون سے کھلونے جمع کئے؟ اُن کے نام بتائیے؟ کیا آپ نے انہیں کبھی خریدا ہے؟  
اگر گلناز کی جگہ آپ ہوتے تو مزید کون سے کھلونے جمع کرتے؟



## مورتیوں کے علاوہ مٹی کے کھلونوں کے علاوہ اور کیا بنائے جاتے ہیں۔ بتائیے

ذیل کی تصاویر دیکھئے؟ وہ کیا ہیں؟ وہ کس سے بنے ہیں؟ وہ کیسے استعمال ہوتے ہیں؟

### مٹی کے مختلف برتن



ہوسکتا ہے مٹی سے بنائی گئی اشیاء آپ کے گھر میں بھی موجود ہوں؟ ان کے نام معلوم کر کے بتائیے۔



مٹی سے بنائی جانے والی اشیاء کے بارے میں ہم جان چکے ہیں! پانی بھر کر رکھنے کے لیے ہم گھڑے، صراحی، رنجن، وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں ان میں رکھا ہوا پانی گرما کے موسم میں ٹھنڈا رہتا ہے۔ ضلع عادل آباد میں تیار کئے جانے والے پانی کے رنجن بہت مشہور ہیں۔ مٹی کے برتنوں میں دھان، جوار وغیرہ ذخیرہ کرنے کے لیے بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ مویشیوں کے پانی پینے کے لیے حوض نما مٹی کے برتن استعمال کیے جاتے ہیں۔

دیپاولی تہوار میں مٹی سے بنے دیپوں میں دیپ جلائے جاتے ہیں۔ لیکن ان دنوں میں مٹی کے دیپوں کے علاوہ دھات اور کانچ سے بنے رنگین دیپ بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ مٹی سے بنائے گئے مختلف پھلوں کے نمونے، دیوان خانہ کی زینت بنے ہوتے



ہیں۔ مٹی سے بنائے گئے پھولوں کے گملوں میں چھوٹے چھوٹے پودے لگائے جاتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں یہ کیسے بنائے جاتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں اس طرح کے مٹی کے برتن کیسے بنائے جاتے ہیں؟ رشید مٹی لاکر گھڑے بناتا ہے۔



رشید کس طرح گھڑے بناتا ہے ذیل کی تصاویر کا مشاہدہ کریں گے !!

2



چکنی مٹی میں پانی ڈال کر پیروں سے گوندھتا ہے۔  
اور مٹی کو نرم کرتا ہے۔

1



گھڑے بنانے کے لیے رشید چکنی مٹی لاتا ہے۔

4



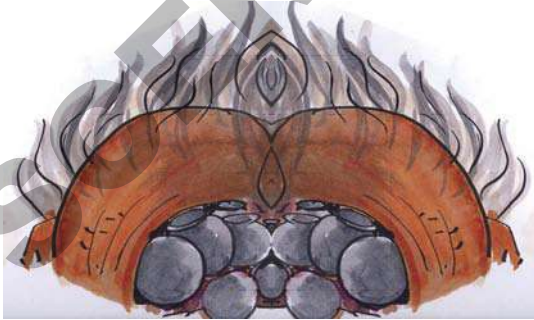
پہنے پر تیار شدہ گھڑے کو صحیح شکل دینے کے لیے  
لکڑی کے ہتھ سے مارتا ہے۔

3



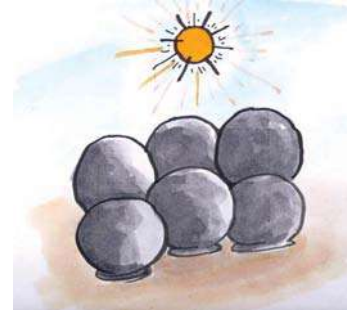
نرم مٹی کو، پہنے پر رکھ کر گول گھماتا ہے  
اور ہاتھ سے گھڑے کا نمونہ تیار کرتا ہے۔

6



سُکھائے گئے گھڑوں کو آگ کی بھٹی میں رکھ کر جلاتا ہے

5



تیار شدہ گھڑوں کو پہلے چھاؤں میں  
پھر دھوپ میں سُکھاتا ہے۔



اس طرح تیار کئے گئے گھڑے، صراحیاں، رنجن، گملے وغیرہ بازار میں فروخت کئے جاتے ہیں۔ گھڑوں کو خریدتے وقت لوگ اُنکلی سے بجا کر دیکھتے ہیں اور ٹنگ ٹنگ کی آواز آنے پر ہی گھڑے خریدتے ہیں۔ غور کیجئے کہ لوگ ایسا کیوں کرتے ہیں؟



مٹی کے برتن بہت عمدہ ہوتے ہیں ہمارے بڑے بزرگوں نے مٹی سے بنائے گئے برتن ہی زیادہ تر استعمال کیے ان کی قیمت بھی بہت کم ہوتی ہے۔



مٹی سے مختلف قسم کی اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔ جنہیں ہم مختلف کاموں کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ گلناز ایک دفعہ اپنے رشتہ داروں کے گھر جاتی ہے وہاں وہ مختلف قسم کی چیزیں دیکھتی ہے۔ وہ اشیاء پلاسٹک، المونیم، مٹی، لوہا، اسٹیل اور لکڑی وغیرہ سے بنائی ہوئی ہیں۔ وہ مٹی اور دیگر اشیاء سے بنائی گئی کون کونسی چیزیں دیکھی ہوگی؟ تفصیلات کو جدول میں درج کیجئے :

اس شے پر (✓) کا نشان لگائے جس سے وہ تیار کی گئی ہیں							
لوہا	لکڑی	مٹی	المونیم	پلاسٹک	اسٹیل	دیکھی ہوئی شے	نشان سلسلہ
						بکیٹ	1
							2
							3
							4
							5

ہمارے گھروں میں کن چیزوں سے تیار کئے گئے برتن زیادہ استعمال کرتے ہیں؟ گھروں میں کن چیزوں سے تیار کئے گئے برتن بہت کم استعمال کرتے ہیں؟ آج کل مٹی سے بنائے گئے برتنوں کا استعمال کیوں کم ہو گیا؟



## کتنے عمدہ ہیں !



گلنازا اپنے رشتہ دار کے گھر میں مختلف قسم کی ترکاریاں اور پھل دیکھے۔ وہ انھیں دیکھ کر تعجب کرنے لگی۔ اس نے ہاتھ میں لے کر ان کا مشاہدہ کیا اور حیران ہو گئی۔ کیوں کہ وہ تمام مٹی سے بنے ہوئے تھے اور ان پر رنگ کیا گیا تھا۔ آپ انہیں تصویر میں دیکھ سکتے ہیں۔ انہیں آپ بھی تیار کر سکتے ہیں۔ چکنی مٹی لے کر اس میں پانی ملایے اور گوندھ کر نرم بنائیے۔ اس کو مختلف ترکاریوں اور پھلوں کی شکل دیجئے۔ رنگ کیجئے:

## کلیدی الفاظ

- |                     |                  |                  |
|---------------------|------------------|------------------|
| 1. مٹی کے کھلونے    | 2. چکنی مٹی      | 3. مٹی کے کھلونے |
| 4. چکنی مٹی کے برتن | 5. کمہار کا پھیہ | 6. لکڑی کا ہتھہ  |

## ہم کیا سیکھ چکے ہیں

- ☆ مٹی سے گھڑے، رنجن، صراحیاں، گملے وغیرہ تیار کئے جاتے ہیں۔
- ☆ مٹی سے کھلونے پھل اور ترکاریوں کے نمونے بھی بنائے جاتے ہیں۔
- ☆ گرما کے موسم میں ٹھنڈے پانی کے لیے رنجن اور صراحی استعمال کئے جاتے ہیں۔
- ☆ چکنی مٹی سے کمہار گھڑے تیار کرتا ہے۔
- ☆ ہمارے آباؤ اجداد زیادہ تر مٹی کے برتن ہی استعمال کرتے تھے۔

☆ آج کل مٹی کے برتن بہت کم استعمال ہو رہے ہیں۔

## یہ کیجئے :



1. تصورات کی تفہیم : مٹی سے تیار کی جانے والی کوئی تین اشیاء کی مثالیں دیجئے۔
2. کانچ کے برتن اور مٹی کے برتن میں فرق بتائیے؟ لکھیے؟
3. آپ کے گھر میں مٹی سے تیار کی گئی کوئی اشیاء ہیں؟ انہیں کیسے استعمال کرتے ہیں؟



## تصویراً تارے رنگ بھریے:



ذیل کی تصویراً تارے رنگ بھریے :



معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں۔ منصوبہ کام

1. بازار جا کر وہاں فروخت کی جانے والی مختلف اشیاء جو مٹی سے بنی ہیں ان کی تفصیلات حاصل کیجئے اور فہرست تیار کیجئے۔ اسی طرح ان کی قیمت معلوم کیجئے۔
2. مٹی سے مختلف قسم کی ترکاریوں اور پھلوں کے نمونے تیار کیجئے اور ان پر رنگ کیجئے؟

توصیف :



آپ جان چکے ہیں کہ مٹی سے مختلف اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔ اس طرح مٹی سے بنائی گئی اشیاء کے فائدے کیا ہیں؟ اگر آپ کی ملاقات مٹی کے برتن بنانے والے رشید سے ہو تو کس طرح اس کی تعریف کرو گے؟

سوال کیجئے:



آپ کی جماعت میں گھڑے بنانے والے رشید اور کھلونے بنانے والی سمینہ سے ملاقات ہو تو کس طرح کے سوالات پوچھو گے؟ فہرست بنائیے۔



یہ میں کر سکتا/ کر سکتی ہوں



1. مٹی کے برتن اور دوسرے برتن میں موافقت اور فرق بتا سکتا/ بتا سکتی ہوں
2. مٹی سے برتن کس طرح بنائے جاتے ہیں وضاحت کر سکتا/ کر سکتی ہوں
3. مٹی سے مختلف اقسام کی ترکاریاں اور پھلوں کے نمونے تیار کر سکتا/ کر سکتی ہوں
4. مٹی کے برتن کی تصاویر تار کر رنگ بھر سکتا/ کر سکتی ہوں
5. مٹی سے کیا کیا چیزیں بنائی جاسکتی ہیں وضاحت کر سکتا/ کر سکتی ہوں
6. مٹی کے برتن اور کھلونوں سے متعلق سوالات کر سکتا/ کر سکتی ہوں

## 13- رنگین لباس

لبنی عید کے لیے اپنے والدین کے ساتھ کپڑے خریدنے کے لیے بازار گئی۔ وہ لوگ دکان میں مختلف قسم کے کپڑے دیکھے۔ لبنی کے والدین نے لبنی کے ساتھ ساتھ اس کے بھائی کے لئے بھی کپڑے خریدے۔ لبنی کے والدین کس کس کے لئے کون کون سے کپڑے خریدے ہوں گے! غور کیجیے۔ ذیل کے جدول میں لکھیے:

لبنی کے لیے خریدے ہوئے	لبنی کے بھائی کیلئے خریدے ہوئے	والدہ کے لئے خریدے ہوئے	والد کے لیے خریدے ہوئے

لبنی اور اس کا بھائی دونوں چھوٹے ہیں! لبنی کے والدین بڑے لوگ ہیں! کیا سبھی لوگ ایک ہی قسم کے کپڑے خریدتے ہیں؟ کیا وہ مختلف قسم کے کپڑے خریدتے ہیں؟ ذیل کی تصاویر دیکھیے ان میں کونسے بچوں کے لیے ہیں اور کونسے بڑوں کے لئے ہیں؟ بتائیے اور لکھئے۔



بچے اور بڑے جو کپڑے خریدتے ہیں وہ مختلف ہوتے ہیں آپ کے گھر میں بچے، مرد حضرات اور عورتیں پہننے

کے کپڑے کونسے ہیں؟

ذیل کے جدول میں لکھیے؟



کپڑے جو مرد حضرات پہنتے ہیں	کپڑے جو بچے پہنتے ہیں	کپڑے جو خواتین پہنتی ہیں

درج بالا کپڑوں میں آپ کو کونسے کپڑے پسند ہیں اور کیوں؟



لبنی نئے کپڑے پہن کر ماہین کے گھر گئی۔ ”یہ فراک بہت اچھا ہے تم نے یہ کہاں سے خریدا؟“ ماہین نے پوچھا۔ لبنی

نے کہا ہمارے والد دکان سے خریدا کر لائے ہیں۔ ماہین نے کہا، ہمارے والد بھی عید کے لئے کپڑے خریدا کر سلوانے دیئے ہیں! لبنی نے تیار شدہ فراک پہنا اور ماہین نے کپڑے سلوائے۔

آپ کون سے کپڑے سلواتے ہیں؟

آپ کون سے تیار شدہ ملبوسات استعمال کرتے ہیں؟

ہم کو گرمی، بارش اور سردی سے محفوظ رہنے کے لیے کپڑے پہننے ہیں۔ سردی اور بارش میں اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کے لیے

مخصوص کپڑے پہنتے ہیں۔ ذیل کی تصاویر دیکھئے۔ اس طرح کے کپڑے کب استعمال کیے جاتے ہیں، بتائیے؟





ذیل کی تصاویر دیکھئے یہ کون پہنتے ہیں، ان کی خصوصیات کیا ہیں بتائیے؟ اپنی تہذیب اور روایت کے مطابق مختلف علاقوں اور مذہبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ مختلف قسم کے کپڑے پہنتے ہیں۔



عام طور پر عید، شادی بیاہ و دیگر تقاریب کے موقع پر مخصوص لباس پہنتے ہیں۔ کیا آپ بھی یوم پیدائش اور دیگر تقاریب کے موقع پر مخصوص لباس پہنتے ہیں؟ کیا آپ کے دوست خصوصی لباس پہنتے ہیں؟ اسکول جانے والے بچے مخصوص کپڑے پہنتے ہیں جسے ”یونیفارم“ کہا جاتا ہے۔ اسی طرح مختلف پیشہ ورانہ افراد کے بھی خصوصی لباس ہوتے ہیں۔ جیسے پولیس، ڈاکٹر، نرس، وکیل، پائلٹ، باورچی وغیرہ۔

ذیل کی تصاویر دیکھیے یہ لباس کون پہنتے ہیں بتلائیے :





بس ڈرائیو، کنڈکٹر، کلیئر فیکٹری ورکرس، سیکوریٹی گارڈ وغیرہ بھی کام کے دوران مخصوص لباس پہنتے ہیں۔ ضلع،

ریاست، قومی اور بین الاقوامی سطح پر کھیلوں میں نمائندگی کرنے والے کھلاڑی بھی مخصوص لباس پہنتے ہیں۔

## آپ کون کون سے کام کرنے والے لوگوں کو دیکھا ہے اور وہ کس قسم کا لباس پہنتے ہیں

آپ نے جانا کہ ہم کئی قسم کے کپڑے پہنتے ہیں! کپڑے پہننا جتنا ضروری ہے صاف ستھرے کپڑے پہننا اس سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ ہم کوروز آنہ نہانے کے بعد دھلے ہوئے کپڑے پہننا چاہیے۔ دستی اور تولیہ کو بھی روز آنہ دھونا چاہیے۔

کیا آپ جانتے ہیں! سوتی کپڑے، روئی کے دھاگے سے تیار کئے جاتے ہیں۔ ریشم کے کپڑوں سے حاصل ہونے والے ریشموں سے ریشمی کپڑے بنائے جاتے ہیں۔



## ماضی میں کس طرح کے کپڑے پہنتے تھے؟

آج ہم کئی اقسام کے کپڑے پہنتے ہیں۔ ان میں سے بعض سلوا کر اور بعض تیار شدہ کپڑے پہنتے ہیں۔ ہمارے آباؤ اجداد کس طرح کے کپڑے پہنتے تھے؟ ہمارے ماں باپ، ان کے بچپن میں کس طرح کے کپڑے پہنتے تھے؟ کیا وہ آج کے کپڑوں کی ہی طرح ہوتے تھے؟ معلومات حاصل کر کے جدول میں لکھئے؟

وہ کپڑے جو ہمارے والدین ان کے بچپن میں زیب تن کرتے تھے	وہ کپڑے جو ہمارے (بزرگوں) دادا، نانا نے ان کے بچپن میں زیب تن کرتے تھے	وہ کپڑے جو دور حاضر کے بچے زیب تن کرتے ہیں



آئیے ڈیزائن بناتے ہیں !



کوئی بھی کپڑا اُس کے ڈیزائن اور رنگ کی وجہ سے خوبصورت لگتا ہے۔ ہم ڈیزائن اور رنگ دیکھ کر ہی

کپڑے پسند کرتے ہیں۔ ذیل کی تصاویر دیکھیے، ان میں آپ کا پسندیدہ ڈیزائن کونسا ہے؟ کیوں؟



کیا آپ جانتے ہیں ہم بھی ڈیزائن تیار کر سکتے ہیں؟



☆ آئیے ڈیزائن تیار کرتے ہیں



اپنے قریبی درزی کے پاس جا کر کپڑوں کے چند ٹکڑے حاصل کیجیے۔ ایک بھنڈی لیجیے۔ اسکو کاٹنے اس ٹکڑے کو رنگ یا روشنائی میں ڈبوئیے۔ سفید کاغذ یا کپڑے پر اپنے پسندیدہ ڈیزائن چھاپئے۔ آلو کے ٹکڑے یا ہاتھ کی انگلیوں یا پیروں کا استعمال کیجئے انہیں رنگ میں ڈبو کر اپنے پسندیدہ ڈیزائن تیار کیجئے۔

کلیدی الفاظ

1. کپڑوں کی ضرورت
2. مختلف قسم کے کپڑے
3. پیشے کے لحاظ سے کپڑے
4. موسم کے لحاظ سے کپڑے
5. صاف ستھرے کپڑے
6. ڈیزائن
7. تیار شدہ کپڑے
8. سلے ہوئے کپڑے
9. یونیفارم (وردی)



## ہم کیا سیکھ چکے ہیں

- ◆ کپڑے ہماری بنیادی ضرورت ہیں۔ بڑے بچے، عورت و مرد مختلف قسم کے کپڑے پہنتے ہیں۔
- ◆ بعض لوگ تیار شدہ کپڑے خریدتے ہیں تو بعض لوگ کپڑا خرید کر سلواتے ہیں۔
- ◆ تہذیب کے لحاظ سے عید شادیوں کی تقاریب میں مخصوص کپڑے پہنتے ہیں۔
- ◆ مختلف پیشہ ور افراد کام کرتے وقت اُس پیشہ سے متعلق مخصوص کپڑے پہنتے ہیں۔
- ◆ موسم کے لحاظ سے مختلف کپڑے پہنتے ہیں۔
- ◆ کپڑوں پر رنگوں سے مختلف ڈیزائن بنائے جاتے ہیں۔

### یہ کیجیے :



### تصویرات کی تفہیم

1. ہمیں کپڑے کیوں پہننا چاہیے؟
2. بچے عورتیں اور مردوں کے استعمال کئے جانے والے کپڑوں کی کوئی تین مثالیں دیجئے؟
3. مختلف پیشے کے لوگ کس طرح کے مخصوص کپڑے پہنتے ہیں؟
4. مردوں اور عورتوں کے کپڑوں میں مشابہت اور فرق لکھئے؟
5. سلے ہوئے کپڑوں، تیار شدہ کپڑوں میں آپ کون سے کپڑے پسند کرتے ہیں؟ کیوں؟ تین وجوہات بتلائیے؟
6. ہمیں صاف ستھرے کپڑے کیوں پہننا چاہئے؟

### تصویر اُتاریے، رنگ بھریے :



1. ذیل کا ڈیزائن دیکھئے: آپ بھی اُتاریے۔ آپ کا پسندیدہ رنگ بھریے :



2. آپ کے پسندیدہ کپڑوں کی تصاویر اتار کر رنگ بھرے؟
3. ساڑھیوں پر مختلف قسم کے ڈیزائن ہوتے ہیں! اپنے گھر میں موجود ساڑھیوں کو دیکھ کر اپنی پسند کے ڈیزائن کا پی میں اتاریے۔ کمرہ جماعت میں مظاہرہ کیجئے۔



### معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں - منصوبہ کام :

1. اپنے دوستوں سے معلومات حاصل کیجئے کہ انہوں نے عید کے موقع پر کس طرح کے کپڑے خریدے؟ تفصیلات کو جدول میں درج کیجئے

سلسلہ نشان	دوست کا نام	عید کا نام	کپڑوں کی قسم	تیار شدہ یا سلوائے ہوئے کپڑے

- ☆ اکثر لوگ کس قسم کے کپڑے خریدتے ہیں اور کن موقعوں پر خریدتے ہیں؟
- ☆ کیا زیادہ تر لوگ تیار شدہ کپڑے (ریڈی میڈ) خریدتے ہیں؟ یا کپڑے سلوائتے ہیں؟
2. آپ کے پسندیدہ ڈیزائن والے کپڑوں کے ٹکڑے اکٹھا کیجئے۔ انہیں چارٹ پر چسپاں کر کے مظاہرہ کیجئے؟
3. مختلف علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے پہنے جانے والے کپڑوں کی تصاویر اکٹھا کیجئے اور چارٹ پر چسپاں کیجئے اور مظاہرہ کیجئے۔



### توصیف :

1. چند لوگوں کو پہننے کے لیے مناسب کپڑے نہیں ہوتے۔ آگ لگنے، سیلاب، زلزلے، طوفان وغیرہ سے متاثر لوگ کپڑوں سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اس طرح کے ضرورت مندوں کی مدد ہم کیسے کر سکتے ہیں؟
- سوال کیجئے: لبنی کے والدین نے دکان سے کپڑے خریدے اس دوران دکاندار سے انہوں نے کس طرح کے سوالات کئے ہوں گے؟ کپڑوں کی خریداری کے وقت ہمیں کیوں سوالات کرنا چاہیے؟



### یہ میں کر سکتا/کر سکتی ہوں

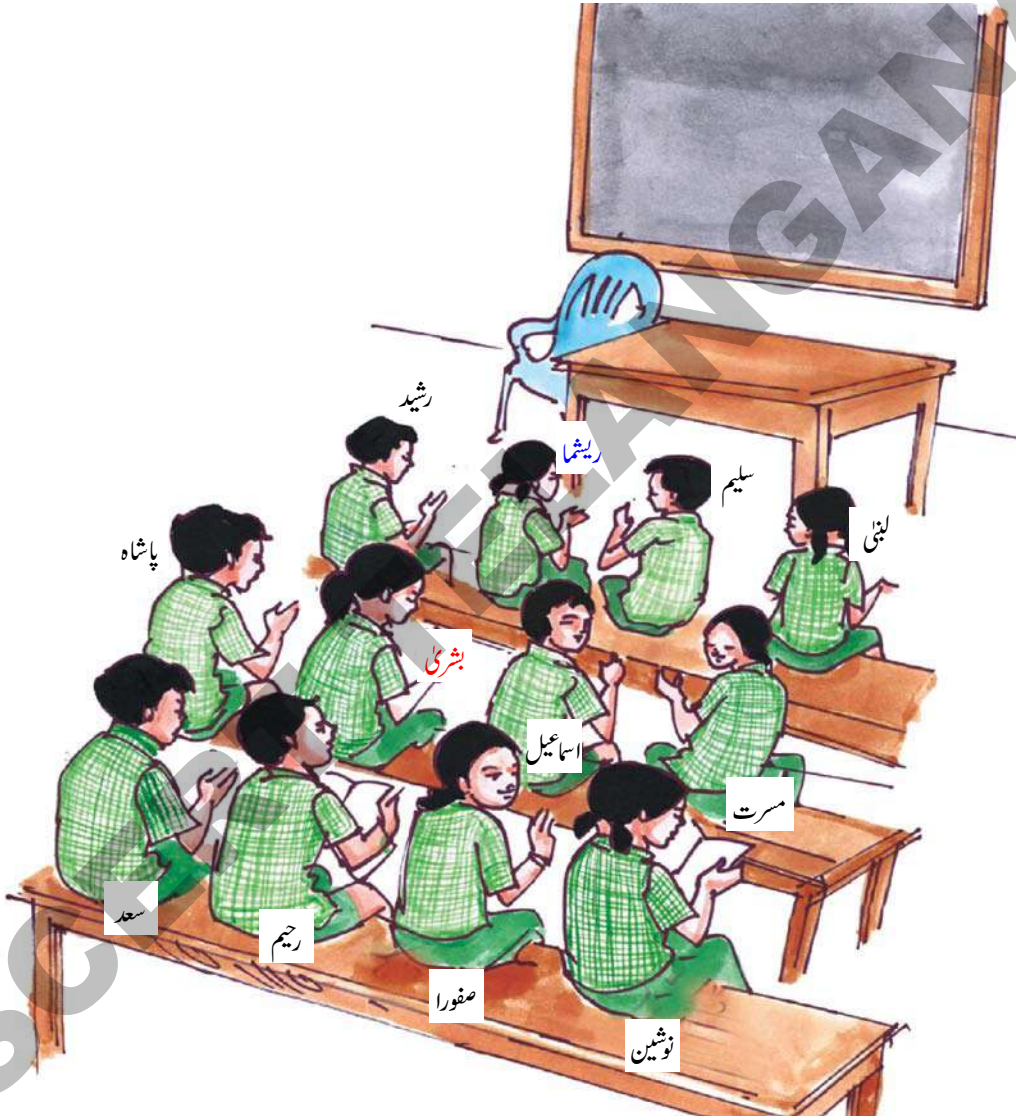
- کپڑوں کی اہمیت بتا سکتا/رہنا سکتی ہوں
- مختلف اقسام کے کپڑوں کی تفصیلات جدول میں درج کر سکتا/کر سکتی ہوں
- مختلف پیشہ ورانہ افراد کے مخصوص کپڑوں کی شناخت کر سکتا/کر سکتی ہوں
- صاف ستھرے کپڑے پہننے کی ضرورت جان چکا ہوں۔ لہذا صاف میں روزانہ ستھرے کپڑے پہنوں گا/پہنوں گی۔ ہاں/نہیں
- کپڑوں پر مختلف ڈیزائن اتار سکتا/اتار سکتی ہوں۔
- مختلف قسم کے کپڑوں سے متعلق سوالات کر سکتا/کر سکتی ہوں۔



## 14- میں یہاں آپ کہاں؟

بشریٰ جماعت سوم کی طالبہ ہے۔ بشریٰ کی جماعت میں، رحیم، ریشما، سلیم کے علاوہ بہت سارے طلبا

بھی ہیں۔ وہ سب پنچوں پر قطار میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ آئیے ان کی جماعت کا مشاہدہ کریں!



■ پہلی قطار میں کون بیٹھے ہیں؟

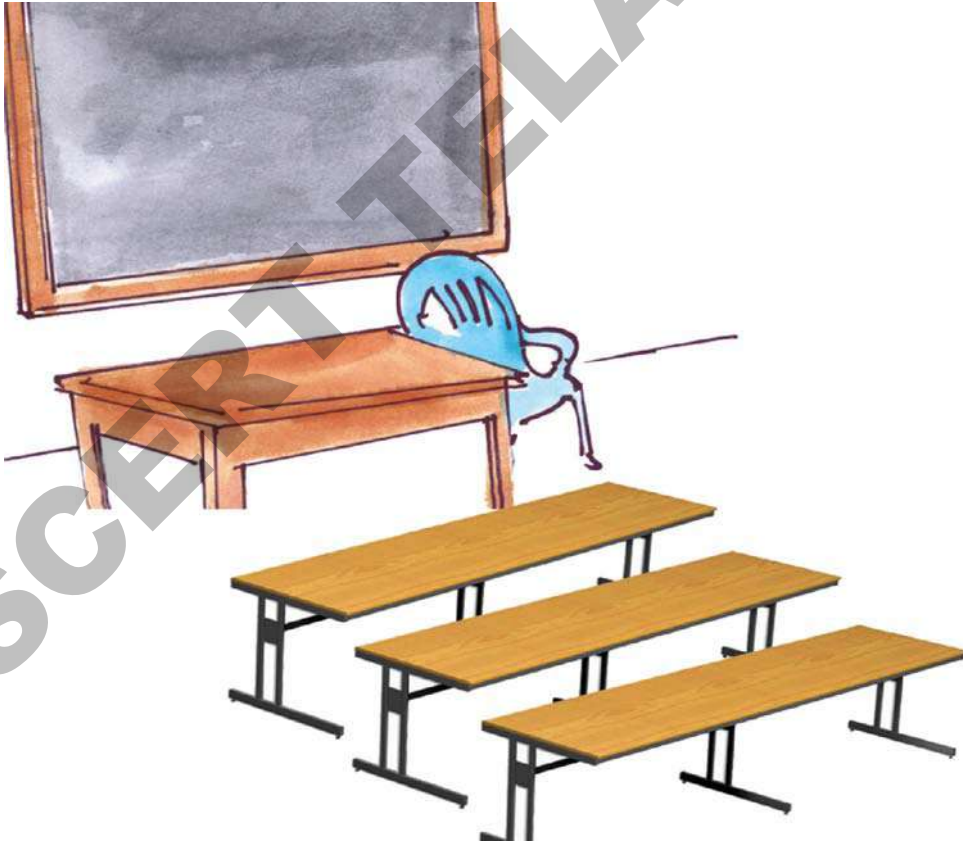
■ آخری قطار میں کون بیٹھے ہیں؟

■ درمیانی قطار میں کون بیٹھے ہیں؟

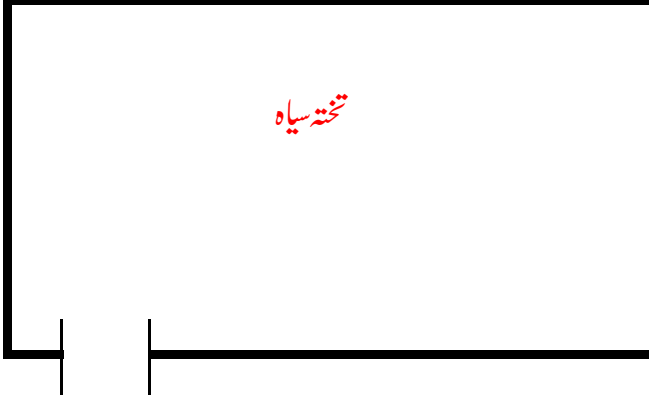
درج ذیل جدول میں دیئے گئے نام پڑھئے۔ ان کے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں کون کون ہیں لکھیے؟

طالب علم کا نام	آگے	پیچھے	دائیں	بائیں
بشری				
مسرت				
اسمعیل				
رحیم				

بشری کی کمرہ جماعت کا آپ نے مشاہدہ کیا۔ بشری کی جماعت میں کون کہاں بیٹھتے ہیں اپنے دوستوں سے  
مباحثہ کر کے اُن کے نام ذیل کی تصویر میں لکھیے؟



بشری کی کمرہ جماعت میں کون کہاں بیٹھے ہیں آپ ان کے مقام لکھ چکے ہیں! آپ کی جماعت میں کتنے بچے ہیں۔ وہ کہاں بیٹھے ہیں کیا آپ اُن کی نشاندہی کر سکتے ہیں؟ ذیل کی چار دیواری کو اپنا کمرہ جماعت تصور کیجیے۔ اب اپنی



جماعت کا مشاہدہ کیجئے اور بتائیے کہ

■ تختہ سیاہ کہاں ہے ؟

■ کرسی کہاں ہے؟

■ میز کہاں ہے؟

■ پہلی قطار میں بیٹھے طلباء کے نام بتائیے۔

■ دیگر قطاروں میں بیٹھے طلباء کے نام بتائیے۔

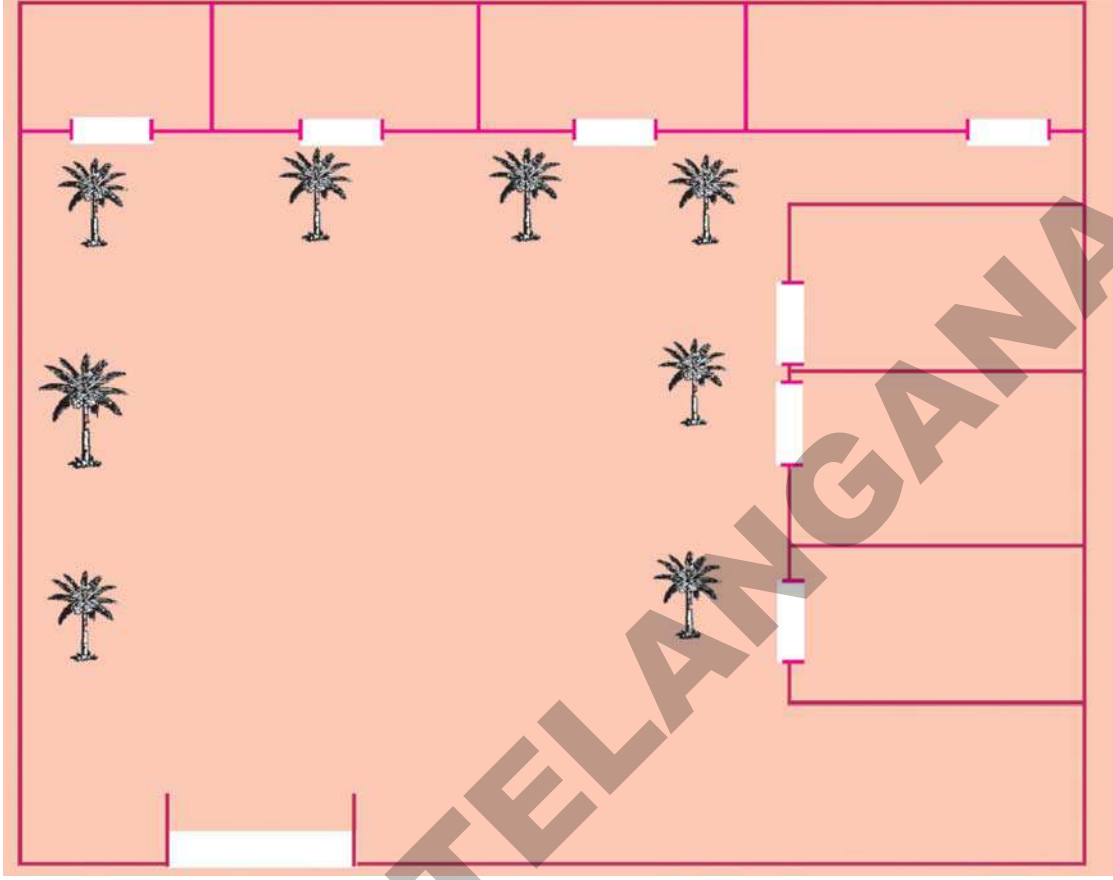
اپنی جماعت میں بیٹھے طلباء کے نام اور ان کے مقام آپ لکھ چکے ہیں۔

آئیے اب بشری کے اسکول کا مشاہدہ کریں گے !





کیا آپ جانتے ہیں، بشری کے اسکول کی عمارت اس طرح بھی اُتاری جاسکتی ہے۔ آئیے اسکول کا نقشہ دیکھیں۔

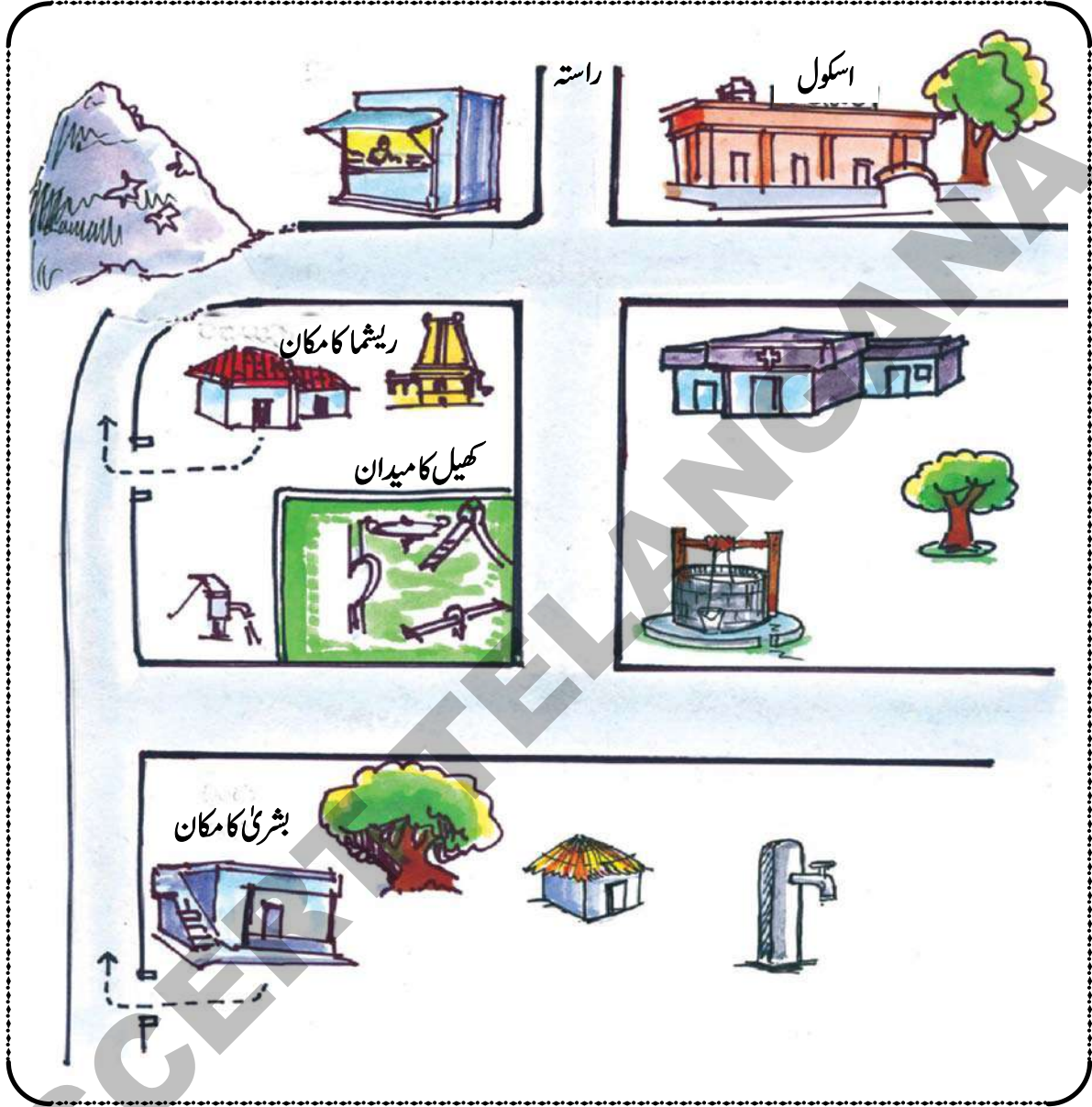


اسکول کے نچلے حصے میں سات کمرے اور پہلی منزل پر بھی سات کمرے ہیں۔ اسکول کے احاطے میں آٹھ ناریل کے درخت ہیں۔ تصویر میں بتائی گئی علامتوں کے مطابق ہم اسکول کی عمارت اتار سکتے ہیں۔ تو بتائیے کہ پھر آپ کے اسکول میں کتنے کمرے ہیں؟ اسکول کے احاطہ میں کون سے درخت ہیں؟ کتنے درخت ہیں؟

- اپنے اسکول کے نقشہ کو درج بالا طریقہ سے سفید کاغذ پر اُتاریے۔
- نقشہ اُتارنے سے قبل درختوں کے نشان قائم کر لیجیے۔
- کمرہ جماعت میں جہاں کہیں دروازے ہوں اُسے درجہ بالا تصویر میں بتائے گئے طریقہ پر اُتاریے۔
- اسکول کی سرحدی دیوار، داخلی دروازہ اور جھنڈے کا مقام وغیرہ کی نشاندہی کیجئے اور علامتوں کا استعمال کرتے ہوئے نقشہ اتاریے۔ تصویر میں نشانات لگائیے۔



آئیے معلوم کرتے ہیں کہ بشری کے گاؤں میں کونسی چیزیں موجود ہیں؟ ذیل کا نقشہ دیکھ کر بتائیے کہ وہ گھر سے اسکول کو جس راستے سے بشری گذرتی ہے اس راستے میں کونسی چیزیں دکھائی دے رہی ہیں اور اپنے دوستوں سے مباحثہ کیجیے :



- اسکول سے قریب کس کا گھر ہے؟ بشری کا یا ریشما کا؟
- بشری کے گھر سے پارک کے راستے میں اسکول جاتے وقت کونسی چیزیں راستے میں دکھائی دیتی ہیں؟
- بشری کن راستوں سے اسکول جاسکتی ہے لکیریں کھینچ کر بتائیے؟



نقشے میں پائے جانے والے، اسکول، مکانات، دواخانہ، پارک بورویل وغیرہ کو جوں کا توں بتانا ممکن نہیں ہوتا اس لئے انہیں علامتوں سے ظاہر کرتے ہیں۔

دی گئی علامتوں کے ذریعہ بشری کے گاؤں کے نقشہ میں کونسی چیزیں کہاں واقع ہیں، بتائیے:



	عمارت	
	جھونپڑی	
	بورویل	
	دواخانہ	
	مندر	
	اسکول	
	کنواں	
	پوسٹ آفس	
	چمن	







آپ نے بشری کے گاؤں کا نقشہ دیکھا اس نقشہ میں علامتیں استعمال کی گئی ہیں۔ کیا آپ اپنے گھر سے اسکول تک کے راستہ کو نقشہ میں ظاہر کر سکتے ہیں۔ ذیل کی ہدایتوں پر عمل کیجئے۔

- سب سے پہلے اپنے اسکول کی نشاندہی درمیان میں کیجئے۔ اُسے علامت (S) سے ظاہر کیجئے۔
- اپنے گھر کو اس علامت سے ظاہر کیجئے۔
- اپنے دوستوں کے مکانات کی بھی نشاندہی کیجئے انہیں بھی علامتوں سے ظاہر کیجئے۔
- آپ کے مکان سے اسکول تک کے راستہ کی نشاندہی کیجئے۔
- اسی طرح آپ کے دوستوں کے گھروں سے بھی اسکول تک کے راستہ کی نشاندہی کیجئے۔

(اُتاریئے):



اپنے گھر سے اسکول کے راستے میں بائیں اور دائیں جانب کیا ہے تمام کا مشاہدہ کیجئے۔

- اگر درخت ہو تو  کا نشان لگایے۔ مندر ہو تو  کا نشان لگایے۔  
 مسجد ہو تو  کا نشان لگایے۔ چرچ ہو تو  کا نشان لگایے۔  
 پوسٹ آفس ہو تو (PO) کا نشان لگایے۔ دواخانہ ہو تو  کا نشان لگایے۔  
 اور چمن ہو تو  نشان لگایے۔

آپ نے اپنے گھر سے اسکول تک روڈ میپ اتار سکتے ہیں! اسی طرح اپنے گاؤں کا نقشہ اتاریئے۔ اس طرح ہم گاؤں کے مختلف نقشے بھی علامتوں کا استعمال کرتے ہوئے اتار سکتے ہیں۔

### کلیدی الفاظ

1. نقشہ  
2. علاقہ  
3. علامتیں  
4. آگے پیچھے  
5. راستہ

ہم کیا سیکھ چکے ہیں :

- کمرہ جماعت، اسکول، گلی، گاؤں/محلہ وغیرہ کے نقشے اتار سکتا ہوں  
 ○ نقشہ میں اسکول، دواخانہ، چمن وغیرہ کو علامتوں سے ظاہر کر سکتے ہیں۔  
 ○ ایک مقام سے دوسرے مقام جانے کے لئے علامتیں مددگار ہوتی ہیں۔

ہاں/نہیں  
 ہاں/نہیں  
 ہاں/نہیں



تصویرات کی تفہیم :



1. اپنے مکان سے اسکول کے راستے میں سڑک کے دائیں اور بائیں جانب کون سے مقامات ہیں؟

○ دائیں جانب ----- ○ بائیں جانب -----

2 اپنے گھر کے اطراف کس کے مکانات ہیں بتائیے اور لکھئے۔

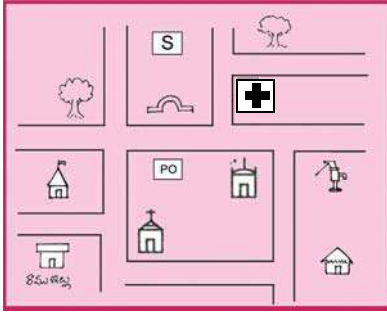
دائیں جانب	بائیں جانب	آگے کی جانب	پیچھے کی جانب



## نقشہ جاتی مہارتیں :



### 1. نقشہ دیکھئے۔



..... علامتوں کی بنیاد پر رحیم کے گاؤں میں کیا ہیں بتائیے؟

..... رحیم کے مکان سے دواخانہ جانے کے راستہ کی نشاندہی کیجیے؟

..... رحیم کے مکان سے اسکول جانے کے مختلف راستوں کی نشاندہی کیجئے۔

### معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں۔ منصوبہ کام :



اپنے گاؤں/محلہ میں کیا کیا ہیں ان کی تفصیلات اکٹھا کیجیے۔ پوسٹ آفس، اسکول، مندر، بنک، راشن کی دکان، دواخانہ وغیرہ ہر ایک کے لئے ایک علامت منتخب کیجیے۔ اپنے گاؤں/محلہ کے راستے اور سڑک اتاریئے۔ کوئی چیز کہاں ہیں علامتوں سے نقشہ میں بتائیے۔ اپنے گاؤں کا نقشہ اتاریئے۔ یہ مقامات بچوں کی مدد کرنے میں کس طرح کے افعال انجام دیتے ہیں ان نکات کی فہرست تیار کیجئے۔

### سوال کیجئے:



بشری اور ان کے تمام ساتھی گاؤں کا نقشہ اتارنا چاہتے ہیں۔ اس کے لیے وہ سب اپنے ٹیچر کے پاس گئے۔ وہ اپنے ٹیچر سے مختلف سوالات کئے۔ اسی طرح آپ اپنے گاؤں/گلی کا نقشہ اتارنے کے لئے ٹیچر سے کون کون سے سوالات کریں؟ سوالات لکھئے؟

2. ایسے کون سے دیگر حالات ہوں گے جس میں آپ اپنے ٹیچر کی مدد لو گے؟



### میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں؟

- میں نقشہ پڑھ سکتا ہوں
- ہاں/نہیں
- نقشہ میں بتائی گئی علامتوں کو سمجھ سکتا ہوں
- ہاں/نہیں
- گھر سے اسکول تک کے راستے کا نقشہ اتار سکتا ہوں
- ہاں/نہیں
- کمرہ جماعت، اسکول کے نقشے اتار سکتا ہوں
- ہاں/نہیں
- نقشہ اتارنے سے متعلق سوالات کر سکتا ہوں۔
- ہاں/نہیں



## 15- پانی - ہماری ضرورت



کمرہ جماعت میں تمام بچے مل کر یہ گیت گارہے ہیں۔ آپ بھی گایے۔ گیت سے متعلق بات کیجیے۔



ہر بوند میں سو روپ دکھادیتی ہے بارش  
ماحول کو سرسبز بنا دیتی ہے بارش  
امبر سے جھڑی جب بھی لگا دیتی ہے بارش  
دھرتی کی سبھی پیاس بجھا دیتی ہے بارش  
آکاش کے گھنگھور گھٹاؤں سے اتر کر  
تالاب کو ندی سے ملا دیتی ہے بارش  
انساں ہوں، مویشی ہوں کہ پودے ہوں کہ پھل پھول  
ہر پیاسے کی پیاس بجھا دیتی ہے بارش  
انبار کئی فصلوں کے لگا دیتی ہے بارش  
بھوکوں کو بہر حال غذا دیتی ہے بارش



بارش کا پانی بہتا ہوا کہاں پہنچتا ہے؟  
ہمیں پانی کہاں سے حاصل ہوتا ہے؟





دیگر کون سی ضروریات کے لیے ہم پانی استعمال کرتے ہیں؟ اپنے دوستوں سے گفتگو کیجیے، لکھئے۔ وہ کون سے مختلف کام ہیں جن کے لیے پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے؟ اور وہ کون سے کام ہیں جن کے لیے پانی کی کم ضرورت ہوتی ہے؟

کیا پودوں کے لیے پانی ضروری ہے؟

ہم جان چکے ہیں کہ پانی ہمارے لیے بہت ضروری ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے؟ کیا پودوں کو کے لیے بھی پانی کی ضرورت ہے ہوتی ہے؟ اس کے لیے ذیل میں بتائے گئے طریقہ پر عمل کیجئے۔

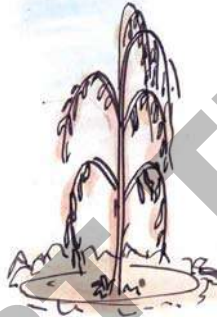
تجربہ کیجئے اور بتائیے کہ کیا ہوا



دو پودے لیجئے اور صرف ایک پودے کو روزانہ پانی دیجئے۔ یہ عمل ایک ہفتہ تک جاری رکھیے۔ اس کے بعد دونوں پودوں کا مشاہدہ کیجئے اپنے مشاہدات اور تجربات کو ذیل کے جدول میں درج کیجئے۔



پہلا پودا



دوسرا پودا

دن	کیا ہوا؟	
	پہلا پودا	دوسرا پودا
پیر		
منگل		
چار شنبہ		
جمعرات		
جمعہ		
ہفتہ		
اتوار		

اگر پانی نہ ہو تو پودے سوکھ جاتے ہیں۔ اسی لئے اپنے اسکولوں میں پودوں کو روزانہ پانی دینا چاہیے۔ جب پودے اچھی طرح نشوونما پاتے ہیں تو خوبصورت نظر آتے ہیں۔



سلیم اسکول کی صحت و صفائی کمیٹی کا ممبر ہے۔ اُس نے دوستوں کے ساتھ ملکر اسکول میں گلاب گڈھیل اور گنیر کے پودے لگائے اور انہیں روزانہ پانی ڈالا۔ چند دنوں کے بعد وہ پودے پھول دینے لگے۔ دُعا یہ اجتماع کے موقع پر اساتذہ نے سلیم کے کام کو سراہا۔ اسکول کے تمام بچوں کو اس بات کی ہدایت دی گئی کہ وہ بھی روزانہ اسکول میں پودوں کو پانی ڈالیں۔

کیا آپ اپنے مکان اور اسکول میں پودوں کو پانی دیتے ہیں؟ اپنے گھر/ اسکول میں موجود پودوں کو روزانہ پانی دیجئے۔ جب

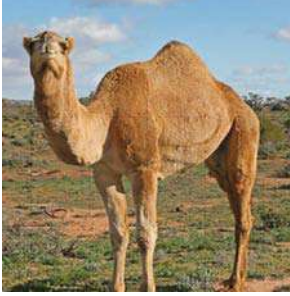


پودے نشوونما پاتے ہیں تو آپ کو کیسا محسوس ہوتا ہے؟ اپنے دوستوں سے مباحثہ کیجئے۔





کیا آپ جانتے ہیں؟



اگراوٹ ایک دفعہ پانی پیتا ہے تو بہت دنوں تک پانی پئے بغیر زندہ رہ سکتا ہے جب پانی دستیاب ہوتا ہے تو وہ پوری طرح سیر ہو کر پیتا ہے اور اپنے جسم میں ذخیرہ کر لیتا ہے۔

جانوروں کو بھی پانی کی ضرورت ہوتی ہے:

ایک دن مجیب، کلیم کے گھر گیا۔ کلیم کے گھر میں کئی جگہ چھوٹے چھوٹے پانی کے برتن نظر آئے۔ جب کلیم ان برتنوں میں پانی ڈالتا مرغیاں آکر پانی پینے لگتیں۔ مرغیوں کے پانی پینے کے طریقے کو دیکھ کر مجیب کو اچھا لگا۔ اس سے آپ نے کیا سمجھا؟ جس طرح ہمیں اور پودوں کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے ٹھیک اسی طرح جانوروں کو بھی پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ بتانے کیلئے کہ جانوروں کو بھی پانی کی ضرورت ہوتی ہے چند مثالیں دیجیے اور اپنے دوستوں سے مباحثہ کیجیے؟

آپ نے کن جانوروں کو پانی پیتے دیکھا ہے؟

پینے کے علاوہ اور کونسی ضروریات کے لیے جانوروں کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے؟



زندہ رہنے کے لیے پودوں، جانوروں اور انسانوں کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہمیں کس طرح کا پانی پینا چاہیے؟

مجیب اور کلیم اسکول میں کھیل رہے ہیں۔ مجیب کو پیاس لگی۔ وہ فوراً دوڑتا ہوا گیا اور گلاس پانی کے گھڑے میں ڈبونا چاہا۔ یہ دیکھ کر کلیم نے مشورہ دیا کہ؟ گلاس ہاتھ میں لے کر پانی میں نہ ڈبوئیں۔ کلیم نے مجیب کو اس طرح کرنے سے کیوں روکا؟ اگر گلاس کو ہاتھ میں لے کر گھڑے میں ڈبویا جائے تو کیا ہوگا؟ غور کیجیے۔

غور کیجیے !!

تجربہ کیجیے اور بتائیے کہ کیا ہوا؟



کلیم دو بڑے گلاس لے آیا۔ اس نے دونوں گلاسوں کو پانی سے بھرا۔ ایک گلاس میں مجیب کو ہاتھ ڈبونے کے لئے کہا مجیب نے ایسا ہی کیا؟ تب کیا ہوا ہوگا؟ آپ بھی اس طرح کیجیے۔ جب آپ نے اپنا ہاتھ اس میں ڈبویا تو پانی کا رنگ کیسے تبدیل ہوا مشاہدہ کیجیے۔ دوسرے گلاس میں موجود پانی کا مشاہدہ کیجیے۔ کس گلاس کا پانی گندا ہوا؟ اس سے آپ نے کیا سیکھا؟



جب ہم کھیتے ہیں اور دوسرے کام کرتے ہیں تو گردوغبار، جراثیم اور آلودگی سے ہمارے ہاتھ گندے ہو جاتے ہیں۔ اگر ہم ہاتھ دھوئے بغیر پانی میں ہاتھ ڈالتے ہیں تو وہ تمام گندگی پانی میں مل جاتی ہے۔ اگر ہم یہ پانی پیتے ہیں تو صحت خراب ہو جاتی ہے۔ لہذا ہمیں صاف پانی پینا چاہیے۔ جس میں کسی قسم کی آلودگی نہ ہو۔

کنویں، کنٹے، تالابوں وغیرہ میں پانی دستیاب رہتا ہے۔ ذیل میں تالاب کی تصویر دیکھئے۔



تالاب میں لوگ کیا کر رہے ہیں؟ اگر وہ اس طرح کے کام انجام دیں گے تو تالاب کا پانی کیا ہوگا؟  
اگر ہم اس تالاب کا پانی پیتے ہیں تو کیا ہوگا؟

جب تالابوں میں کپڑے اور برتن دھوئے جاتے ہیں تو بہت زیادہ گندگی پانی میں شامل ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ نقصان دہ جراثیم بھی پانی میں مل جاتے ہیں، ہم اس طرح کے گندے اور غیر شفاف پانی کو ”آلودہ پانی“ کہتے ہیں۔ اس طرح کا پانی پینے سے قے اور دست، یرقان، ہیضہ جیسی بیماریاں پھیلتی ہیں۔

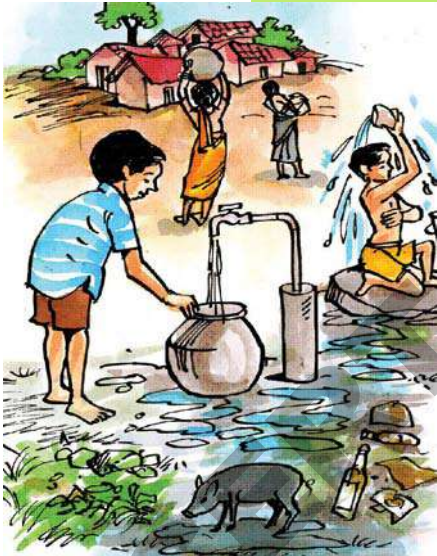


## اچھی عادتیں



اکثر ہم آلودہ پانی پینے سے بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں لہذا ہمیں چند حفاظتی تدابیر اختیار کرنا چاہیے۔ ہم میں اچھی عادتیں ہونی چاہیے! وہ کیا ہوں گی..... غور کیجیے !!!

- گھڑے میں موجود پانی کو ڈونگے سے گلاس میں ڈال کر پینا چاہیے۔
- بورویل اور ٹل کے ذریعہ سہراہ کیا جانے والا محفوظ پانی ہی پینا چاہیے۔
- چھانا ہوا پانی ہی پینا چاہیے۔
- پتلے پلاسٹک کے پانی کی بوتلیں صرف ایک مرتبہ استعمال کیلئے ہوتی ہیں۔
- پلاسٹک کی بوتل کو ہمیں دوبارہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔
- پلاسٹک پانی میں تحلیل ہوتا ہے جس سے پانی زہریلا ہو جاتا ہے۔
- اگر پلاسٹک استعمال کرنا ہو تو ڈیمیز پلاسٹک کی بوتلیں استعمال کی جاسکتی ہیں۔



## کیا صاف ستھرا پانی سب کے لیے دستیاب ہے؟

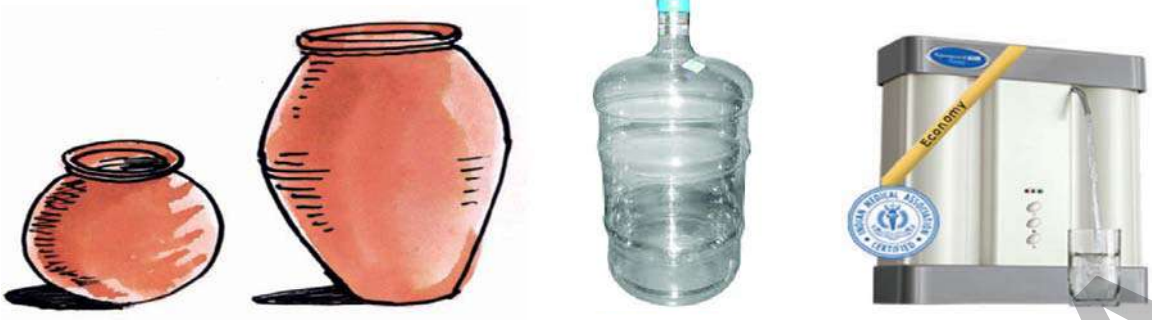


رضیہ کے مکان میں ٹل ہے۔ اس کے گھر میں سب صرف ٹل کا پانی استعمال کرتے ہیں۔ وحید کے مکان میں ٹل نہیں ہے۔ وہ محلہ کے ٹل سے پانی لاتے ہیں۔ آئے تصویر دیکھیں کہ محلہ کے ٹل کے اطراف واکناف کی جگہ کیسی ہے!

اس طرح کے ماحول سے اگر ہم پانی لا کر پیتے ہیں تو کیا ہوگا؟  
محلہ کے ٹل کے اطراف صاف ستھرا ماحول رکھنے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

عام طور پر لوگ پانی کو گھڑوں میں اور مٹی کے گھڑوں میں بھر کر رکھتے ہیں۔ بعض لوگ پانی کو رنجن میں بھی بھر کر رکھتے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی رنجن کا پانی پیا ہے؟ کیسا ہوتا ہے؟ رنجن میں پانی ڈالنے ایک گھنٹہ رکھ کر دیکھیے، آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟ بتائیے۔ رنجن میں موجود پانی بہت ٹھنڈا ہوتا ہے۔ رضیہ نے ماموں کے مکان میں Water bubble اور بجلی کے ذریعہ پانی کو صاف کرنے والا آلہ بھی دیکھا۔





رضیہ نے پوچھا یہ کس لئے؟ ”یہ پانی کو صاف ستھرا کرتا ہے“ اس کے ماموں نے جواب دیا۔ کیا آپ کے گاؤں میں پانی  
 Water Can یا Water Bubble کے ذریعہ حاصل کرتے ہیں؟ وہ لوگ پانی اس سے کیوں حاصل کرتے ہیں؟ اور کس کس  
 کے گھروں میں پانی کو صاف کرنے کا آلہ موجود ہے معلوم کر کے بتائیے ؟  
 پانی میں کلورین کی تکیہ یا بلچنگ پاؤڈر ڈالنے سے پانی میں موجود جراثیم مر جاتے ہیں۔

## پانی کی قلت :

رضیہ کے مکان میں کنواں ہے۔ رضیہ کی ماں نے گرما کے موسم میں ڈول کو کنویں میں ڈال کر دیکھا ڈول  
 پانی تک نہیں پہنچ پایا۔ رسی کافی لمبی ہونے کے باوجود بھی پانی کی سطح تک نہیں پہنچ پارہی تھی رضیہ نے پوچھا پانی  
 ہماری پہنچ سے دور کیوں ہے؟ ماں نے جواب دیا کہ یہ موسم گرما ہے، کنویں میں پانی کی سطح کم ہو گئی ہے اسی لئے ڈول پانی تک نہیں پہنچ  
 پارہا ہے۔



اس طرح کنویں کا پانی اندر کی طرف کیوں چلا گیا ؟  
 کنویں کا پانی کس موسم میں کم ہو جاتا ہے؟

گرما کے موسم میں کنویں، تالاب وغیرہ سوکھ جاتے ہیں۔  
 بورویل میں بھی پانی کی سطح کم ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے گاؤں کے  
 لوگوں میں حسب ضرورت پانی دستیاب نہیں ہوتا۔ اس طرح کے حالات کو ”پانی کی قلت“ کہتے ہیں۔ تب گاؤں میں سرکار ٹینکرس کے  
 ذریعہ پانی سربراہ کرتی ہے۔ کیا آپ کے گاؤں میں اس طرح کے حالات پیدا ہوئے؟ کیا کبھی ٹینکرس سے پانی لایا گیا؟ کیوں لایا گیا؟  
 اور کن کن موقعوں پر ٹینکرس سے پانی لاتے ہیں؟





موسم گرما میں پانی دستیاب نہ ہونے سے کن کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔  
موسم گرما میں پانی کی قلت کو دور کرنے کے لئے کیا کرنا چاہیے؟

پانی کی بچت کرنا:

رحیم گرمائی تعطیلات میں حیدرآباد آیا۔ اُن کے چاچا کے مکان کے پچھواڑے میں پانی کا ایک بڑا گڑھا دیکھا۔ رحیم نے اپنے ماموں سے پوچھا یہ کیوں بنایا گیا؟ رحیم کے چاچا نے کہا ”یہ انجذابی گڑھا ہے۔“ بارش کے موسم میں بہتے پانی کو گڑھے کی طرف رُخ دینے سے زمین میں پانی کی سطح بڑھ جاتی ہے۔ پانی کے ذخائر بڑھانا جتنا ضروری ہے پانی کو احتیاط سے استعمال کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔

☆ آپ جان چکے ہیں کہ پانی کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے اور اس کا تحفظ کرنا چاہیے۔  
☆ ذیل کی تصاویر کا مشاہدہ کیجیے؟ آپ نے کیا سمجھا؟



- پہلی تصویر میں کیا ہو رہا ہے؟ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟
- دوسری تصویر میں کیا ہو رہا ہے؟ اور اس طرح سے پانی کب کب ضائع ہوتا ہے؟
- تیسری تصویر دیکھیے پانی کیسے ضائع ہو رہا ہے! ایسا ہونے سے کیسے نقصان ہوتا ہے؟
- ایسے مواقعوں پر پانی ضائع نہ ہو اس کے لئے کیا کرنا چاہیے؟



پانی ہمارے لئے بہت اہم ہے۔ ہم کو زندہ رہنے کے لئے پانی ضروری ہے۔ اس لئے ہمیں قیمتی پانی کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ صاف ستھرے پانی کا استعمال کریں۔ پانی کو استعمال کرنے سے پہلے اچھی طرح دیکھ لیں۔ آلودہ پانی پینے سے بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔ پانی کو ضائع ہونے سے بچائیے۔ پانی کا تحفظ کیجئے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے۔

### کلیدی الفاظ

1. پانی کے ذخائر 2. پانی کے استعمالات 3. صاف ستھرا پانی 4. آلودہ پانی 5. پانی کا ضائع ہونا 6. انجذابی گڑھا

### ہم کیا سیکھ چکے ہیں

پانی ہمیں، نہروں، کنوؤں، تالابوں اور ندیوں جیسے ذرائع سے حاصل ہوتا ہے۔ ہمیں پینے، کپڑے دھونے، برتن دھونے، نہانے اور پکوان کے لئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پودوں، جانوروں اور انسانوں کو زندہ رہنے کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ عام طور پر پانی، گھڑے، بکٹوں، ٹینکوں میں ذخیرہ کرتے ہیں۔ آلودہ پانی پینے سے بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔ پانی کو احتیاط سے خرچ کریں۔ پینے کے لیے صاف ستھرا پانی ہی استعمال کریں۔ پائپوں، ٹینکوں اور نلوں سے پانی ضائع نہ ہو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے۔

### یہ کیجئے :

### تصورات کی تفہیم :

1. پانی نہ ہو تو کیا ہوگا؟
2. پانی کے ذرائع کی چند مثالیں دیجیے؟ آپ کے گاؤں میں موجود پانی کے ذرائع کونسے ہیں؟
3. آپ کے گھر میں پانی کا ذخیرہ کن برتنوں میں کیا جاتا ہے؟
4. آپ کے گھر میں پانی کن مواقعوں پر ضائع ہوتا ہے؟ اس کی روک تھام کے لئے آپ کیا کریں گے؟
5. آپ کے ماحول میں پانی کہاں کہاں ضائع ہوتا ہے؟ مثالیں دیجیے۔
6. تالاب اور نل کے پانی میں کونسا پانی پینے کے لئے موزوں ہے؟ کیوں؟
7. ہمیں پانی احتیاط سے خرچ کرنا چاہیے۔ اسکے لئے آپ کی جانب سے کئے جانے والے کوئی پانچ اقدامات لکھئے؟
8. ہمیں صاف ستھرا پانی کیوں پینا چاہیے؟



9. چند علاقوں میں پینے اور دیگر ضروریات کے لئے پانی ٹینکوں کے ذریعہ سربراہ کیا جاتا ہے۔ پانی کو ضائع ہونے سے روکنے کے لئے کیا کرنا چاہیے؟

**تصویراً تارے۔ رنگ بھرے :**



1. آپ کے گھر میں پانی کن چیزوں میں ذخیرہ کرتے ہیں؟ ان اشیاء کی تصاویر تارے :

**معلومات اکٹھا کرنے کی مہارت - منصوبہ کام :**



ہم روزانہ پانی پیتے ہیں! کیا آپ جانتے ہیں ہم کتنے مرتبہ پانی پیتے ہیں یہ جاننے کے لیے ایسا کیجئے۔ آپ صبح سے شام تک کتنے گلاس پانی پیتے ہیں حساب رکھیے۔ تفصیلات کو درجہ ذیل جدول میں درج کیجئے۔

پانی پینے کا وقت	کتنے گلاس پانی پیا

- ☆ آپ ایک دن میں جملہ کتنے گلاس پانی پیتے ہیں؟
- ☆ آپ کس وقت زیادہ پانی پیتے ہیں؟
- ☆ آپ کی طرح آپ کے دوستوں نے بھی اس طرح کا جدول تیار کیا ہوگا۔ وہ کتنے گلاس پانی پیتے ہیں معلوم کیجیے؟
- ☆ آپ سے زیادہ مقدار میں پانی کس نے پیا؟
- ☆ کس نے کم مقدار میں پانی پیا؟ کس نے زیادہ مقدار میں پانی پیا؟
- ☆ سب سے کم مقدار میں پانی کس نے پیا؟

### توصیف :



1. فائقہ ایک دن کھینے کی غرض سے اپنی سہیلی کے گھر جا رہی تھی۔ اس نے دیکھا کہ راستہ میں چند لوگ نل بند کیے بغیر کپڑے دھورہے تھے اس نے ان سے پانی ضائع نہ کرنے کے لئے کہا۔
2. فائقہ کا یہ عمل ٹھیک تھا یا نہیں؟ کیوں؟

### سوال کیجئے :



1. سجاد پانی کی بچت اور صفائی سے متعلق واقفیت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ جس کے لئے وہ اپنی ٹیچر کے پاس گیا۔ اس نے ٹیچر سے کیا سوال کئے ہوں گے؟ ٹیچر نے کیا جواب دیا ہوگا؟
2. جاوید ایک دفعہ حیدرآباد گیا۔ وہاں اُس نے دیکھا کہ ٹینکوں سے پانی سربراہ کیا جا رہا ہے۔ جاوید کو بہت تعجب ہوا۔ ”پانی ٹینکوں میں کیوں لے جایا جا رہا ہے؟“ دادا جی سے پوچھا دادا جی نے کیا جواب دیا ہوگا؟ آپ ہوتے تو کیا جواب دیتے؟



### یہ میں کر سکتا/کر سکتی ہوں؟



1. پانی کن ذرائع سے حاصل ہوتا ہے بتا سکتا/بتا سکتی ہوں
2. پانی کس طرح آلودہ ہوتا ہے بتا سکتا/بتا سکتی ہوں
3. پانی کی بچت کس طرح اور کیوں کرنی چاہئے بتا سکتا/بتا سکتی ہوں
4. ہمارے علاقہ میں پانی کے ذرائع کی نشاندہی کر سکتا/کر سکتی ہوں
5. پانی کے ضائع ہونے اور بچت سے متعلق سوالات کر سکتا/کر سکتی ہوں





## 16- آؤ گاؤں چلیں



وحید اپنے رشتہ دار کی شادی میں شرکت کے لئے اپنے ماں باپ کے ساتھ ممبئی روانہ ہوا۔ وہ سب مل کر گھر سے

آپہنچی۔ وحید اور انکے والدین ممبئی



کے ذریعہ ریلوے اسٹیشن پہنچے۔ پلیٹ فارم پر ممبئی جانے والی

میں سوار ہو گئے۔ ریل میں رات بھر سفر کر کے صبح ممبئی پہنچے۔ ریلوے اسٹیشن کے قریب موجود رشتہ



جانے والی

داروں کے گھر کے ذریعہ پہنچے۔ اگلی صبح شادی کے لئے امریکہ سے آرہے اپنے ماموں سے ملنے کے لئے وہ



داروں کے گھر

کے ذریعہ ہوائی اڈہ پہنچے۔



سے اترتے ہی وہ سب مل کر اپنے ماموں کے



دیکھا۔



انہوں نے وہاں

کے ذریعہ سمندر کے درمیان موجود ایلیفینٹا Elephant



کے ذریعہ اپنے گھر پہنچے۔ شام میں وہ



ساتھ

غار دیکھنے گئے۔ دوسرے دن شادی بہت دھوم دھام سے ہو گئی۔ شادی کا تمام ساز و سامان کے ذریعہ لیکر وہ اپنے



گاؤں پہنچے۔

سفر سے کیا مراد ہے ؟

وحید نے کن کن سواریوں میں سفر کیا ؟

اس نے کون کونسی سواریاں دیکھیں ؟

مندرجہ بالا میں آپ نے کون کونسی سواریاں دیکھی ہیں ؟

کن سواریوں میں آپ نے سفر کیا ہے ؟



آپ جانتے ہیں وحید نے مختلف سواریاں دیکھیں اور ان پر سفر کیا۔ ایک مقام سے دوسرے مقام تک سفر کے لیے سواریوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ان سواریوں کے ذریعہ ہم اپنے منزل تک پہنچ سکتے ہیں۔

اب تک آپ نے مختلف قسم کی سواریوں سے متعلق جانا۔ ان میں سے چند کا استعمال زمین پر چند کا پانی پر اور چند کا ہوا میں کیا جاتا ہے۔

درج ذیل کی تصویر دیکھیے۔ سواریوں کے نام اور ان کے ذرائع بتائیے۔



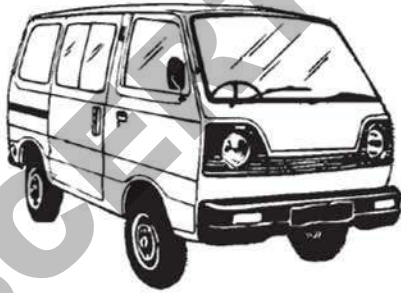
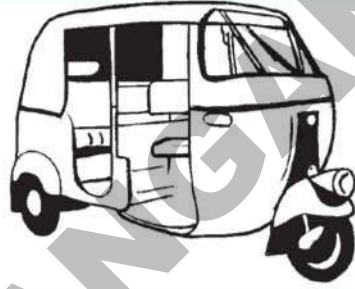
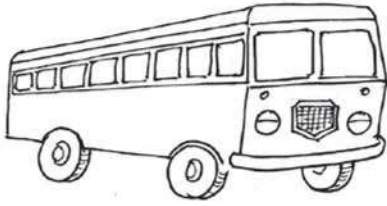
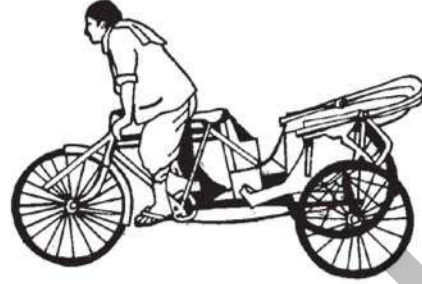
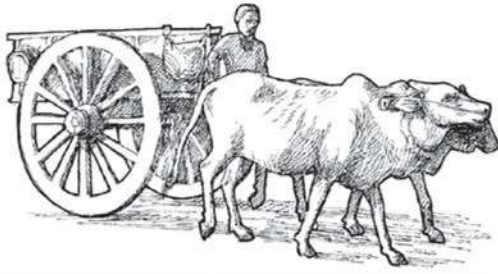
زمین، پانی اور ہوا میں چلنے والی سواریاں کونسی ہیں؟  
اُن کے نام جدول میں لکھیے :

ہوا میں اڑنے والی سواریاں	پانی پر چلنے والی سواریاں	زمین پر چلنے والی سواریاں

کیا آپ کے گاؤں میں ان تین قسم کی سواریاں موجود ہیں؟ وہ کونسی ہیں؟



درج ذیل تصاویر دیکھیے۔ آپ کے گاؤں میں موجود سواریوں کو رنگ بھریئے :



اوپر کی تصویر میں آپ نے ان سواریوں کی نشاندہی کی جو آپ کے گاؤں میں استعمال کی جاتی ہیں۔  
ان کے علاوہ آپ کے گاؤں میں اور کونسی سواریاں سفر کے لئے استعمال کی جاتی ہیں بتائیے ؟



اپنے علاقہ سے قریبی علاقوں تک سفر کرنے کے لیے کونسی سواریوں کا استعمال کرتے ہیں؟ دور دراز مقامات کے سفر کرنے کے لیے کونسی سواریاں استعمال کی جاتی ہیں؟ درج ذیل جدول میں لکھئے :



بہت لمبے سفر کیلئے سواری	لمبے سفر کے لئے سواری	قریبی سفر کیلئے سواری

فاصلے اور ضرورت کے لحاظ سے مختلف سواریوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ بہت ہی قریبی علاقوں کے لیے لوگ پیدل سفر کرتے ہیں اس کے علاوہ سیکل، آٹو، رکشا، ناؤ، تانگہ وغیرہ کے ذریعہ سفر کرتے ہیں۔ دور دراز مقامات کے لئے بس، ریل، کار، موٹر سیکل یا چپ جیسی سواریوں کا استعمال کرتے ہیں اور بہت زیادہ فاصلے والے مقامات اور بیرونی ممالک کے لئے ہوائی جہاز یا پانی کا جہاز استعمال کرتے ہیں۔

خانہ پور گاؤں جنگل سے بہت قریب ہے۔ اُس گاؤں کے لوگ گوند، شہد اور ریٹھے وغیرہ کے لئے اکثر جنگل جاتے رہتے ہیں۔ لیکن جنگل جانے کے لئے سڑک موجود نہیں۔



**وہ لوگ جنگل کس طرح جاتے ہیں؟ غور کیجیے !!!**

سور یا پیٹ گاؤں کے لئے بس کی سہولت بھی ہے۔ سور یا پیٹ سے آگے کے گاؤں کے لئے سڑک نہ ہونے کی وجہ سے بس کا انتظام نہیں ہے۔ پھر اس گاؤں کو کس طرح جاتے ہیں؟ کھالہ گاؤں میں شیور آبشار ہے۔ خانہ پور گاؤں کے لوگ آبشار دیکھنا چاہتے ہیں جس کے لئے وہ ایک بس کرایہ پر حاصل کرتے ہیں اور بس کے ذریعہ کھالہ آبشار دیکھ کر واپس اس بس سے لوٹتے ہیں۔

**اس طرح کن کن موقعوں پر بس کرایہ پر حاصل کی جاتی ہے؟  
اگر اُس گاؤں کے لیے بس نہ ہو تو وہ لوگ کیسے جائیں گے؟**

کئی دیہاتوں میں بس کا انتظام نہیں ہے۔ اس طرح کے گاؤں میں کس قسم کے آمد و رفت کے ذرائع موجود ہوتے ہیں جب گاؤں کے لیے بسوں کا انتظام نہیں ہوتا تو پھر کس گاؤں کے لوگ کس طرح سفر کرتے ہیں؟  
درج ذیل سواریوں کے نام پڑھیے ان میں سے کون کونسی سواریاں کن علاقوں میں استعمال کرتے ہیں۔ لکھیے ؟

سیکل	بیل گاڑی	آٹو	اسکوٹر	ٹریکٹر	رکشا
جیپ	بس	ویان	لاری	کار	ناؤ

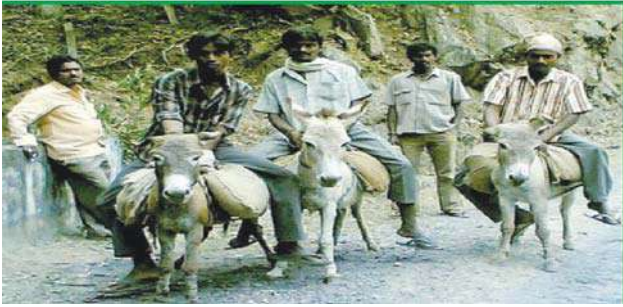


میلہ، عرس، شادیوں وغیرہ کو جانے کے لئے استعمال ہونے والی سواریاں	بس کی سہولت نہ ہونے والے گاؤں سے دیگر مقامات جانے کیلئے استعمال ہونے والی سواریاں	سڑک کی سہولت نہ ہونے والے علاقہ میں استعمال ہونے والی سواریاں	جنگلاتی علاقے میں استعمال ہونے والی سواریاں

گاؤں والوں کو سفر کرنے کے لئے مختلف قسم کے سواریوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہت سے گاؤں کو سڑک کی سہولت ہے وہاں گاؤں والے بس میں سفر کرتے ہیں۔ جہاں پر سڑک کی سہولت نہیں ہے وہاں کے لوگ سفر کے لیے بیل گاڑی، سیکل، موٹر سیکل اور آٹو، وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں۔



بیل گاڑی ہانکنے کے لئے بیل کا استعمال کرتے ہیں۔ بعض علاقوں میں گاڑیوں کو ہانکنے کیلئے گھوڑوں کا استعمال کرتے ہیں۔ ہاتھی، گدھے، اونٹ بھی سفر کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ذیل کی تصاویر دیکھیے : کیا آپ نے کبھی انہیں دیکھا ہے ؟



آج کل بیل گاڑی اور گھوڑا گاڑی کا استعمال کم ہو گیا ہے نا! کیوں! غور کیجئے !!!



بعض دیہاتوں میں لوگ شادی، عرس، میلہ میں شرکت کے لئے بس، ویان، لاری اور ٹریکٹروں کا استعمال کرتے ہیں اور بعض گاؤں میں آج بھی ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں تک بیل گاڑی پر ہی سفر کیا جاتا ہے۔

اپنے گاؤں میں عرس، میلہ، شادی جیسے موقعوں پر شرکت کے لئے کن سواریوں کا استعمال کرتے ہیں ان کے نام لکھئے۔



بعض گاؤں والے کام کی تلاش میں دوسرے مقامات کو منتقل ہوتے ہیں وہ ضروری اشیاء اپنے ساتھ رکھتے ہیں اور وہ بیل گاڑی، ٹریکٹر، ویان پر سفر کرتے ہیں۔ بعض علاقوں میں کشتیوں پر بھی سفر کیا جاتا ہے۔



## سفر کرنے کا کیا یہ طریقہ صحیح ہے ؟

ذیل کے تصاویر دیکھئے لوگ کس طرح سفر کر رہے ہیں ؟ اگر ہم اس طرح سفر کریں گے تو کیا ہوگا ؟ غور کیجئے :

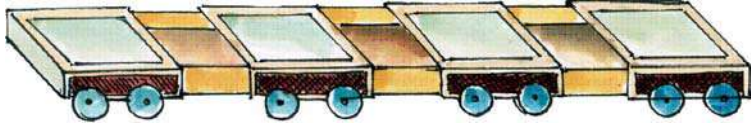


اوپر دی گئی تصویروں سے آپ نے کیا سیکھا ؟ اس طرح سفر کرنا پر خطرہ ہوتا ہے۔ اوپر بتلائے گئے طریقہ پر ہمیں سفر نہیں کرنا چاہیے۔



ماضی کی سواریاں کیا آج کل کی سواریوں جیسی ہی تھیں؟

آج کل آٹو، اسکوٹر، سیکل، بس، ریل، ہوائی جہاز، کشتیاں وغیرہ کا سفر کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کیا یہ ماضی میں بھی تھے؟ پرانے زمانے میں لوگ کس طرح سفر کرتے تھے؟ آپ اپنے بزرگوں سے دریافت کیجیے کہ ان کے زمانے میں سواریاں کیسی تھیں وہ اپنے دور میں کس طرح سفر کرتے تھے؟



کیا آپ یہ کر سکتے ہیں؟



چند خالی ماچس کی ڈبیاں لیجیے۔ تمام ڈبیوں کو ایک دھاگے یا تار کی مدد سے ایک دوسرے سے جوڑیے جس طرح تصویر میں بتایا گیا ہے۔ ہر ڈبی کو انجکشن کی شیشی کا ربرک گ استعمال کر کے پھیپہ کے طور پر لگائیے۔ اگلی ڈبی پر دھاگا باندھئے۔ آپ کی کھلونا ریل تیار ہے کھیلنے کے لیے۔ دھاگا کھینچئے اور کھیلئے کھلونا ریل بنانے کے لیے اور کن چیزوں کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

### کلیدی الفاظ

1. سفر
2. سفر کے ذرائع
3. سواریاں
4. ہوا میں اُڑنے والی سواریاں
5. پانی پر چلنے والی سواریاں
6. زمین پر چلنے والی سواریاں
7. سفر کیلئے استعمال ہونے والے جانور
8. سفر میں حادثات
9. پرانے دور میں سفر کے ذرائع
10. پرخطر سفر

### ہم کیا سیکھ چکے ہیں

- لوگ ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچنے کے لئے مختلف سواریاں استعمال کرتے ہیں۔
- سفر کے لئے مختلف ذرائع استعمال ہوتے ہیں۔
- بیل، اونٹ، گھوڑا، گدھا ہاتھی جیسے جانوروں کا بھی استعمال مختلف ذرائع حمل و نقل کے طور ہوتا ہے۔
- دور کے فاصلہ کیلئے ضرورت کے اعتبار سے مختلف قسم کی سواریاں استعمال کرتے ہیں۔
- کھچا کھچ بھری سواریوں میں، پرہجوم آٹو میں سفر کرنا خطرناک ہوتا ہے۔
- اسی طرح خانگی سواریوں جیسے جیپ، ٹریکٹر، لاری وغیرہ میں سفر نہیں کرنا چاہئے۔





یہ سیکھیے



## تصورات کی تفہیم:

- ↔ سفر سے کیا مراد ہے؟ آپ نے اب تک کن سواریوں کے ذریعے سفر کیا ہے؟
- ↔ ذیل میں دی گئی سواریوں کے نام پڑھئے انہیں جدول میں لکھئے؟
- ↔ لاری، بس، آٹو، ریل، ٹرالی آٹو، ہوائی جہاز، کشتی، گدھا، گھوڑا، پیل گاڑی، ہیلی کاپٹر، جیپ، گھوڑا گاڑی، سیکل، رکشا، اونٹ، ہاتھی، اور ٹریکٹر۔

ہوا میں اڑنے والے	پانی پر چلنے والے	زمین پر چلنے والے

- ↔ سیکل اور موٹر سیکل کے درمیان مشابہت اور فرق بتائیے؟
- ↔ کن جانوروں کو ذرائع حمل و نقل کے طور پر استعمال کرتے ہیں؟
- ↔ ذیل کی تصاویر دیکھئے:



تصویر میں بتائے گئے طریقہ پر سفر کرنا خطرناک ہو سکتا ہے، کیوں کہ



تصویر اتاریے - رنگ بھریے :

1. آپ کی پسند کی کوئی دو سواریوں کی تصاویر اتاریے، نام لکھئے ؟

معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں - منصوبہ کام :

1. اتوار کے دن آپ کی گلی میں ایک گھنٹہ کے دوران چلنے والی سواریوں کا مشاہدہ کیجئے اور جدول کو پر کیجئے۔

ان کی تعداد	گزری ہوئی گاڑی کا نام

☆ کونسی سواریاں زیادہ چلیں؟ کونسی سواریاں کم چلیں؟

2. چکنی مٹی، مقوے سے بس/بنڈی کے نمونے تیار کیجئے۔ اور ان کی نمائش کیجئے ؟

توصیف :

1. سفر کے لئے ہم سواریاں اور جانور استعمال کرتے ہیں! اُن کے تئیں ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہئے۔

2. آپ کی جماعت میں کس نے بس/بنڈی کا نمونہ اچھا بنایا اور وہ آپ کو کیوں پسند آیا؟

سوال کیجئے :

1. پرانے زمانے میں استعمال ہونے والی سواریوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے وحید اپنے نانا کے ہاں گیا۔ وحید نانا سے کون

کون سے سوالات پوچھے ہوں گے؟

میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں؟



ہاں/نہیں

میں ہمارے علاقوں میں کون کونسی سواریاں چلائی جاتی ہیں بتا سکتا ہوں

ہاں/نہیں

سفر کے ذرائع سے متعلق وضاحت کر سکتا ہوں۔ انہیں فہرست میں لکھ سکتا ہوں

ہاں/نہیں

سواریوں کی تصاویر اتار سکتا ہوں

ہاں/نہیں

کن کن موقعوں پر کون کونسی سواریاں استعمال کرتے ہیں بتا سکتا ہوں

ہاں/نہیں

سفر کیلئے کن جانوروں کا استعمال کرتے ہیں وضاحت کر سکتا ہوں

ہاں/نہیں

سفر کے لیے استعمال کی جانے والی مختلف اقسام کی سواریوں سے متعلق سوالات پوچھ سکتا ہوں